اِیماندار کا

اِختیار

کینتھ ای ۔ ہیگن

The Believer,s Authority

By Kenneth E. Hagin

Urdu Language Edition

اِیماندار کا

اِختیار

از کینتھ ای۔ ہیگن

فہرست مضامین

دیباچہ ---------------------------------------۴
پیش لفظ --۵
۱۔ پولُس رسُول کی دُعائیں ---------------------------۶
۲۔ اِختیار کِیا ہے؟ ------------------------------------۱۳
۳۔ مسیح کے ساتھ بٹھائے گئے ------------------------۱۷
۴۔ اِبلیس کی قُوّت کو توڑنا -----------------------------۲۵
۵۔ اِختیار کو اِستعمال کرنا ---------------------------۳۲
۶۔ مسیح کے ساتھ جلائے گئے ------------------------۴۹
۷۔ خُدا کے سب ہتھیار ---------------------------------۵۴
۸۔ بدرُوحوں پر اِختیار ---اِنسانی ارادوں پر نہیں ---------------۵۸
مُصنّف کی سوانح عُمری -------------------------------۷۳

دیباچہ

یہ کتاب میرے والد ریورنڈ ای۔ ہیگن نے ۱۹۶۶ء میں تحریر کی۔ اِن سالوں کے دَوران اِس کے صفحات میں موجود بائبل کی اہم سچائیوں نے بہت سے لوگوں کی زندگیوں کو بدل دِیا۔

تاہم ۱۹۶۶ء کے بعد سے والدِ محترم نے رُوحانی اِختیار کے مضمُون سے متعلق اَور زیادہ بصیرت حاصل کی۔ وہ اکثر اِس خواہش کا اظہار کِیا کرتے تھے کہ اِن گہرے بھیدوں کو اِس کِتاب میں شامل ہونا چاہیے۔

۱۹۸۴ء میں، والدِ محترم کی پچاس سالہ خدمت کے اعزاز میں ہم نے اِس کِتاب کو دُوبارہ مُرتب کِیا اَور اُن باتوں کو شامل کِیا جنہیں وہ ہمیشہ سے شامل کرنے کے خواہشمند تھے۔ ہم اِس نئی، توسیع شُدہ کِتاب کو آپ تک، اپنے وفادار ساتھیوں اَور دوست احباب تک پہنچانے میں خوشی محسوس کر رہے ہیں۔

کینتھ ہیگن جونیئر

پیش لفظ

۱۹۴۰ کی دہائی میں مَیں نے خُود سے ایک سوال کِیا، ''کیا ہمارے پاس ایسا رُوحانی اِختیار ہے جس کے متعلق ہم نہیں جانتے — جو ہم نے دریافت نہیں کِیا — جِسے ہم اِستعمال نہیں کر رہے ہیں؟'' مَیں نے کبھی کبھار رُوحانی اِختیار کی جھلک دیکھی تھی۔ دُوسروں کی طرح، مَیں نے اِس ٹھوکر کھائی تھی، اِس کو عمل میں لایا، بغیر جانے کہ مَیں کیا کر رہا تھا۔ میں حیرت زدہ تھا، ''کیا خُدا کا رُوح مجھے کچھ دِکھانے کی کوشش کر رہا ہے؟'' پس مَیں نے اِس کے مُطابق مُطالعہ کرنا، سوچنا اَور اِن باتوں کو دِل میں اُتارنا شروع کر دیا — اَور مُجھے زیادہ سے زیادہ روشنی نظر آنے لگی۔

پینتیکاسٹل ایونجل نامی میگزین میں ایک آرٹیکل نے '' قُوت'' اَور ''اِختیار'' جیسے الفاظ کے مُطالعہ کے لِئے ترغیب دی۔ پھر ایک شاندار کِتابچہ باعُنوان ''اِیماندار کا اِختیار'' میری نظر سے گزرا جِسے جان اے۔ میک ملن نے تحریر کِیا، جو چین میں ایک مِشنری تھا اَور جس نے بعدازاں دی الائنس ویکلی کو مرتب کِیا۔ (اُس کا کِتابچہ کئی سال پہلے دُوبارہ شائع ہوا تھا اَور کرسچن پبلیکیشنز، کیمپ ہل، پنسیلوانیا سے دستیاب ہے)۔

اپنے مُطالعہ کے نتیجہ میں، مَیں نے یہ نتیجہ اخذ کِیا کہ کلیسیا کے طور پر ہمیں زمین پر وہ اِختیار حاصل ہے جِسے ہم نے ابھی تک نہیں جانا — ایسا اِختیار جِسے ہم اِستعمال نہیں کر رہے۔

ہم میں سے صرف چند لوگ مُشکل سے اِس اِختیار کے قریب پہنچے ہیں، لیکن اِس سے پیشتر کہ یسُوع مسیح دُوبارہ آئے، اِیمانداروں کی ایک مُکمل جماعت اُس اِختیار کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہو گی جو اُن کا ہے۔ وہ جان لیں گے کہ کیا اُن کا ہے، اَور وہ وہ کام کریں گے جو خُدا چاہتا تھا کہ وہ کریں۔

کینتھ ای۔ ہیگن

پولُس رسُول کی دُعائیں

اِیماندار کے اِختیار کو اِفسیوں کے خط میں مُکمل وضاحت کے ساتھ عیاں کِیا گیا ہے بجائے کِسی اَور خط جو کلیسیاؤں کو لکھے گئے۔ کیونکہ اِس کِتاب کی بُنیاد اِفسیوں کے خط پر ہے، اِس لئے میں آپ کی حوصلہ افزائی کروں گا کئی روز تک بار بار اِس کے پہلے تین ابواب کا مُطالعہ کریں۔

آپ دیکھیں گے کہ پہلے اَور تیسرے باب کے اختتام پر رُوح سے مَسح شُدہ دُعائیں موجود ہیں۔ تاہم پولُس رسُول نے یہ دُعائیں صرف اِفسیوں کی کلیسیا کے لئے ہی نہیں کیں۔ اِن دُعاؤں کا آج ہم پر بھی اُسی قدر اِطلاق ہوتا ہے جس قدر اِفسیوں کی کلیسیا پر ہوتا تھا، کیونکہ یہ دُعائیں رُوح القدس کے ذریعے دی گئی ہیں۔

افسیوں ۱:۱۶۔۲۰ آیت

۱۶ آیت (مَیں) تُمہاری بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اَور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کِیا کرتا ہُوں۔

۱۷ آیت کہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت اَور مُکاشفہ کی رُوح بخشے۔

۱۸ آیت اَور تُمہارے دِل کی آنکھیں رَوشن ہو جائیں تاکہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کچھ اُمید ہے اَور اُس کی میراث کے جلال کی دولت مُقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔

۱۹ آیت اَور ہم اِیمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثیر کے مُوافِق۔

۲۰ آیت جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مُقاموں پر بِٹھایا۔

اِفسیوں ۳: ۱۴۔ ۱۹ آیت

۱۴ آیت اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گُھٹنے ٹیکتا ہُوں۔

۱۵ آیت جِس سے آسمان اَور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔

۱۶ آیت کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے مُوافِق تُمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطِنی اِنسانیت میں بہت زورآور ہو جاؤ۔

۱۷ آیت اَور اِیمان کے وسیلہ سے مسیح تُمہارے دِلوں میں سکُونت کرے تاکہ تُم محبت میں جڑ پکڑ کے اَور بُنیاد قائِم کر کے۔

۱۸ آیت سب مُقدّسوں سمیت بخُوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اَور لمبائی اَور اُونچائی اَور گہرائی کِتنی ہے۔

۱۹ آیت اَور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ۔

میری زِندگی میں اُس وقت اِنقلاب آیا جب مَیں نے ایک ہزار سے زیادہ مرتبہ اِن دُعاؤں کو اپنے لئے کِیا۔ مَیں نے باآوازِ بُلند اِن کو پہلے باب سے پڑھنا شروع کِیا۔ جہاں کہیں پولُس رسُول نے ''تم'' کے مَیں نے اِن دُعاؤں کو شخصی دُعائیں بنانے کے لئے وہاں ''مُجھے یا مَیں'' کا اِستعمال کِیا۔

مِثال کے طور پر، اِفسیوں ۳: ۱۴۔ ۱۷ آیت کو پڑھنا ''اِس سبب سے مَیں اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہُوں جِس سے آسمان اَور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے کہ وہ مجھے اپنے جلال کی دَولت کے مُوافِق یہ عنایت کرے کہ مَیں اُس کے رُوح سے اپنی باطِنی اِنسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤں اَور اِیمان کے وسیلہ سے مسیح میرے دِل میں سکُونت کرے......''

مشرقی ٹیکساس میں کلیسیا کے مذبح کے سامنے گھٹنوں کے بل اِن دو دُعاؤں کو کرنے میں مَیں نے اپنا بہت وقت صرف کِیا، جہاں بطور پاسبان میں نے آخری کلیسیائی خدمت انجام دی تھی۔ میں نے یہ دُعائیں کرتے وقت اپنی بائبل مُقدّس کو کُھلا رکھا اَور دِن میں کئی بار اپنے لئے یہ دُعائیں کیں۔ بعض اوقات مَیں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ مَیں گرجا گھر میں دُعا کرنے کے لئے جا رہا ہُوں اَور ہنگامی صورت حال کے علاوہ میری دُعا میں خلل

نہ ڈالا جائے۔ بعض اوقات میں لگاتار دو سے تین دن تک ایسے ہی دُعا میں ٹھہرا رہتا تھا۔

میں نے ۱۹۴۷ء سے ۱۹۴۸ء کے موسم سرما کے دَوران تقریباً چھ ماہ اِسی طرح دُعا کرنے میں گزار دیئے۔ پھر پہلی بات جِس کے لئے مَیں دُعا کرتا تھا واقع ہونا شروع ہوئی۔ مَیں ''حِکمت اَور مُکاشفہ کی رُوح'' کے لئے دُعا کرتا رہا تھا (افسیوں ۱:۱۷ آیت) اَور مُکاشفہ کی رُوح نے کام کرنا شروع کِیا! مَیں نے بائبل مُقدس میں وہ باتیں دیکھنا شروع کیں جو مَیں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھیں۔ وہ مُجھ پر ظاہر ہونا شروع ہوگئیں۔

مَیں نے بطورِ خادم پاسبانی خدمت کے ۱۴ سالوں اَور ۱۶ سال بطورِ مسیحی کی نسبت مَیں نے اِن چھ مہینوں میں رُوحانی بڑھوتری اَور خُدا کے کلام کے عِلم میں بہت زیادہ ترقی کی تھی۔

یہ میری زِندگی کی عظیم ترین رُوحانی دریافتیں تھیں جو مَیں نے کبھی کی تھی۔

میں نے اپنی بیوی سے کہا، ''مَیں آج تک دُنیا میں کس بات کی مُنادی کرتا رہا ہُوں؟ مَیں بائبل مُقدس سے کِس قدر لاعلم تھا، یہ ایسے ہی تھا جیسے بغل میں بچّہ شہر میں ڈھنڈورا!''

اگر ہم رُوحانی بڑھوتری چاہتے ہیں تو ہمارے پاس مسیح کا اَور اُس کے کلام کا مُکاشفہ اَور حِکمت کی رُوح ہونی چاہیئے۔ اَور نہ ہی یہ ہمیں عقلی طور پر حاصل ہوگی۔ رُوح اُلقدس اِسے ہم پر عیاں کرنا چاہیئے۔

اکثر لوگ یہ جاننے کے خواہشمند ہوتے ہیں کہ وہ کِس طرح ساتھی مسیحیوں کے لِئے دُعا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اِفسیوں کے خط کی اِن دُعاؤں کو اُن کے لِئے اِستعمال کرنا شروع کریں تو آپ کو اُن کی زندگیوں میں نتائج نظر آئیں گے۔ مَیں آپ کو مشورہ دوں گا کہ آپ اپنے لِئے بھی یہی دُعا کریں۔

بہت سال پہلے مَیں دِن میں دو بار یہ دُعائیں۔ صُبح اَور شام کے وقت اپنے خاندان کے ایک فرد کے لِئے کرتا تھا۔ اِسے شفا کی سخت ضرورت تھی، اِس کے باوجود اُن باتوں کو قبول کرتا ہُوا نظر نہیں آتا تھا جو بائبل مقدس اِلٰہی شفا کے متعلق بیان کرتی ہے۔

جب مَیں نے دُعا کی، مَیں نے اُس شخص کا نام دُعاؤں میں شامل کرلیا حالانکہ پہلے مَیں نے اپنا نام شامل کیا ہوا تھا۔ دس (۱۰) دِن کے اندر اُس شخص نے مُجھے لِکھا اَور بتایا ''مَیں نے وہ چیزیں دیکھنا شروع کردی ہیں جنہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا''۔ جِس لمحہ آپ کلام سے ہم آہنگ ہوتے ہیں، کام ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

مَیں حیران ہورہا تھا کہ جب مَیں نے اپنے عزیزوں کے لئے کلام مقدس کے مطابق دُعا کرنی شروع کی تو اِن کی زِندگیاں کس تیزی سے تبدیل ہونا شروع ہوگئیں۔ مَیں اِن میں سے بہتوں کے لئے سالوں سے دُعا کررہا تھا مگر کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا تھا۔

اِیماندار کا اِختیار

افسیوں ۶:۱۲ آیت

''کیونکہ ہمیں خُون اَور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اَور اِختیار والوں اَور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکموں اَور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں''۔

خُدا کا شکر ہو کہ یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیں بُری رُوحوں پر اِختیار حاصل ہے۔ گذشتہ ابواب میں پولُس رسُول نے جو کچھ تحریر کیا اُس کی روشنی میں ہمیں اِن باتوں کو سمجھنے کی ضرُورت ہے۔ ہمیں جاننے کی ضرُورت ہے کہ مسیح کے وسیلہ ہمارے پاس اِختیار ہے۔ اِبلیس کے ساتھ ہماری جنگ ہمیشہ اِس شعور کے ساتھ ہونی چاہیے کہ ہمیں اُس پر اِختیار حاصل ہےکیونکہ وہ ہاراہُوا دُشمن ہے— خُداوند یسُوع مسیح نے اُسے ہمارے لِئے شکست دی۔

تاہم، اِیماندار کا اِختیار مسیحی زِندگی کا ایک اہم پہلُو ہے جِس سے بہت کم اِیماندار واقِف ہیں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اِبلیس پر اِختیار صرف چند برگزیدہ لوگوں کو حاصل ہے جنہیں خُدا نے خاص قوت بخشی ہے۔ تاہم ایسا نہیں ہے: یہ اِختیار خُدا کے تمام بچوں کے لیے ہے!

یہ اِختیار ہمیں اُس وقت مِلتا ہے جب ہم نئی پیدائش کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ جیسے ہی ہم مسیح یسُوع میں ہم نئی مخلُوق بنتے ہیں، خُداوند یسُوع مسیح کا نام ہمیں میراث میں مِلتا ہے اَور ہم دُعا میں اِسے دُشمن کے خلاف اِستعمال کرسکتے ہیں۔

لیکن اِبلیس نہیں چاہتا کہ مسیحی ''اِیماندار اِختیار'' کے بارے جانیں۔ وہ جب چاہتا ہے ہمیں شکست دینا جاری رکھنا چاہتا ہے۔ اِس لئے وہ ہر ممکن کوشش کرے گا کہ مسیحیوں کو اِس اِختیار کے متعلق سچائی کو جاننے سے باز رکھے؛ وہ کسی دُوسرے مضمُون کی بجائے اِس مضمُون کے متعلق ہم سے زیادہ جنگ کرے گا۔ اُسے معلوم ہے جب ہم سچائی سے واقف ہو جائیں گے تو اُس کی بادشاہت کا اِختتام ہو جائے گا۔ ہم اُس پر غلبہ حاصل کریں گے اور اِس اِختیار سے لُطف اَندوز ہونگے جو قانونی طور پر ہمارا ہے۔

اِفسیوں ۱:۳ آیت پڑھیں۔ ''ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اَور باپ کی حمد ہو جس نے ہم (پوری کلیسیا) کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔'' دی امریکن اِسٹینڈرڈ ورژن'' تمام رُوحانی برکات'' کو پیش کرتا ہے جیسے کہ'' ہر رُوحانی برکت۔'' اِس سے مُراد یہ ہے کہ اِس میں ہر طرح کی رُوحانی برکت شامل ہے۔ مسیح میں، تمام رُوحانی برکات ہماری ہیں۔ اِختیار ہمارا ہے چاہے ہم اِس بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ مگر صرف یہ جان لینا کافی نہیں۔ عِلم کو عمل میں لانے ہی سے نتائج اَخذ ہوتے ہیں! یہ مسیحی لوگوں کے لِئے المیہ ہے کہ وہ ساری زِندگی گزار دینے کے باوجود نہیں جان پاتے کہ اُن کا کیا ہے۔

کیا آپ نے کبھی اِس کے متعلق سوچا ہے: کہ نجات گنہگاروں کے لئے ہے۔ یسُوع نے پہلے ہی بدترین گُنہگار کے لِئے نجات کو مول لیا، جیسے اُس نے ہمارے لِئے کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے ہمیں خوشخبری کی منادی کرنے کا حکم دیا ہے؛ جاؤ گنہگاروں کو بتاؤ کہ اُن کی خُدا کے ساتھ صُلح ہو چکی ہے۔

لیکن ہم نے واقعی اُنھیں کبھی یہ نہیں بتایا۔ ہم نے اُنھیں خُدا کے غضب کے متعلق بتایا ہے جو اُن پر ہے اَور خُدا اُن کے تمام غلط کاموں کو شمار میں لاتا ہے۔ جو اُن سے سرزد ہوئے ہیں۔ پھر بھی بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ خُدا گُنہگاروں کے خلاف کچھ نہیں رکھتا یا اُن کی تقصیریں اُن کے ذمے نہیں لگاتا! خُدا فرماتا ہے کہ اُس نے اِس کو منسُوخ کر دیا ہے۔

یہی بہت خوفناک بات ہے: بچارے گنہگاروں کو یہ نہ جانتے ہوئے، جہنم میں جانا پڑے گا، حالانکہ اُس کے تمام گناہ مٹائے جا چکے ہیں! ۲ کرنتھیوں ۵:۱۹ آیت آپ کو یہ بات بتائے گی۔

اب گناہ کا مسئلہ نہیں ہے ۔ یِسُوع مسیح نے اِس مسئلے کوحل کر دیا ہے۔ اب صرف گنہگار کا مسئلہ ہے ۔ گنہگار کو یِسُوع کے پاس لے آئیں اَور اِس سے مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ جی ہاں، یہ اُس سے مختلف ہے جو لوگوں کو تعلیم دی گئی ہے۔ لیکن یہ ہی ہے جو بائبل مُقدس بیان کرتی ہے۔

ایک گنہگار نہیں جانتا کہ کیا اُس ہے۔ اِس لئے اُسے اِس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ بالکل اِسی طرح، اگر مسیحی اِن چیزوں کے متعلق نہیں جانتے جو اُن کی ہیں تو اُنھیں اُن سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اُنھیں اُس کے متعلق جاننے کی ضرورت ہے جو اُن کا ہے۔ اِس لئے خُدا نے کلیسیا میں اُستاد رکھے ہیں۔ اِس لئے خُدا نے ہمیں اپنا کلام بخشا ہے: یہ بتانے کے لئے کہ ہمارا کیا ہے۔

اِس فطرتی دُنیا میں بھی چیزیں ہماری ہوسکتی ہیں، اگر ہم اُن سے واقف نہ ہوں تو اُن سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا تیں۔

مَیں نے بتایا ہے کہ ایک دفعہ مَیں اپنے بٹوے میں ۲۰ ڈالر کا نوٹ رکھ کر بھُول گیا۔ پھر ایک روز میری گاڑی میں سے پٹرول ختم ہو گیا، میں نے اپنے بٹوے کی تلاشی کرنا شروع کی اَور مجھے ۲۰ ڈالر کا وہ نوٹ مِل گیا۔ مَیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ نوٹ میرے پاس نہیں تھا، اِس لئے کہ وہ ہر وقت پاس تھا— مَیں نے مہینوں سے اِسے اپنی جیب میں رکھا ہُوا تھا۔ کیونکہ مُجھے معلُوم نہیں تھا کہ میرے پاس کیا تھا، اِس لئے میں اِسے خرچ نہ کر سکا۔ لیکن اِس پر اُس وقت بھی میرا اُتنا ہی حق تھا جب مَیں اِس کے متعلق نہیں جانتا تھا اَور جاننے کے بعد بھی وہ حق قائم ہے۔

سالوں پہلے مَیں نے ایک شخص کے متعلق پڑھا جو ایک چھوٹے سے بوسیدہ کمرے میں مُردہ پایا گیا، جِسے اُس نے تین ڈالر ہفتہ وار کرایہ پر لیا ہُوا تھا۔ وہ ۲۰ سال سے شکاگو کی سڑکوں پر ایک مانُوس منظر تھا، جو پھٹے پُرانے کپڑوں (چیتھڑوں) میں ملبُوس ہوتا اَور کوڑا دانوں میں سے کھانا تلاش کر کے پیٹ بھرتا تھا۔

جب وہ دو تین روز دکھائی نہ دیا تو آس پڑوس کے لوگ فکرمندی سے اُس کی تلاش کرنے کے لئے نکلے اَور اُسے بستر پر مُردہ پایا۔ معائنہ کے بعد پتہ چلا کہ وہ ناقص غذا کے باعث ہلاک ہُوا تھا، تاہم اُس کی کمر کے گرد پیسوں والی بیلٹ ۲۳ ہزار ڈالر برآمد ہوئے۔

اُس شخص نے اِنتہائی پست حالی اَور غُربت کی زِندگی بسر کی تھی، گزر بسر کے لئے اخبار بیچے، اب بھی اُس کے پاس پیسہ تھا۔ اُس کے پاس اِتنا پیسہ تھا کہ وہ اُس چھوٹے اَور بُوسیدہ کمرے میں رہنے کی بجائے علاقے کے شاندار گھر میں رہ سکتا تھا۔ وہ کوڑا کھانے کی بجائے بہترین خوراک کھا سکتا تھا لیکن جو کچھ اُس کا تھا اُس نے اُسے اِستعمال نہ کِیا۔

جو کچھ ہمارا ہے ہمیں اُس سے واقِف ہونے کی ضرورت ہے۔ یِسُوع نے کہا ''اَور سچائی سے واقف ہو گے اَور سچائی تُم کو آزاد کرے گی'' (یوحنا ۸:۳۲ آیت)۔ ہوسیع کی کتاب میں خُدا نے فرمایا ''میرے لوگ (گنہگار نہیں، دُنیا نہیں) عدم معرفت سے ہلاک ہوئے ....'' (ہوسیع ۴:۶)۔ درحقیقت لوگ ہلاک جاتے ہیں، جنہیں ہلاک نہیں ہونا چاہیے۔

اِختیار کیا ہے؟

کِنگ جیمس ورژن کے مترجم نے بہت سے الفاظ کا مسلسل ترجمہ کِیا، لیکن یونانی زُبان کے الفاظ ''قُوت''اَور''اِختیار'' کا (ترجمہ) نہیں کِیا۔

مثلاً، کِنگ جیمس ورژن میں یِسُوع نے لُوقا ۱۰:۱۹ آیت میں فرمایا، ''دیکھومَیں نے تُم کوقُوت دی کہ سانپوں اَور بچھّوؤں کوکُچلو اَور دُشمن کی ساری قُوت پرغالِب آؤ اَور تُم کوہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

اگرچہ لفظ ''قُوت'' اِس آیت میں دوبار استعمال ہُوا ہے، اصل یونانی میں دو مُختلف الفاظ پائے گئے ہیں۔ دراصل یِسُوع نے جو کہا تھا، ''دیکھومَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اَور بچھّوؤں کوکُچلو اَور دُشمن ک ی ساری قُدرت.......''

'' سانپوں اَور بچھّوؤں'' کے متعلق بیان کرتے ہوئے، یسُوع مسیح اِبلیس طاقت — شیاطین، بدرُوحوں اَور اُس کے تمام لشکروں کے متعلق بات کررہے ہیں۔ ہمیں یہ جاننے کی ضرُورت ہے کہ ہمیں اُن پر اِختیار حاصل ہے!

کیا آج خُداوند یِسُوع مسیح کی کلیسیا کے پاس کوئی کم اِختیار ہے (یا ضرورت ہے) اُسکی نسبت جو پہلی صدی کی کلیسیا کے پاس تھا؟ ایسا سوچنا بے معنی ہوگا، کیا ایسا نہیں؟

ہمارے اِختیار کی وقعت اِنحصار اُس طاقت پر ہے جو اِس اِختیار کے پیچھے ہے۔ خُدا خود وہ قُوت ہے جو ہمارے اِختیار کے پیچھے ہے! اِبلیس اَور اُس کی قُوتیں ہمارے اِختیار کوتسلیم کرنے پر مجبُور ہیں!

وہ ایماندار جو پورے طور پر خُدا کی اُس قُوت کوسمجھتا ہے جو اُس کی پُشت پناہی کرتی ہے وہی اپنے اِختیار کو اِستعمال میں لاسکتا ہے اَور بےخوفی سے دُشمن کا سامنا کرسکتا ہے۔

اِختیار کیا ہے؟

اِختیار سونپی گئی قوت ہے۔

پولیس اہلکار جورش کے اوقات میں ٹریفک کو کنٹرول کرتے ہیں، صرف اپنا ہاتھ اُٹھاتے ہیں اَور کاریں رُک جاتی ہیں۔ اگر ڈرائیور حضرات رُکنے کا فیصلہ نہ کریں تو اِن سپاہیوں کے پاس گاڑیوں کو روکنے کے لئے کوئی جسمانی قوت نہیں ہے۔لیکن وہ ٹریفک کو روکنے کے لئے اپنی قُوت اِستعمال نہیں کرتے؛ وہ حکومت کی طرف سے دیئے گئے اِختیار کو اِستعمال کرتے ہوئے گاڑیوں کو روکتے ہیں۔

لوگ اِختیار کو تسلیم کرتے ہُوئے اپنی گاڑیاں کھڑی کر دیتے ہیں۔ خُدا کی تعریف ہو، خُداوند یِسُوع مسیح کی طرف سے ہمیں اِختیار سونپا گیا ہے!

پولُس رسُول نے اِیمانداروں کو بتایا کہ وہ اُس کی قُدرت کے زور میں مضبوط بنیں (افسیوں ۶:۱۰)۔ اِس سے مُراد یہ ہے کہ آپ اِبلیس کے سامنے کھڑے سکتے ہیں، اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں اَور اُسے بتائیں کہ وہ آپ کے قریب نہ آئے۔ اپنے اِختیار کو اِستعمال کریں۔

ایک دفعہ انگلینڈ میں سمیتھ ویگلز ورتھ بس کے اِنتظار میں گلی کے کونے پر کھڑا تھا۔ ایک عورت گھر سے نکلی اَور ایک چھوٹا سا کُتا بھی اُس کے پیچھے بھاگ آیا۔ اُس نے بڑے پیار سے کہا، ''تمہیں واپس جانا ہوگا۔'' کُتے نے اُس کی بات پر توجہ نہ دی۔ اُس نے اپنی دُم ہلائی اَور پیار سے اُس کے ساتھ رگڑ دیا۔

دریں اثنا بس آ پہنچی۔ عورت نے اپنا پاؤں زور سے مارا اَور چلا کر کہا ''جاؤ'' کُتے نے اپنی دُم ٹانگوں میں دبائی اَور بھاگ گیا۔

ویگلز ورتھ بغیر سوچے سمجھے بلند آواز سے چلا اُٹھا، ''اِسی طرح تُمہیں اِبلیس کے ساتھ کرنا ہے!''

دھاڑنے والے شیر ببر کی مانند

۱۹۴۲ء میں مشرقی ٹیکساس میں پاسبانی کی خدمت کے دوران مَیں نے اپنے جسم کا ایک معائنہ کروایا تھا۔ مَیں نے خُداوند کے عِلاوہ کسی اَور کو اِس کے متعلق نہ بتایا۔ مَیں نے دُعا کی اَور اِیمان رکھا کہ وہ مُجھے شفا بخشے

گا اَور مَیں اپنے اِیمان پر پُختہ رہا۔

رات کے وقت مَیں دِل کی بیماری کی خطرناک علامات کے باعث اُٹھ جاتا، اَور اُٹھ کر دُعا کرتا۔ مَیں نے اِس پریشان کُن صورتِ حال سے تقریباً چھ ہفتے جنگ کی۔

ایک رات مُجھے سونے میں بہت مُشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ آخر کار دُعا کرنے کے بعد میں سو گیا، اَور مَیں نے ایک خواب دیکھا۔ مَیں مُطمئن ہُوں کہ خُدا نے میری زِندگی کے دوران چار بار خوابوں کے ذریعہ میرے ساتھ کلام کِیا ہے، لیکن اِس طرح کا خواب محض ایک اتفاق نہیں تھا۔ یہ خُداوند کی طرف سے تھا۔ جب میں بیدار ہوا، تو میں فوراً سمجھ گیا کہ اِس خواب سے کیا مُراد تھی (اگر آپ فوراً خواب کا مطلب نہ سمجھیں تو اُسے بھُول جائیں)۔

اِس خواب میں مُجھے لگا کہ مَیں اَور ایک اَور خادم کسی پریڈ گراؤنڈ یا فٹ بال کے میدان چل رہے تھے۔ ہماری دونوں اطراف میں سٹینڈز تھے۔ جیسے ہم باتیں کرتے ہُوئے چلتے جا رہے تھے، تو دُوسرا شخص اُچھلا اَور بُلند آواز سے پُکارا، ''دیکھو''!۔

مَیں مُڑا اَور غضب ناک، دو دھاڑتے ہُوئے شیر دیکھے، دُوسرے شخص نے بھاگنا شروع کر دِیا، اُس کے ساتھ مَیں بھی بھاگنے لگا، پھر مَیں رُکا اَور اُس شخص سے کہا کہ ہم سٹینڈز سے بہت دُور ہیں اَور وہاں حفاظت تک پہنچنا ممکن نہیں۔ ہم کبھی بھی اُن شیروں سے بچ نہیں پائیں گے۔

مَیں بالکل ساکن کھڑا ہو گیا۔ پیچھے مُڑا اَور شیروں کی طرف بڑھنے لگا۔ وہ اپنے نوکیلے دانت نکالے دھاڑتے ہوئے میری سمت بڑھ رہے تھے۔

مَیں کانپ رہا تھا۔ مَیں نے اُن سے کہا، ''مَیں یِسُوع کے نام میں تُمہارا مقابلہ کرتا ہُوں۔ یِسُوع کے نام میں تُم مُجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔'' مَیں عین اُسی جگہ کھڑا رہا۔ وہ دونوں بِلّی کے بچّوں کی طرح دوڑتے ہوئے میرے پاس آئے۔ میرے پاؤں سُونگھتے ہُوئے میرے گِرد گھُومنے لگے اَور بالآخر اُچھلتے کُودتے ہُوئے مُجھے نظر انداز کر کے چلے گئے۔

پھر مَیں جاگ گیا۔ مَیں بالکُل جانتا تھا کہ خُدا مُجھ سے کیا کہہ رہا تھا۔ ۱پطرس ۵ کا حوالہ میرے سامنے آ گیا۔

یہاں لکھا ہے،''تُم ہوشیاراَور بیدار رہو۔تُمہارے مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈُھونڈتاپِھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔تم اِیمان میں مضبُوط ہوکراَور یہ جان کراُس کامُقابلہ کرو۔۔۔۔۔۔''(۸۔۹آیات)۔

جوجسمانی بیماری کی جنگ مَیں لڑرہاتھاوہ اُسی دم جیت لی گئی تھی۔اُسی گھڑی فوری طور پر بیماری کی تمام علامات ختم ہوگئیں اَور مَیں صحت یاب ہوگیا۔مَیں ایمان میں قائم تھا۔ہمت نہیں ہاری۔میں نے جنگ کو جیت لیا۔

اِفسیوں ۶:۱۰آیت میں لکھا ہے،''غرض خُداوند میں اَوراُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔''بہت سے لوگ یہ آیت پڑھ کرسوچتے ہیں کہ خُداوند اُنھیں خُود میں مضبُوط بننے کے لئے کہہ رہا ہے۔لیکن بائبل مُقدس خُود میں مضبُوط بننے کے متعلق ایک لفظ بھی بیان نہیں کرتی۔یہ فرماتی ہے کہ خُداوند میں مضبُوط بنو۔

لوگ ایسا کہتے ہیں،''مَیں نہیں جانتا کہ آیامَیں یہ کرسکونگایانہیں''۔

یقیناً آپ کر سکتے ہیں۔اِس کے مُتعلق کبھی سوچیں بھی نہ۔خُداوند میں مضبُوط بنیں۔اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنیں نہ کہ اپنی قُوت یازور میں۔

ایوحنا۴:۴آیت بیان کرتی ہے''اے بچّو!تُم خُدا سے ہواَوراُن پر غالِب آگئے ہو کیونکہ جوتُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جودُنیامیں ہے''۔

''وہ جودُنیامیں ہے''وہ اِبلیس ہے وہ اِس جہان کاخُدا ہے اَور حُکُومت والوں اَور اِختیاروالوں اَور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکموں اَور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں کا سردار ہے۔

لیکن جوقُوت آپ کے اندر ہے وہ اِس دُنیا کی قُوت سے کہیں بڑھ کر ہے۔اِس لئے کہ جوقُوت ہمارے اِختیار کی پُشت پناہی کرتی ہے وہ اُس سے بڑی ہے جو ہمارے دُشمنوں کی پُشت پناہی کرتی ہے۔

نبُوّت

رُوح القدس فرماتا ہے،''اِس زمین پر قُدرت یسُوع مسیح کے نام میں پائی جاتی ہے اَور دُشمن پر غالِب آنے کے باعث اب یہی قُدرت کلیسیا کوبخش دی گئی ہے۔لہٰذا اِس قُوت کو اِستعمال کریں۔اس لئے کہ یہ اُس روئِ زمین پر آپ کی میراث ہے اَور اُس زمین پر ہم مسیح یسُوع کے باعث حُکُومت کریں گے۔''

مسیح کیساتھ بٹھائے گئے

متی ۲۸: ۱۸ آیت، ایک اَور آیت ہے جہاں لفظ ''قوت'' کی بجائے لفظ ''اِختیار'' اِستعمال کِیا جانا چاہیئے تھا۔ کِنگ جیمس ورژن میں لِکھا ہے۔ ''یسُوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اَور کہا، آسمان اَور زمین میں کُل قُوت مُجھے دی گئی ہے''۔ اِسے یُوں پڑھنا چاہیئے: ''آسمان اَور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔''

جب مسیح نے صعُود فرمایا تو اُس نے اپنا اِختیار کلِیسیا کو منتقل کر دیا۔ وہ کلِیسیا کا سَر ہے اَور ایماندار مِل کر بدن تشکیل دیتے ہیں۔ مسیح کا اِختیار اُس کے بدن کے ذریعہ قائم رہنا چاہیے، جو اِس روئِ زمین پر ہے۔ (پُورے اِفسیوں کے خط میں اَور دُوسرے خطُوط میں کئی جگہوں پر، پَولُس رسُول اِنسانی بدن کو مسیح کے بدن کی مِثال کے طور پر اِستعمال کرتا ہے)۔

مسیح باپ کے دہنے ہاتھ کی طرف بیٹھا ہے— اِختیار کی جگہ پر— اَور ہم سب اُس کے ساتھ تخت نشِین ہیں۔ اگر آپ تاریخ سے متعلق کچھ جانتے ہیں تو آپ کو معلُوم ہو گا کہ بادشاہ یا پوپ کے دہنے طرف بیٹھنے سے مُراد اِختیار ہے۔ ہم مسیح کے ساتھ مر گئے، ہم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تھے۔ یہ وہ باتیں جو خُدا مُستقبِل میں نہیں کرے گا؛ اُس نے پہلے ہی ایسا کر دِیا ہے!

خُدا کا عظیم ترین کام

اِفسیوں ۱: ۱۸۔۲۳ آیت

۱۸ آیت: اَور تُمہارے دِل کی آنکھیں رَوشن ہو جائیں تا کہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اَور اُس کی میراث کے جلال کی دَولت مُقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔

۱۹ آیت: اَور ہم اِیمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثِیر کے مُوافِق۔

۲۰ آیت: جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔

۲۱ آیت: اَور ہر طرح کی حکومت اَور اِختیار اَور قُدرت اَور رِیاست اَور ہر ایک نام سے بہت بُلند کِیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔

۲۲ آیت: اَور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اَور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔

۲۳ آیت: یہ اُس کا بدن ہے اَور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔

بالخصُوص اُنیسویں آیت پر غور کریں۔ ''اَور ہم اِیمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثیر کے مُوافِق۔''

باالفاظِ دِیگر، یِسُوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا خُدا کی قُوت کا کیسا بڑا اَور حیران کُن اِظہار ہے۔ دَرحقیقت یہ تاریخ میں خُدا کا عظیم ترین کام تھا۔

اِبلیس اَور اُس کے لشکروں نے مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی مُخالفت کی۔ تاہم ہمارے یِسُوع مسیح نے اِبلیس کی قُوتوں کو سراسیمہ کر دِیا اَور شکست دی۔ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا، آسمان پر اُٹھا لیا گیا اَور ابا بلیس اَور اُس کے لشکروں سے بہت سر بُلند ہو کر باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

کُلسیوں ۲:۱۵ آیت کے حوالہ کو یاد رکھیں! اُس (مسیح) نے حکُومتوں اَور اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اَور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادِیانہ بجایا۔ [اپنی موت، تدفین اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث]''۔

یہ وہی اِبلیسی قُوتیں ہیں جِن کا سامنا کرنا ہے، مگر خُدا کا شکر ہو، یِسُوع نے اُنھیں شکست دی۔ کُچھ ترجمے بیان کرتے ہیں کہ اُس نے اُنھیں ''بے حقیقت بنا دِیا'' یا اُنھیں ''مفلُوج کر دِیا''۔

قدیم زمانوں میں فاتح بادشاہ اسیروں کو واپس اپنے ساتھ لاتے اَور اُنھیں کُھلے عام پیش کرنے کے لئے اُن کی پریڈ کرواتے تھے۔ یِسُوع نے اِبلیس کے ساتھ ایسا ہی کِیا۔ اُسے شکست دینے کے بعد تین دُنیاؤں — آسمان اَور جہنم اَور زمین کے رُوبرو اُس کا تماشا بنایا — خُدا نے کلامِ مُقدس میں ہمیں یہ کہانی عطا کی ہے تاکہ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے ہمیں معلُوم ہو کہ کیا ہُوا تھا۔

خُدا چاہتا ہے،ہم جانیں کہ یسُوع مسیح کی مَوت، دفن ہونے اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے اَور تخت پر خُدا کی دہنی طرف بیٹھنے میں کیا ہُوا تھا۔ وہ یہ چاہتا ہے، ہم جانیں کہ اُس نے مسیح کو "**اَور ہر طرح کی حُکومت اَور اِختیار اَور قُدرت اَور رِیاست اَور ہر ایک نام سے بہت بُلند کِیا۔۔۔**" (افسیوں ۱:۲۱ آیت)۔

ہمارے اِختیار کا سرچشمہ

ہمارے اِختیار کا سرچشمہ خُدا کے وسیلہ مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے اَور سربُلند کِئے جانے میں پایا جاتا ہے۔ اٹھارہویں آیت پر غور کریں جہاں پولُس رسُول رُوح القدس کی تحریک سے یہ دُعا کرتے ہیں کہ اِفسیوں کے اِیمانداروں کے دِل کی آنکھیں — اُن کی رُوحیں — اِس سچائیوں کو جاننے کے لئے کُھل جائیں۔ وہ تمام کلیسیاؤں — تمام اِیمانداروں — کے دِلوں کے رَوشن ہونے کے خواہشمند تھے۔ تاہم بہت سے مسیحی "اِیمانداروں کے اِختیار" کی سچائی کو نظرانداز کرتے ہیں۔ دراصل، بیشتر کلیسیائیں اِس بات سے بے بہرہ ہیں کہ اِیمانداروں کے پاس کوئی اِختیار بھی ہے!

آپ محض اپنی حِکمت سے کبھی بھی اِیماندار کے اِختیار کو سمجھ نہیں سکیں گے؛ آپ کو اِس کا رُوحانی مُکاشفہ حاصل کرنا ہوگا۔ آپ کو اِیمان سے اِس کا یقین کرنا ہوگا۔

اِفسیوں ۲:۱۔۷ آیت

۱ آیت اَور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قصُوروں اَور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔

۲ آیت جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی رَوِش پر چلتے تھے اَور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔

۳ آیت اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہشوں میں زِندگی گذارتے تھے اَور جِسم اَور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اَور دُوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔

۴ آیت مگر خُدا نے اپنے رَحم کی دَولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔

۵ آیت جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کِیا (تم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے)

۶ آیت اَور مسیح یِسُوع میں شامِل کر کے اُس کے ساتھ جلایا اَور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بِٹھایا۔

۷ آیت تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یِسُوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دَولت دِکھائے۔

پہلی آیت میں ہم پڑھتے ہیں ''اَور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قصُوروں اَور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے'' یہاں رُوح اُلقدس پولُس رسُول کے ذریعے بیان کر رہا ہے ''اپنی قُدرت کے زور کے موافِق جب اُسے مُردوں میں سے جِلایا اَور تُمہیں بھی جب تم مُردہ ہی تھے جِلایا''۔

اِفسیوں ۱:۲۰ آیت میں آپ ایک جیسا فعل دیکھتے ہیں جو مسیح کے مُردوں میں سے زِندہ ہونے کا بیان کرتا ہے اِفسیوں ۲:۱ آیت میں اُس کے لوگوں کے زِندہ کِئے جانے کا بیان کرتا ہے۔ باالفاظ دیگر یہ، کہ خُدا کا عمل جِس نے مسیح کو مُردوں میں سے جِلایا اُسی نے اُس کے بدن (کلِیسیا) کو بھی جِلایا۔ خُدا کی نظر میں، جب یِسُوع کو مُردوں میں سے جَلایا گیا تھا، ہم مُردوں میں سے جِلائے گئے تھے!

مزید دُوسرے باب میں ہم پڑھتے ہیں ''جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔۔۔ اَور مسیح یِسُوع میں شامِل کر کے اُس کے ساتھ جِلایا اَور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بِٹھایا (اِفسیوں ۲:۵۔۶ آیت)۔ یہ حوالہ اِس اِختیار کے بخشے جانے کے متعلق بیان کرتا ہے۔

غور کریں کہ سر (مسیح) اَور بدن (کلِیسیا) کو اِکٹھے زِندہ کِیا گیا۔ مزید برآں یہ اِختیار نہ صرف سر کو بخشا گیا بلکہ بدن کو بھی بخشا گیا اِس لئے کہ سر اَور بدن ایک ہیں (جب آپ کِسی شخص کے متعلق سوچتے ہیں تو آپ اُس کے سر اَور بدن کو ایک (اِکائی) کے طور پر سوچتے ہیں)۔

جہاں تک مَیں جانتا ہُوں، کلِیسیائیں یہ اِیمان تو رکھتی ہیں کہ ہم مسیح کے ساتھ مُردوں میں سے جلائے گئے مگر وہ یہ اِیمان کیوں نہیں رکھتیں کہ ہم اُس کے ساتھ تخت پر بھی بِٹھائے گئے ہیں؟ اگر اِس آیت کا ایک حِصّہ سچائی پر مبنی ہے تو پُوری آیت بھی اُسی قدر سچائی پر مبنی ہے۔

جب کبھی اِیمانداروں کو یہ مُکاشفہ مِل جائے گا کہ وہ مسیح کا بدن ہوتے ہوئے اُس کے ساتھ تخت نشین ہیں تو وہ مسیح کا کام کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں گے! اب تک ہم مسیح کے کام کو محدُود حد تک ہی کرتے

آئے ہیں۔

جب ہم اِس سچائی کو جان لیتے ہیں کہ جو اِختیار مسیح کے پاس ہے وہی اِختیار مسیح کے بدن (کلیسیا) کے تمام اَرکان کو بھی بخشا گیا ہے تو اِس سچائی کو جاننے کے ذریعے ہماری زِندگیوں میں ایک اِنقلابی تبدیلی رُونما ہوگی!

۱کرنتھیوں ۱۲:۱۲۔۱۴، ۲۷ آیت

۱۲ آیت کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اَور اُس کے اعضاء بہت سے ہیں اَور بدن کے سب اعضاء گو بہت سے ہیں مگر باہم مِل کر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح مسیح بھی ہے (ہم مسیح ہیں۔ وہ بدن کو مسیح کہہ رہا ہے جو کلیسیا ہے)۔

۱۳ آیت کیونکہ ہم سب نے خواہ یہُودی ہوں، خواہ یُونانی، خواہ غُلام، خواہ آزاد، ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لیے بپتسمہ لِیا اَور ہم سب کو ایک ہی رُوح پِلایا گیا۔

۱۴ آیت چُنانچہ بدن میں ایک ہی عُضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں۔

۲۷ آیت اُسی طرح تُم مِل کر مسیح کا بدن ہو اَور فرداً فرداً اعضاء ہو۔

خُدا کا شکر ہو ہم مسیح کا بدن ہیں

۲کرنتھیوں ۶:۱۴۔۱۵ آیت

۱۴ آیت بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو راستبازی اور بے دِینی میں کیا میل جول؟

۱۵ آیت مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا مُوافقت؟ یا اِیماندار کا بے اِیمان سے کیا واسطہ؟

اِیماندار کو ''راستبازی'' کہا گیا ہے اِور بے اِیمانوں کو ''ناراستی''۔ ''اِیماندار'' ''نُور'' کہا گیا ہے اور بے اِیمان کو ''تاریکی''۔ اِیماندار کو ''مسیح'' کہا گیا ہے اور بے اِیمان کو ''بلیعال''۔

مسیح کے ساتھ بٹھائے گئے

۱کرنتھیوں ۶:۱۷ آیت میں لکھا ہے ''اَور جو خُداوند کی صُحبت میں رہتا ہے وہ اُس کیساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۔'' ہم مسیح کے ساتھ ایک ہیں۔ ہم مسیح ہیں۔ ہم آسمانی مَقاموں پر قادرِ مُطلق کی دہنی طرف بیٹھے ہیں۔ تمام چیزیں ہمارے پاؤں تلے کر دی گئی ہیں۔

ہمارے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے ''صلیب'' کی مذہب کے طور پر مُنادی کی ہے، لیکن ہمیں ''تخت'' کی بطورِ مذہب مُنادی کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اِس سے میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں نے سوچا کہ اُنھیں صلیب کے پاس رہنا چاہیے۔ کچھ لوگ رُوح اُلقدس کا بپتسمہ حاصل کِیا ہے، صلیب کو اُٹھایا ہے اَور تب سے وہیں ٹھہرے ہوئے ہیں۔

ہم نے یہ گیت گایا ہے ''صلیب کے پاس، صلیب کے پاس'' جی ہاں، ہمیں نجات حاصل کرنے کے لئے صلیب کے پاس آنے کی ضرُورت ہے لیکن ہمیں وہیں کھڑے رہنے کی ضرُورت نہیں؛ آیئے پنتکُست، آسمان پر اُٹھائے جانے اَور تخت نشینی کی طرف بڑھیں!

دِر حقیقت صلیب شکست کا مَقام ہے، جبکہ قیامت (جی اُٹھنا) فتح کا مَقام ہے۔ جب آپ صلیب کی مُنادی کرتے ہیں، آپ مَوت کی مُنادی کر رہے ہوتے ہیں، اَور آپ لوگوں کو مَوت میں چھوڑ دیتے ہیں۔ ٹھیک ہے ہم مر گئے، مگر ہم مسیح کے ساتھ زِندہ کِئے گئے ہیں۔ ہم اُس (مسیح) کے ساتھ تخت پر بِٹھائے گئے ہیں۔

حیثیت کے لحاظ، یہ وہ مَقام ہے جہاں ہم اِس وقت موجُود ہیں: ہم آسمانی مَقاموں پر بااِختیار انداز میں مسیح کے ساتھ بِٹھائے گئے ہیں۔

بہت سے مسیحی ایماندار کے اِختیار کے متعلق کچھ نہیں جانتے۔ وہ واقعی یقین نہیں رکھتے کہ ہمارے پاس کوئی اِختیار ہے۔ وہ یہ اِیمان رکھتے ہیں کہ وہ مشکل سے بچائے گئے ہیں اَور اُنھیں اِبلیس کے قبضہ میں رہتے ہوئے جیسے تیسے زِندگی بَسر کرنی ہوگی۔ وہ خُدا سے زیادہ اِبلیس کی زیادہ بڑائی کرتے ہیں۔

ہمیں موت کی غُلامی سے آزاد ہونے کی ضرُورت ہے اَور زِندگی کے نئے پن میں چلنے کی ضرورت ہے۔ ہم صلیب پر نہیں ہیں ہم مسیح کے ساتھ مُوئے لیکن اُس نے ہمیں اپنے ساتھ مُردوں میں سے جلایا۔ خُدا کو جلال مِلے، یہ جانیں کہ آپ کِس طرح اپنا اِختیار حاصل سکتے ہیں۔

خُدا کے تخت کا دہنا ہاتھ پُوری کائنات کی قُوت کا مرکز ہے! اُس تخت کی قُوت کو اِستعمال کرنے کا حق مُردوں میں سے جی اُٹھے خُداوند کو سونپا گیا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ خُداوند یِسُوع مسیح اپنے جی اُٹھے جِسمانی بدن کے ساتھ اپنے حقُوق پر مُکمل قابض

ہے، باپ کے اُس مُقررہ وقت کا اِنتظار کر رہے ہیں جب اُسکے دُشمن اُس کے پاؤں کی چوکی بنا دیئے جائیں گے۔ عبرانیوں ۱:۱۳ آیت میں لکھا ہے ''لیکن اُس نے فرِشتوں میں سے کِسی کے بارے میں کب کہا کہ تُو میری دہنی طرف بَیٹھ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دُوں؟''

مسیح کے لوگوں کا اُس کے ساتھ آسمانی مقاموں پر سربُلند کِیا جانا واضح طور پر اُس حقیقت کی طرف اِشارہ کرتا ہے کہ ہمیں اُسکے ساتھ تخت پر بیٹھنا ہے، ہم نہ صرف اُس کے تخت بلکہ اُس کے اِختیار میں بھی شامِل ہیں۔ وہ اِختیار ہمارا ہے۔

کوئی حیران کُن بات نہیں کہ رومیوں کی کلیسیا کو لکھتے وقت پولُس نے فرمایا ''کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ کے سبب سے [رُوحانی] مَوت نے اُس ایک کے ذرِیعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اَور راستبازی کی بخشِش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرُور ہی بادشاہی کریں گے'' (رومیوں ۵:۱۷ آیت)۔

بائبل مُقدس کے مُتعدد تراجم جِن میں ایمپلیفائیڈ بائبل بھی شامِل ہے، بیان کرتے ہیں، ''زِندگی میں بادشاہوں کی طرف حکمرانی''۔ کیا ہم اُس وقت بادشاہی کریں گے جب آسمان پر جائیں گے؟ جی نہیں! ہمیں اِسی زِندگی میں مسیح یِسُوع کے وسیلہ بادشاہی کرنی ہے۔ یہی اِختیار ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟'' جو کُچھ بادشاہوں نے فرمایا وہ قانُون تھا، وہ حتمی اِختیار رکھتے تھے۔ ہم اِختیار حِصّہ لیتے ہیں جو مسیح کا تخت نُمائندگی کرتا ہے۔

ہم میں سے کُچھ ایمانداروں نے دُوسرے ایمانداروں کے مقابلہ میں ہَوا کی علمداری کے حاکموں کے خلاف اپنے اِختیار کو تھوڑا زیادہ اِستعمال کِیا ہے کیونکہ ہمارے پاس رُوحانی فہم کچھ زیادہ ہے، لیکن خُدا چاہتا ہے کہ ہم سب کے پاس وہ رُوحانی فہم ہو۔

توازن قائم رکھنا

رُوح اُلقدس نے پولُس رسُول کے ذرِیعے دُعا کی کہ ہمیں حِکمت، سمجھ اَور اِختیار کی رُوح مِل جائے تاکہ ہم شیطانی قُوتوں اَور اُن کی طرف سے پیدا کردہ مُشکلات پر غالِب آ سکیں جِن کو وہ مُسلسل لوگوں کے ذہنوں میں پیدا کرتی رہتی ہیں۔

ایسا محسُوس ہوتا ہے جیسے دُنیا میں کلِیسیا کے لئے توازن کو قائم رکھنا ہی سب سے مشکل بات ہے۔آپ کِسی بھی موضوع کو لے سکتے ہیں— جِس میں اِیماندار کا اِختیار شامل ہے— اِسے اِنتہا تک لے جانا نقصان دہ بن جاتا ہے اَور برکت کو روک دیتا ہے۔

''فادر ڈیوائن'' نے ایک بار نجات حاصل کی اَور رُوح اُلقدس سے معمُور ہو گیا تھا۔ اُسکے پاس اصل چیز تھی۔ پھر اُس نے اُنہی حوالوں کا مطالعہ کرنا شروع کِیا جِن کا ہم مُطالعہ کر رہے ہیں۔ اس نے یہ دلیل پیش کی، ''اگر ہم مسیح ہیں تو پھر مَیں مسیح ہُوں۔ چونکہ مسیح خُدا ہے اِس لئے میں بھی خُدا ہوں۔'' اُس نے ایک فرقے کا آغاز کیا جو بہت مقبُول تھا۔ لوگ اُس کی پُوجا کرنے لگے۔

سڑک کی کسی بھی طرف کھائی میں گر جانا آسان ہے۔ انتہا پسندی، جنگل کی آگ، جنون میں۔ آیئے سڑک کے درمیان میں چلیں اَور توازن برقرار رکھیں۔

جان الیگزینڈر ڈاوئی، جو سکاٹ لینڈ کا ایک باشندہ تھا جِسے اِس صدی کے آخر میں آسٹریلیا میں خدمت کے دَوران اِلٰہی شفا سے متعلق مُکاشفہ مِلا اَور اُس نے اپنی زِندگی کے دَوران متعدد بار سمندر پار کِیا۔ اُس نے بہت سے طُوفانوں کا مقابلہ کِیا تھا، مگر جب بھی طوفان آیا، اُس نے وہی کِیا جو یِسُوع نے کِیا: اُس نے طُوفان کو ڈانٹا، طوفان ہمیشہ تھم جاتا۔

ہمیں اِس بات سے حیران نہیں ہونا چاہیے۔ اِس لئے یِسُوع نے فرمایا۔۔۔ ''جو مُجھ پر اِیمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں'' (یوحنا ۱۴:۱۲ آیت)۔ کوئی شخص آپ سے پوچھے گا کہ وہ ''بڑے کام'' کیا ہیں۔ بہر حال، آیئے پہلے آپ وہ کام کریں جو یِسُوع نے کِئے اَور پھر ''بڑے کاموں'' کے متعلق سوچیں!

یِسُوع نے یہ نہیں کہا کہ صرف چند منتخب لوگ ہی اِن کاموں کو سرانجام دیں گے؛ اُس نے کہا جو اُس پر اِیمان رکھتے ہیں وہ کام کریں گے۔

جب ہم مُطالعہ کرتے ہیں جو خُدا کا کلام ہمیں اِیماندار کے اِختیار کے متعلق ہماری رُوحوں کو سکھاتا اَور تعلیم دیتا ہے، تو میرا اِیمان ہے ہم اِس عظیم سچائی میں زیادہ سے زیادہ چلنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اِبلیس کی قُوّت کوتوڑنا

ہم افسیوں ۶:۱۲آیت میں دیکھتے ہیں کہ ''....ہمیں خُون اَور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اَور اِختیار والوں اَور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اَور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہے'' [ایک مارجینل نوٹ اِنھیں '' آسمانی مَقاموں میں شریر رُوحیں کہتا ہے'']۔

خُدا کا کلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ یہ بُری رُوحیں آسمان سے گِرائے ہُوئے فِرِشتے ہیں جنہیں خُداوند یسُوع مسیح نے اُن کے مَقام سے ہٹا دیا۔ ہمیں یہ جانتے ہوئے اُن بدرُوحوں کا مقابلہ کرنا چاہیے کہ یسُوع نے اُن کو پہلے ہی شکست دے دہی ہے اِنھیں تباہ و برباد کردیا ہے(کُلسیوں ۲:۱۵آیت)۔اَوراب جب کہ یسُوع نے اُنھیں اُن کے مَقام سے ہٹا دیا ہے ہم اُن پر حُکُومت کرسکتے ہیں۔

آدم کی بغاوت

درحقیقت خُدا نے زمین اُور اُس کی ساری معمُوری کو بنایا اَور اپنے ہاتھوں کے تمام کاموں پر آدم کو اِختیار بخشا۔دُوسرے الفاظ میں آدم اِس دُنیا کا خُدا تھا۔آدم نے بہت بڑی بغاوت کی اَور خُود کو اِبلیس کے ہاتھوں بیچ دِیا اَور اِبلیس آدم کے ذریعے، اِس دُنیا کا خُدا بن گیا۔آدم کے پاس بغاوت کرنے کا اِخلاقی حق نہیں تھا لیکن اُس کے پاس ایسا کرنے کا قانُونی حق تھا۔

اَب اِبلیس کے پاس یہاں رہنے اَور اُس وقت تک اِس دُنیا کا خُدا بنے رہنے کا حق موجُود ہے جب تک '' آدم کا معاہدہ'' ختم نہیں ہوجاتا۔ جب تک ہم نئی مخلُوق نہیں بن جاتے اَور مسیح کے بدن میں شامِل نہیں ہو جاتے، اِبلیس کو ہم پر حُکمرانی کرنے کا حق ہے، جیسا کہ ہم کُلسیوں ۱:۱۲۔۱۳آیت میں دیکھتے ہیں '' اَور باپ کا شُکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کِیا کہ نُور میں مُقدّسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں۔اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کِیا۔''

اِس لئے اِبلیس کو ہم اِیمانداروں پر حُکمرانی کرنے اَور ہم پر قابُو رکھنے کا حق نہیں ہے۔ اِس کے باوجُود بہت سے مسِیحی لوگ خُدا کی نسبت اِبلیس کی قُوت اَور اِختیار پر زیادہ اِیمان رکھتے ہیں!

بائبل مُقدّس نہ صرف پہلے ''آدم'' کا ذِکر کرتی بلکہ دُوسرے آدم ''یِسُوع مسِیح'' کا بھی ذکر کرتی ہے، جو ہمارا عوضی بن گیا۔

اکرنتھیوں ۱۵:۴۵ آیت میں اُسے '' پچھلا آدم'' کہا گیا ہے اَور ۴۷ آیت میں اُسے ''دُوسرا آدمی'' کہا گیا ہے۔ یِسُوع نے جو کچھ کِیا وہ ہماری خاطر کِیا۔

ہم مسِیحیوں کا مسئلہ یہ ہے کہ ہم ہر بات کو مُستقبل پر چھوڑ دیتے ہیں۔ کلیسیا کے بیشتر لوگ اِیمان رکھتے ہیں ہم کہ اپنے رُوحانی اِختیار کا اِستعمال کِسی وقت ہزار سالہ بادشاہت میں کریں گے۔ اگر ایسا ہے تو بائبل مُقدّس کیوں یہ فرماتی ہے کہ ہزار سالہ دَور کے دَوران اِبلیس کو باندھ دِیا جائے گا؟ اُس وقت وہاں اِختیار اِستعمال کرنے کی کوئی ضرُورت نہیں ہوگی، کیونکہ وہاں کوئی ایسی چیز موجود نہیں ہوگی جو نُقصان یا تباہی کا باعث ہوگی۔

دورِ حاضرہ کے لئے اِختیار

یہ ابھی ہے، یہاں ایسی کوئی چیز ہے جو نُقصان یا تباہی کریگی، کہ ہمارے پاس اِختیار ہے۔ مگر بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں اِس وقت ہمارے پاس زیادہ کُچھ نہیں ہوسکتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں یہاں اِبلیس ہر چیز کو چلا رہا ہے۔ تاہم، ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے، اگرچہ ہم اِس دُنیا میں رہتے ہیں، مگر ہم اِس دُنیا کے نہیں ہیں۔ یہاں زمین کی بہت سی چیزوں کو اِبلیس چلا رہا ہے لیکن وہ مُجھے نہیں چلا رہا۔ وہ کلِیسیا کو نہیں چلا رہا۔ وہ ہم پر غالِب نہیں ہے۔ ہم اُس پر غالِب آسکتے ہیں۔ ہمیں اُس پر اِختیار حاصل ہے!

یِسُوع نے فرمایا ''دیکھو مَیں نے تُم اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھُّوؤں کو کُچلو اَور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اَور تُم کو ہرگز کِسی چیز (کُچھ نہیں، کُچھ نہیں، کُچھ نہیں، کُچھ نہیں) سے ضرر نہ پہنچے گا'' (لوقا ۱۰:۱۹ آیت)۔

یِسُوع مسِیح کے مَرنے، دفن ہونے، مُردوں میں سے جی اُٹھنے، آسمان پر اُٹھائے جانے اَور باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھنے کے فوراً بعد جو اِختیار تھا، کیا اُس کی بانسبت آج کی کلِیسیا کے پاس کم اِختیار ہے؟

اگر آج کلِیسیا کے پاس کم اِختیار ہے، یِسُوع لئے بہتر ہوتا کہ وہ نہ مرتے۔ لیکن نہیں، خُدا کی تمجید ہو،

ہمارے پاس اِختیار ہے جیسا۔

ہمیں اِن سچائیوں پر دھیان کرنے اَور اُن نشوُنُما پانے سے اِنھیں اپنی زِندگیوں میں تعمیر کرنیکی ضرُورت ہے جب تک یہ ہمارے شعُور حِصّہ نہ بن جائیں۔فطرتی طور پر بات کرتے ہُوئے، ہم ہر روز کچھ کھانے کھاتے ہیں، کیونکہ ڈاکٹر صاحبان ہمیں بتاتے ہیں کہ بدنوں کو مضبُوط بنانے کے لئے ہمیں کُچھ ''وِٹامنز''، ''معدنیات'' وغیرہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُسی طرح صحت مند مسیحی بننے کے لِئے رُوحانی ''وِٹامنز'' اَور ''معدنیات'' بھی ہیں جو ہمیں ہر روز لینے کی ضرورت ہے۔

یسُوع مسیح نے متی ۲۸:۱۸ آیت میں فرمایا'' ۔۔۔آسمان اَور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔''

سارا اِختیار جِسے زمین پر استعمال ہونا ہے اُسے کلِیسیا کے ذریعہ استعمال کِیا جانا چاہیے کیونکہ یسُوع انسانی صورت ۔۔۔۔۔اپنے جسمانی بدن میں ۔۔۔۔۔ یہاں موجود نہیں ہے۔

ہم مسیح کا بدن ہیں۔ اگر چہ ہم نے دُعا کی ''اے خُداوند تُو یہ کام کر یا وہ کام کر،'' ہر چیز اُس پر چھوڑتے ہُوئے، اُس نے زمین پر اپنا اِختیار اپنے بدن یعنی کلِیسیا کو بخشا ہے۔لہٰذا، بہت سے مسائل موجُود ہیں کیونکہ ہم اُنھیں اجازت دیتے ہیں— ہم اُن کے متعلق کُچھ نہیں کر رہے ہیں۔ ہم ہی ہیں جن کو اِن کے بارے کُچھ کرنا ہے، لیکن ہم کِسی اَور کو، جِس میں خُدا بھی شامل ہے، تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو اِن مشکلات کے متعلق کچھ کرے۔

سالوں گُزرے یہ بات میرے لئے حقیقت بن گئی جب مَیں اِس کے متعلق مُطالعہ کر رہا تھا۔مَیں اپنی عقل سے اِس بات کو سمجھنے سے قاصر تھا، لیکن مَیں نے اپنی رُوح میں اِس بات کو سمجھ لیا۔مَیں نے اِس اِختیار کو سمجھا شروع کِیا جو ہمارے پاس ہے۔اپنے بڑے بھائی کی نجات لئے دُعا کرنے کے دَوران مَیں نے اپنی رُوح میں خُداوند کو سُنا، مجھے چیلنج کرو، اُس نے فرمایا،''تُم اِس کے بارے کُچھ کرو!''

مَیں بہت سالوں سے اپنے بھائی کے نجات پانے کے لئے دُعا کر رہا تھا۔ یہ وہ تھا جِسے آپ خاندان کی ''کالی بھیڑ'' کہہ سکتے ہیں۔ میری دُعاؤں کے باوجُود وہ بہتر ہونے کی بجائے زیادہ بگڑتا جا رہا تھا۔

مَیں نے ہمیشہ دُعا کی، ''اَے خُدا تو میرے بھائی کو نجات بخش دے۔'' یہاں تک کہ مَیں نے اپنے

بھائی کی نجات کے لئے روزے بھی رکھے۔ اِس طرح مُنہ کے بل دُعا کرنے میں، مَیں پیچھے ہٹنے کا شکار تھا، لیکن اُس کے بعد جب خُداوند نے مُجھے اِس کے بارے کچھ کرنے کا چیلنج کِیا— جب خُداوند نے مُجھے بتایا کہ میرے پاس اِختیار ہے— مَیں نے کہا،''یسوع کے نام میں، مَیں اپنے بھائی کی زندگی پر سے اِبلیس کی طاقت کے حصار کو توڑتا ہُوں، اَور اپنے بھائی کی نجات کا دعویٰ کرتا ہوں! ''مَیں نے حُکم دِیا۔ مَیں نے نہ اِس بات کو دہرایا اَور نہ مِنت سماجت کی۔ جب ایک بادشاہ حُکم صادر فرماتا ہے تو وہ جانتا ہے کہ اُس کے حُکم کی تعمیل ہو جائے گی۔

اِبلیس نے مُجھے بتانے کی کوشش کی کہ میرا بھائی کبھی نجات حاصل نہیں کر پائے گا، لیکن مَیں نے اُس کی طرف سے اپنے ذہن کو بند کِیا اَور ہنسنے لگا۔ میں نے کہا،''مَیں نہیں سمجھتا کہ وہ نجات پائے گا— مَیں یہ جانتا ہُوں! مَیں نے یسوع کا نام لِیا اَور مَیں اپنے بھائی پر سے تیری قُوت کو ختم کر دیا ہے اَور اُس کی رہائی اَور نجات کا دعویٰ کِیا ہے۔'' مَیں خوشی سے سیٹی بجاتے ہُوئے اپنی راہ پر چل دِیا۔ دس دِنوں میں میرا بھائی نجات پا گیا۔ خُدا کا کلام ہمیشہ کام کرتا ہے۔

اِبلیس کا مُقابلہ کِس طرح کرنا چاہیے

جب تک اِبلیس آپ کو بے اِعتقادی میں رکھ سکتا ہے یا آپ کو دلیل کے میدان قابو میں رکھ سکتا ہے، وہ ہر جنگ میں آپ پر غالِب رہے گا۔ لیکن اگر آپ اِیمان اَور رُوحانی میدان میں اُسے قابُو رکھو گے، آپ ہر بار اُسے شکست دو گے۔ وہ یِسُوع کے نام کے متعلق آپ کے ساتھ بحث نہیں کرے گا کیونکہ وہ اُس (یِسُوع) نام سے خوفزدہ ہے۔

مَیں نے یہ جانا ہے کہ دُعا کرنے کا سب سے موثر طریقہ یہ ہوسکتا ہے جب آپ اپنے حقُوق کا مُطالبہ کرتے ہیں۔ میں اِسی طرح دُعا کرتا ہوں: '' مَیں اپنے حقُوق کا مُطالبہ کرتا ہوں۔''

پطرس نے خوبصورت دروازہ پر بیٹھے لنگڑے شخص کے لئے دُعا نہیں کی؛ اُس نے مُطالبہ کِیا کہ وہ شِفا یاب ہو جائے (اعمال۳:۶ آیت)۔ جب آپ اپنے حقُوق کا تقاضا کرتے ہیں تو آپ خُدا کا تقاضا نہیں کرتے؛ آپ اِبلیس کا مطالبہ کرتے ہیں۔

یُوحنّا ۱۴باب میں یِسُوع نے یہ فرمایا: ''اَور جو کُچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وُہی کرُوں گا...... اگر میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو مَیں وُہی کرُوں گا'' (۱۳،۱۴آیات)۔ یِسُوع مسیح دُعا کے متعلق بات نہیں کررہے۔ یہاں یونانی زبان کا لفظ ''تقاضا کرنا'' ہے نہ کہ ''مانگنا''۔

دُوسری طرف یُوحنّا ۱۶: ۲۳۔۲۴آیت دُعا کے متعلق بات کررہی ہے: ''اُس دِن تُم مُجھ سے کُچھ نہ پُوچھو گے۔ مَیں تُم سے سچ کہتاہُوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُم کو دے گا۔ اب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے، تاکہ تمہاری خوشی پوری ہوجائے۔'' (یہاں باپ کا ذکر دُعا سے متعلق کِیا گیا ہے لیکن یُوحنّا ۱۴باب کے اِقتباس میں اُس کا ذِکر نہیں ملتا)۔

دراصل یونانی زُبان میں یوں پڑھتے ہیں، ''جو کُچھ تُم اپنے حقُوق اَور اِستحقاق کے طور پر تقاضا کرتے ہو۔۔۔'' آپ کو سیکھنا ہوگا کہ آپ کے حقُوق کیا ہیں۔

بہت سال ہُوئے ہیں جب مَیں امریکی ریاست ٹیکساس میں ایک چھوٹی سی کلِیسیا کی پاسبانی کررہا تھا۔ ایک عورت اپنی بہن کو دُعا کے لئے میرے گھر لائی جو تشدد کے باعث پاگل ہوچکی تھی۔ کیونکہ اُس عورت نے خُود کو اَور دُوسروں کو مارنے کی کوشش کی تھی، کیونکہ اِسے دوسال تک پاگل خانے کی کوٹھڑی میں رکھا گیا تھا۔ تاہم اُس کی صحت بگڑتی چلی گئی اَور ڈاکٹروں نے اُس کی صحت کے پیشِ نظر اُس کو کُچھ عرصہ کے لئے گھر لے جانے کی اِجازت دے دی۔ کیونکہ اب وہ مزید خطرناک نہیں سمجھی جارہی تھی۔

جب ایک ''مُناد'' کے طور پر اُس عورت کی بہن سے میرا تعارف کرایا گیا تو اُس پاگل عورت کے مُنہ سے کلامِ مُقدّس کی آیات نِکلنا شروع ہوئیں۔ اُس پاگل عورت نے سوچا کہ اُس نے ناقابلِ معافی گُناہ کِیا ہے۔ خُداوند نے مُجھے اِس پاگل عورت کے سامنے کھڑے ہوکر یہ بولنے کو کہا، ''اَے ناپاک اِبلیس نِکل جا! یِسُوع کے نام میں نکل جا'' ! مَیں نے ایسا ہی کِیا۔ مگر کُچھ نہ ہُوا۔ وہ وہیں بت کی طرح بیٹھ کر دیکھتی رہی۔

مَیں جانتا تھا مَیں نے اِیمان کے الفاظ بولے تھے۔ آپ کو سارا دِن وہاں کھڑے ہوکر بدرُوحوں کو نکلنے کا حُکم دینے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ اپنے اِختیار کو جانتے ہیں، جب آپ اُن کو جانے کے لِئے کہیں گے، بدرُوحوں کو آپ کے حکم کی تعمیل کرنی ہی ہوگی۔ ایک بار جب اِیمان سے حُکم دِیا جاتا ہے تو بدرُوح کو وہاں سے جانا

ہی ہوتا ہے۔

دوروز بعد مُجھے بتایا گیا تھا کہ اُس عورت کو اِس قدر شدید دورہ پڑا ہے جیسے اُسے پہلی بار پڑا تھا جب اُس نے اپنا ذہنی توازن کھو دیا تھا۔ اِس خبر نے مُجھے پریشان نہیں کِیا۔ ہم بائبل مُقدّس میں پڑھتے ہیں جب ایسی صورتحال میں یسُوع مسیح بدرُوحوں کو جھڑکتے تھے، تو لوگ زمین پر گر جایا کرتے تھے اَور اِبلیس اُنھیں مروڑ دِیا کرتا تھا۔ مَیں جانتا تھا کہ اِبلیس اِس عورت کو چھوڑنے سے پہلے صرف مروڑ رہا تھا کہ وہ عورت تندرست ہوتی۔ مَیں جانتا تھا اب اِس عورت کو مزید پاگل پن کے دورے نہیں پڑیں گے، اَور اُسے ایسا نہیں ہُوا۔ ڈاکٹروں نے اُسے نارمل قرار دے دِیا اَور خیریت سے گھر بھیج دِیا۔ بیس سال بعد وہ عورت خُوش اَور صحت مند تھی، وہ سنڈے سکول میں تعلیم دیتی اَور کِسی کاروبار میں کام کر رہی تھی۔

اِختیار میں اِیمان کا کِردار

رُوحانی اِختیار کو اِستعمال کرنے میں اِیمان شامِل ہوتا ہے۔ جی ہاں ایسے مواقع بھی ہیں جب بدرُوحیں فوراً نکل گئیں، لیکن اگر وہ نہیں نِکلتیں جب آپ اِیمان کے الفاظ بولتے ہیں تو اس کے بارے میں پریشان نہ ہوں۔

جو کچھ کلام فرماتا ہے وہی میرے اِیمان کی بُنیاد ہے۔ کچھ لوگوں کے اِیمان کی بُنیاد بائبل مُقدّس نہیں ہے، تاہم وہ ظاہرہ باتوں پر مبنی ہے۔ وہ اِیمان سے ہٹ کر احساس کے دائرے میں کام کرتے ہیں۔ اگر اُنھیں خاص ظاہری نشانات مِلتے ہیں، تو وہ سمجھتے ہیں کہ اِبلیس وہاں سے نکل چُکا ہے۔ مگر وہ نہیں نِکلتا صرف اِس لِئے کہ آپ کو ظاہری نشانات دیکھنے مِلے ہیں۔ وہ اب بھی وہیں موجُود ہے، اَور آپ یہ کو جاننے اَور اپنے اِختیار کو اِستعمال کرنے کی ضرُورت ہے۔

جب حالات فوراً تبدیل نہیں ہوتے تو کُچھ لوگ نااُمید ہوجاتے ہیں اَور فطرتی طور پر بے اِیمانی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ وہ بے اِعتقادی کی باتیں کرنا شروع کردیتے ہیں اَور خُود کو شکست خوردہ سمجھنے لگے ہیں۔ وہ خُود کو اِبلیس کے قبضہ میں دے دیتے ہیں۔

جیسا کہ سمتھ ویگلز ورتھ نے اکثر کہا ''مَیں جو کُچھ دیکھتا اَور محسُوس کرتاہُوں اُس کے مطابق نہیں چلتا

بلکہ اپنے اِیمان کے مطابق چلتا ہوں''۔ پس اپنے اِیمان پر مضبُوطی سے قائم رہیں۔

رُوح اُلقدس کا بپتسمہ حاصل کرنے سے پیشتر میں ایک نوجوان بپٹسٹ پاسبان تھا۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب امریکہ معاشی ڈِپریشن سے گُزر رہا تھا اور مُجھ پر اپنی ماں اور چھوٹے بھائی کی کِفالت کرنے کی ذِمہ داری کا بوجھ تھا۔ میری ماں کی تھوڑی سی آمدنی سے بِل ،ٹیکس اور اِنشورنس ادا کی جاتی تھی۔ میری آمدنی سے ہماری خوراک کا بندوبست کِیا جاتا تھا۔ میرے پاس ایک سُوٹ اور ایک پتلونوں کا جوڑا تھا۔ ڈِپریشن کے اِن دِنوں کے دوران بہت زیادہ چوریاں ہورہی تھیں، اور کسی نے میری دونوں پتلُون چُرالیں۔ میر پتلون سوموار کے روز چوری ہوئیں اور اُسی جمعرات کو مُجھے مُنادی کرنے کے لئے جانا تھا۔ لہٰذا مَیں نے منگل کے روز کام سے واپس آ کر دُعا کی۔ ''اے خُداوند، میرے پاس خاکیوں (فوجی وردی) کا ایک جوڑا ہی ہے، اور مَیں اِن کپڑوں میں مُنادی نہیں کرسکتا۔ وہ پُرانے اور کام کی جگہ پہنے جانے والے کپڑے ہیں۔'' مَیں نے خُداوند کو بتایا کہ مَیں جمعرات تک اپنی چوری شدہ پتلونیں وہیں لٹکی ہُوئی دیکھنا چاہتاہُوں جہاں وہ لٹکی ہوئی تھیں۔ مَیں نے دُعا کی کہ جِس شخص نے میر پتلون چرائی تھیں وہ اِس قدر پریشان حال ہوجائے کہ اُسے اُنھیں (پتلون) واپس لانا پڑے۔''

آپ دیکھیں، یہ غلط رُوح ہے جو کِسی کو چوری کی ترغیب دیتی ہے۔ مَیں اُس رُوح کا مُقابلہ کررہا تھا نہ کہ اُس شخص کا، کیونکہ ہمیں بدرُوحوں پر اِختیار حاصل ہے۔ مَیں نے اِس بدرُوح کو حُکم دیا کہ یہ عمل بند کرے۔

جب مَیں جمعرات کی دوپہر کو گھر واپس آیا مَیں جانتا تھا میر پتلون وہیں ہوں گی، اور وہ وہیں تھیں۔

پس ہم اِبلیس کے خلاف کھڑے ہوسکتے ہیں — اور ہمیں اُس کے خلاف کھڑے ہونا چاہیئے۔

اِختیارکو اِستعمال کرنا

اِختیارکو اِستعمال کرنے کا محور اُن دو فقروں پر ہے جو پُولُس رسُول نے اِفسیوں کے لِئے دُعا میں کہے: ''....اپنی دہنی طرف آسمانی مَقاموں پر بٹھایا'' (افسیوں ۱:۲۰ آیت)۔''اَور.... آسمانی مَقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا'' (افسیوں ۲:۶ آیت)۔

اِن دونوں دُعاؤں پر غور وخوض کریں۔ اِن کو اپنے لئے دُعا میں اِستعمال کرنا سیکھیں۔ اِن کی سچائیوں کو اپنے اَندر لیں جب تک کہ وہ آپ کے باطنی شعُور کا حِصّہ نہ بن جائیں۔ تب وہ آپ کی زِندگی پر غالِب ہوں گی۔ لیکن اِنھیں ذہنی طور پر قبُول کرنے کی کوشش نہ کریں، آپ کو اپنی رُوح میں اُن کا مُکاشفہ حاصل کرنا ہے۔

غور کریں کہ نہ صرف مسیح باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، اِبلیس کے دائرہ کار میں تمام طاقتوں سے بڑھ کر، لیکن ہم بھی وہیں ہیں، کیونکہ خُدا نے ''ہمیں بھی مسیح کے ساتھ جلایا ہے۔'' ہمیں نہ صرف بٹھایا گیا ہے بلکہ غور کریں کہ ہم کہاں بیٹھے ہوئے ہیں: ''اَور ہر طرح کی حُکومت اَور اِختیار اور قُدرت اَور رِیاست ـ ـ ـ ـ ـ کے اُوپر'' (اِفسیوں ۱:۲۱ آیت)۔

خُدا کی نظر میں ہم اُس وقت مُردوں میں سے جلائے گئے جب مسیح کو مُردوں میں سے جِلایا گیا۔ جب مسیح تخت پر بیٹھا، ہم بھی بیٹھ گئے۔ یہی وہ مَقام ہے جہاں ہم اب ہیں، حیثیت کے طور بات کرتے ہُوئے: ہم مسیح کے ساتھ باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ (مسیح کے تخت پر بیٹھنے کا عمل اشارہ کرتا ہے کہ، کم از کم، اُس کے کام کے کُچھ پہلوؤں کو وقتی طور پر روک دِیا گیا ہے۔)

وہ کل اِختیار جو مسیح کو بخشا گیا تھا وہ اب مسیح کے وسیلہ ہمارا ہے، اَور ہم اِس اِختیار کو اِستعمال کرسکتے ہیں۔ ہم اِس زمین پر اُس کے کام کو جاری رکھنے کے ذریعہ اُس کی مدد کرتے ہیں۔ اَور کلامِ مُقدّس اُس کے کام ایک پہلو کو سرانجام دینے کا کہتا ہے اَور وہ یہ ہے کہ اِبلیس کو شکست دینا ہے! حقیقت میں، مسیح خُداوند اِس زمین پر اپنے کام کو ہمارے بغیر نہیں کرسکتے۔

کوئی شخص یہ دلیل پیش کرے گا ''ٹھیک ہے، وہ میرے بغیر چل سکتا ہے لیکن مُجھے اُس کی ضرُورت ہے۔''

جی نہیں، وہ مزید آپ کے بغیر چل نہیں سکتا، آپ اُس کے بغیر چل سکتے ہیں۔ آپ غور کریں یہاں پولُس رسُول اِفسیوں کے خط میں جوسچائی پیش کر رہا ہے وہ یہ ہے کہ مسیح سر ہے اَور ہم بدن ہیں۔

کیا ہو کہ آپ کا بدن کہے ''میں سر کے بغیر رہ سکتا ہوں۔ مجھے اپنے سر کی ضرورت نہیں۔''

جی نہیں، آپ کا بدن آپ کے سر کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ اَور کیا ہوا گر آپ کا سر یہ کہے، ''مَیں تو اپنے بدن کے بغیر کام کر سکتا ہوں۔ مُجھے اِس کی ضرُورت نہیں؛ مَیں ہاتھوں اَور پاؤں کے بغیر بھی کام کر سکتا ہوں۔''

نہیں، آپ یہ نہیں کر سکتے۔

بالکل اِسی طرح، مسیح خُداوند ہمارے بغیر کام نہیں کر سکتے، کیونکہ مسیح اَور خُدا کے کام کو مسیح کے بدن کے ذریعہ پورا کِیا جاتا ہے۔ اُس (خُدا) کا کام ہمارے بغیر نہیں کِیا جائے گا اَور ہم خُدا کے بغیر کبھی بھی کام نہیں کر سکیں گے۔

اِفسیوں ۱۲:۶ آیت بیان کرتی ہے ''کیونکہ ہمیں خُون اَور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکوت والوں اَور اِختیار والوں....'' اگر آپ اِس آیت پر اُس کی ترتیب سے ہٹ کر غور کرتے اَور اُس خوفناک لڑائی کے متعلق بات کرتے ہیں جو ہم اِبلیس کے خلاف لڑ رہے ہیں اَور بیان کرتے ہیں کہ اِبلیس کِتنا زور آور ہے، درحقیقت آپ اُس ساری بات کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں جو پولُس رسُول اِس خط میں بیان کر رہا ہے— کیونکہ یہ وہ نہیں جو پولُس اِفسیوں کے خط میں بیان کر رہا ہے۔

یاد رکھیں، جب پولُس نے اِفِسس میں کلیِسیا کو یہ خط لکھا، اُس نے اِسے ابواب اَور آیات میں تقسیم نہیں کِیا۔ عُلماء نے بہت عرصہ بعد ایسا کِیا تاکہ ہم بآسانی حوالہ جات تلاش کر سکیں۔ آپ بعض اوقات ایک باب میں سے ایک آیت لینے سے آپ بہت بڑا نقصان کر سکتے ہیں، کِسی آیت کو اُس کی ترتیب سے نکال کر اُسے کوئی ایسی بات کو بیان کرنے پر مجبُور کرنا جو یہ بیان نہیں کرتی۔

رُوح اُلقدس نے پولُس رسُول کے ذِریعہ پہلے ہی دُوسرے باب میں فرمایا ہے کہ ہم اِختیار والوں سے

بالاتر بٹھا دیئے گئے ہیں جن کا ہمیں مقابلہ کرنا ہے۔صرف مسیح خُداوند ہی اِن تمام قُوتوں سے اُوپر، باپ کے دہنے ہاتھ نہیں بیٹھا، بلکہ ہم بھی وہیں ہیں، کیونکہ خُدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ آسمانی مقاموں پر بٹھایا ہے۔

لہٰذا، دُشمن اَور اُس کی قُوتوں کے خِلاف اپنی جنگ میں، ہمیں یہ بات ذہن نشین کرنے کی ضرُورت ہے کہ ہم اُن پر غالِب ہیں اَور ہمیں اُن پر اختیار حاصل ہے۔کلامِ مُقدّس ہمیں بتاتا ہے کہ مسیح خُداوند نے اُن پر فتح حاصل کی ہے۔یہ ہمارا کام اُسکی فتح کو نافذ کرنا ہے۔مسیح کی فتح ہماری فتح ہے،لیکن ہمیں اِس فتح کو سرانجام دینا ہے۔

بدرُوح جِسے یسُوع مسیح نے نِکالنے سے اِنکار کِیا

۱۹۵۲ء میں خُداوند یسُوع مسیح رویا میں مُجھ پر ظاہر ہُوئے * اَور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اِبلیس، شیاطین اَور بدرُوحوں کے قبضہ کے متعلق میرے ساتھ گُفتگو کی۔اِس رویا کے اختتام پر ایک بُری رُوح جو ایک چھوٹے بندر کی مانند دکھائی دیتی تھی، بھاگتی ہوئی میرے اَور یسُوع کے درمیان حائل ہُوئی اَور کُچھ ایسی چیز کو پھیلا دیا جیسے دھوئیں کا پردہ یا سیاہ بادِل ہوتا ہے۔

پھر اُس بدرُوح نے تیز آواز میں اُوپر نیچے چھلانگیں لگاتے ہوئے یہ چلّانا شروع کیا ''کھی کھی، ہوہو، کھی کھی، ہوہو۔۔۔۔۔'' مَیں یسُوع کو دیکھ نہیں پا رہا تھا اَور نہ مُجھے اُس کی بات سمجھ میں آ رہی تھی۔

(اِس سارے تجربہ سے خُداوند یسُوع مُجھے کُچھ سِکھا رہے تھے اَور اگر آپ توجہ دیں گے تو یہاں آپ کو بہت سی ایسی باتوں کا جواب مِل جائے گا جنہوں نے آپ کو تنگ کِیا ہو۔)

مَیں سمجھ نہیں پایا کہ یسُوع مسیح نے بدرُوح کو کیوں اِجازت دی کہ وہ اِس طرح کا ہنگامہ کھڑا کرے۔ میں حیران تھا کہ یسُوع نے کیوں اِس بدرُوح کو نہیں جھڑکا تاکہ مَیں مسیح کی باتوں کو غور سے سُن پاتا۔ مَیں نے چند لمحے اِنتظار کِیا، لیکن یسُوع نے اُس بدرُوح کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی۔یسُوع ابھی تک بول رہا تھا، لیکن جو کُچھ وہ کہہ رہا تھا اُس میں سے مَیں ایک بھی لفظ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔لیکن مُجھے سمجھنے کی ضرُورت تھی۔ اِس لئے کہ

....

* ریورنڈ کینتھ ای۔ ہیگن کی کتاب ''I Believe in Vision'' ملاحظہ کریں۔

وہ مُجھے اِبلیس اَور بدرُوحوں کے متعلق ہدایات دے رہا اَور بتا رہا تھا کہ مُجھے کِس طرح اپنے اِختیار کو اِستعمال کرنے کی ضرُورت تھی۔

مَیں نے اپنے آپ سے سوچا، کیا خُداوند نہیں جانتا کہ جو کُچھ وہ مُجھ سے کہنا چاہتے تھا مَیں وہ سُن نہیں پا رہا تھا؟ مُجھے اِن باتوں کو سُننے کی ضرُورت تھی۔ مَیں اِن باتوں کو سمجھ نہیں پا رہا!

مَیں تقریباً گھبرا گیا۔ مَیں اِتنا مایوس ہو گیا اَور پُکار اُٹھا، ''یِسُوع کے نام میں، اَے بدرُوح میں تُجھے زُبان بند کرنے کا حُکم دیتا ہُوں!''

جِس لمحہ مَیں نے یہ کہا، وہ چھوٹی بدرُوح نمک کی بوری طرح فرش سے ٹکرائی، اَور کالا بادِل غائب ہو گیا۔ بدرُوح وہاں کانپتی، رِیں رِیں کرتی، مار کھائے ہوئے کتے کی طرح پڑی رہی۔ وہ میری طرف دیکھ نہ سکی۔ میں نے اُسے ''نہ صرف مُنہ بند رکھنے کا بلکہ یِسُوع کے نام میں یہاں سے نِکل جانے کا'' حکم دیا۔ وہ بدرُوح وہاں سے بھاگ گئی۔

خُداوند پُورے طور پر جانتا تھا کہ میرے ذہن میں کیا تھا۔ مَیں سوچ رہا تھا، خُداوند نے اُس کے متعلق کیوں کُچھ نہیں کِیا تھا؟ اُس نے کیوں ایسا ہونے کی اِجازت دی؟ یِسُوع نے مُجھ پر نظر کی اَور کہا ''اگر تُم نے اُس کے متعلق کچھ نہ کِیا ہوتا تو مَیں بھی کُچھ نہیں کر سکتا تھا۔''

یہ بات میرے لئے واقعی صدمہ کا باعث تھی — اِس بات سے مَیں حیرت زدہ رہ گیا۔ مَیں نے جواب دیا، ''خُداوند مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں نے ٹھیک طور پر آپ کی بات کو نہیں سُنا! آپ نے کہا کہ آپ نہیں کریں گے، آپ نے ایسا ہی نہیں کہا تھا؟ یِسُوع نے جواب دیا، ''نہیں،'' ''اگر تُم نے اُس کے متعلق کچھ نہ کِیا ہوتا تو مَیں بھی کُچھ نہ کر سکتا۔''

مَیں نے چار بار خُداوند سے یہی سوال پُوچھا۔ اُس نے پُر زور انداز میں کہا، ''نہیں، مَیں نے یہ نہیں کہا کہ مَیں نہیں کروں گا، مَیں نے کہا، مَیں نہیں کر سکتا''۔

مَیں نے کہا، ''اَے پیارے خُداوند، مَیں اِس بات کو قبول نہیں کر سکتا۔ مَیں نے اپنی ساری زِندگی کے دوران نہ کبھی اِس قِسم کی بات کے متعلق سُنا اَور نہ ایسی بات کی مُنادی کی ہے۔

مَیں نے خُداوند کو بتایا مَیں نے اِس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ مَیں نے کتنی بار اُسے رویا میں دِیکھا— اُسے عہدِ جدید کے کم از کم تین حوالہ جات سے اِس بات کو میرے لئے ثابت کرنا ہوگا (کیونکہ ہم پرانے عہد کے ماتحت نہیں بلکہ نئے عہد کے ماتحت زندگی بسر کر رہے ہیں)۔ خُداوند یسُوع پیار سے مُسکرائے اور کہا کہ وہ مجھے چار حوالہ جات دے گا۔

مَیں نے کہا ''مَیں نے ڈیڑھ سو مرتبہ عہدِ جدید کو پڑھا ہے، اَور اُس کے بہت سے حِصّوں کو اِس سے بھی زیادہ مرتبہ پڑھ چکا ہوں۔ اگر یہ حوالہ جات عہدِ جدید میں موجود ہیں، مَیں یہ نہیں جانتا۔''

اِبلیس کا مُقابلہ کرنا

یسُوع نے جواب دِیا۔ ''بیٹا وہاں (کلامِ مُقدّس) بہت کُچھ ہے جو تُم نہیں جانتے۔'' یسُوع نے اپنی بات جاری رکھی، ''عہدِ جدید میں کلِیسیا کو ایک بار بھی دُعا کرنے کے لئے نہیں کہا گیا کہ، خُدا باپ یا یسُوع اِبلیس کے خلاف کچھ کریں۔ حقیقت میں، ایسا کرنا اپنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہوگا۔ ایماندار کو اِبلیس کے بارے کچھ کرنے کو کہا گیا ہے۔ اُسکی وجہ یہ ہے، کیونکہ کلِیسیا آپکے پاس ایسا کرنے کا اِختیار ہے۔ کلِیسیا کو اِبلیس کے بارے خُدا باپ سے دُعا نہیں کرنی ہے؛ کلیسیا کو وہ اِختیار اِستعمال کرنا ہے جو اُس کا ہے۔

''عہدِ جدید اِیمانداروں سے کہتا ہے کہ خُود اِبلیس کے متعلق کچھ کریں۔ مسیح کے بدن کے ایک ادنےٰ سے رُکن کو اِبلیس پر اُتنی ہی قُدرت حاصل ہے جتنی کسی دوسرے رُکن کو اَور جب تک ایماندار اِبلیس کے خلاف اپنے اِختیار کو اِستعمال نہیں کرتے، بہت سے حلقوں میں کچھ بھی نہیں کِیا جائے گا۔''

ہمارا اِیمان ہے کہ چند لوگوں کے پاس طاقت (قُدرت) ہے۔ ایسا نہیں ہے، یسُوع نے فرمایا مسیح کے بدن کے ایک ادنےٰ سے رُکن کو اِبلیس پر اُتنی ہی قُدرت حاصل ہے جتنی کسی دوسرے رُکن کو؛، اَور جب ہم یقین کرنا شروع کرتے ہیں، یہ ہی وقت ہے جب ہم کام کو مُکمل کریں گے۔

یسُوع نے بات جاری رکھی، ''مَیں نے وہ سب کِیا جو مَیں اِبلیس کے بارے کرنے جا رہا ہُوں، جب تک کہ ایک فرِشتہ آسمان سے اُتر اَور اِبلیس کو زنجیر سے باندھ کر، اتھاہ گڑھے میں نہ ڈال دے [مکاشفہ ۲۰: ۱۔۳ آیت]۔''

یہ بات میرے لئے واقعی حیرت کا باعث تھی۔

''اب،'' اُس نے فرمایا،'مَیں تُجھے چار حوالے بتاؤں گا جو اِس کو ثابت کریں گے۔سب سے پہلے جب مَیں مُردوں میں سے جی اُٹھا،مَیں نے کہا آسمان اَور زمین کی ساری طاقت (اِختیار) مجھے دیا گیا ہے' (متی ۲۸: ۱۸ آیت)۔لفظ 'طاقت' کا مطلب 'اِختیار' ہے۔لیکن مَیں نے فوراً اپنا اِختیار زمین پر کلِیسیا کو منتقل کر دِیا،اَور مَیں صرف کلِیسیا کے ذِریعہ کام کرسکتا ہُوں،اِس لئے کہ مَیں کلِیسیا کا سر ہُوں۔''

(آپ کا سر آپ کے بدن کے بغیر کہیں بھی کوئی اِختیار اِستعمال نہیں کرسکتا۔)

دُوسرا حوالہ جو خُداوند یِسُوع نے مُجھے دِیا وہ تھا مرقس ۱۶: ۱۵۔۱۸ آیت ہے۔

مرقس ۱۶: ۱۵۔۱۸ آیت

۱۵ آیت اَور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔

۱۶ آیت جو اِیمان لائے اَور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔اَور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔

۱۷ آیت اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجزے ہوں گے وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالیں گے۔

۱۸ آیت نئی نئی زُبانیں بولیں گے۔سانپوں کو اُٹھا لیں گے اَور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھّے ہو جائیں گے۔

مسیح خُداوند نے فرمایا''کسی بھی اِیماندار کی زِندگی میں —ضرُوری نہیں کہ وہ پاسبان، یا مُبشر ہو— سب سے پہلا نشان یہ ظاہر ہوگا کہ وہ بدرُوحوں کو نِکالیں گے۔اِس سے یہ مُراد ہے کہ میرے نام میں وہ بدرُوحوں پر اپنے اِختیار کا اِستعمال کریں گے،کیونکہ مَیں نے بدرُوحوں پر اپنا اِختیار کلِیسیا کو سونپ دِیا ہے''۔

یاد رکھیں کُلسیوں ۱: ۱۳ آیت میں لکھا ہے''اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کِیا۔'' (ایک ترجمہ اِس طرح بیان کرتا ہے''باپ نے ہمیں تارِیکی کی قُوت سے چُھڑایا ہے۔'') ایک بار پھر یہاں اِختیار کے لئے یونانی لفظ''قُوت''اِستعمال کیا گیا ہے۔

اِس آیت کو اِس طرح سے پڑھا جانا چاہیے۔''باپ نے ہمیں تارِیکی کے اِختیار سے چُھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کِیا ہے۔خُدا نے پہلے ہی ہمیں تارِیکی کے اِختیار سے چُھڑا لیا ہے! اِس لئے ہمیں

تاریکی سے بات کرنے کا حق حاصل ہے ـــــ وہ ہے شیطان اَور اُس کی رعایا ـــ اَور اُنھیں بتائیں کہ کیا کرنا ہے!

دُوسروں پر اِختیار کا اِستعمال کرنا

اِیمانداروں کو اِبلیس پر اِختیار حاصل ہے۔ اگر اِبلیس اُن کی اپنی زِندگی، اُن کے خاندان یا عزِیزوں کی زِندگیوں میں کہیں بھی سر اُٹھاتا ہے تو وہ اُس کی قوت کو تباہ کر سکتے ہیں۔ اُن کے پاس اِختیار موجُود ہے۔ وہ دُشمن سے آزاد ہونگے کیونکہ اُنھیں اُس (اِبلیس) پر اپنا اِختیار اِستعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔

تاہم اِس کا یہ مطلب نہیں، کہ اِیماندار سڑک پر چلتے ہوئے ہر ایک ملنے والے میں سے بدرُوحیں نِکالتے پھریں۔ بُنیادی طور پر اِس سے مُراد یہ ہے کہ وہ اپنی زِندگیوں میں اِبلیس پر اپنے اِختیار کا اِستعمال کر سکیں گے۔

آپ کو یہ سمجھنا ہے کہ آپ کو اپنے اہلِ خانہ پر جو اِختیار حاصل ہے وہ میرے اہلِ خانہ پر حاصل نہیں۔ رُوحانی اِختیار بہت حد تک فِطرتی اِختیار کی طرح ہے۔ مثال کے طور پر، آپ کو میرے پیسے پر اِختیار نہیں ہے۔ آپ مُجھے نہیں بتا سکتے کہ مُجھے اپنے پیسوں کے ساتھ کیا کرنا ہے جب تک میں آپ کو اِجازت نہ دُوں۔ آپ کو میرے بچّوں پر کوئی اِختیار حاصل نہیں ہے۔

آپ کِسی دُوسرے کی زِندگی میں اِبلیس کو اُس کی چند ایک تدبیروں سے باز رکھ سکتے ہیں، لیکن آپ اُسے ہمیشہ کے لئے نِکال نہیں سکتے، کیونکہ آپ کو اُس کے ''اہلِ خانہ'' پر اِختیار حاصل نہیں ہے۔ یہی ایک جگہ ہے جہاں ہم نے غلطی کی ہے۔

اگلا حوالہ جو یِسُوع نے مُجھے دِیا وہ تھا یعقوب ۴:۷ آیت: ''۔۔۔۔ اِبلیس کا مُقابلہ کرو اَور وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔'' (اِس جُملے کا مرکزی موضوع ''تُم'' ہے)۔

اِیماندار کا اِبلیس پر اِختیار ہونا ضرُوری ہے، یا بائبل مُقدّس اِیماندار کو اِبلیس کے متعلق کُچھ کرنے کے بارے میں نہ کہتی۔ یہ حوالہ بیان نہیں کرتا کہ اِبلیس یِسُوع سے بھاگ جائے گا؛ یہ بیان کرتا ہے کہ وہ تُم سے بھاگ جائے گا!

اِسی طرح آپ یہ دُعا نہ کریں کہ یِسُوع بیماروں پر ہاتھ رکھے گا؛ یہ کام آپ کریں۔ یہ بھی غور کریں کہ

ہاتھ سر میں نہیں ہوتے؛ ہاتھ بدن میں ہیں: ''وہ (ایماندار) ۔۔۔۔بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اَور وہ اچھے ہو جائیں گے''۔جب آپ بیمار پر ہاتھ رکھتے ہیں، آپ اِبلیس پر اپنے اِختیار کا اِستعمال کر رہے ہوتے ہیں۔

وہ اِختیار آپ کا ہے چاہے آپ محسُوس کریں کہ یہ آپ کو مِلا ہے یا نہیں۔اِختیار کا احساسات کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔لیکن آپ کو اِس اِختیار کا اِستعمال کرنا چاہیے۔یسُوع مسیح کی طرف سے اُس رویا اَور یعقوب کے خط میں سے وہ آیت دینے کے بعد، میری رُوح نے مُجھے بتایا لفظ''بھاگنا''اہم تھا۔مَیں نے لُغت میں اِس لفظ کو دیکھا اَور اُس کا ایک یہ مطلب مِلا، ''خوف کے مارے بھاگ جانا۔''

اِبلیس آپ سے خوف کے مارے بھاگ جائے گا! پھر مَیں سمجھا کہ میری رویا میں بدرُوح نے کیوں ریں ریں کرنا اَور چلاّنا شروع کر دیا تھا—وہ خوفزدہ ہو گئی تھی۔

تب سے جب بھی مَیں نے اپنے خُداداد اِختیار کو اِستعمال کِیا مَیں نے دُوسری بدرُوحوں کو خوف کے مارے تھرتھراتے اَور کانپتے ہُوئے دیکھا۔وہ مُجھ سے خوفزدہ نہیں تھیں، بلکہ یسُوع سے جس کی مَیں نمائندگی کرتا ہوں۔

رویا میں یسُوع نے مُجھے ایک اَور حوالہ دِیا جو مُجھے شیطان کے متعلق کُچھ کرنے کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ تیسرا حوالہ ا پطرس سے تھا۔پطرس رسُول نے لکھا ہے''تُم ہوشیار اَور بیدار رہو۔تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے''(ا پطرس ۵:۸ آیت)۔تُمہارے مُخالِف سے مُراد ہے تُمہارا دُشمن ہے۔

یہ ہے جہاں تک بیشتر لوگ پڑھتے ہیں۔وہ کہتے ہیں ''اوہ، اِبلیس میرے پیچھے پڑا ہُوا ہے!'' وہ دُعا کرنے کی درخواست کرتے ہیں کہ اِبلیس اُن پر غالِب نہ آئے۔لیکن اگر وہ یہی بات دہرائیں گے تو اِبلیس پہلے ہی اُن پر غالِب آ چکا ہے۔پھر دُعا کرنے میں بہت دیر ہو چکی ہوگی۔

ہم اُس کے بارے کیا کرنے جا رہے ہیں، کیا کبوتر کی مانند بن جائیں جو بِلّی کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے؟ اپنا سر ریت میں چھپا لیں اَور اُمید کریں اِبلیس غائب ہو جائے گا؟ جی نہیں۔خُدا کا شکر ہو، جب ہم مزید مُطالعہ کرتے ہیں تو غور کریں کہ اگلی آیت ہمیں کیا بتاتی ہے۔اگلی آیت یُوں ہے۔''تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اَور

یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ [اِمتحان اَور آزمائشیں] اُٹھا رہے ہیں۔"

امریکن سٹنڈرڈ ورژن میں "اِیمان" کی بجائے "اپنے اِیمان" لکھا ہُوا ہے۔ مجھے یہ ترجمہ زیادہ پسند ہے۔

اِس رویا میں یِسُوع نے مُجھ سے کہا، "پطرس نے یہ خط نہیں لِکھا اَور مسیحیوں کو بتا، 'اب، میرے پاس پیغام پہنچا ہے کہ خُدا ہمارے پیارے بھائی پولُس رسُول کو بدرُوحیں نِکالنے کے لئے اِستعمال کر رہا ہے، اَور وہ رُومال یا پٹکے بھیج رہا ہے، جِن سے لوگوں کی بیماریاں دُور ہو رہی ہیں، اَور بدرُوحیں اُن میں سے نِکل رہی ہیں۔ لہٰذا مَیں مشورہ دُوں گا کہ آپ پولُس رسُول کو خط لِکھیں اَور اپنے لئے رُومال حاصل کریں'۔"

نہیں، اُس کی بجائے، اُس نے اُنھیں اِبلیس کے بارے کُچھ کرنے کو کہا۔ کیوں؟ کیونکہ اِیمانداروں کو اِبلیس پر اِختیار حاصل ہے۔ خُدا کا رُوح پطرس رسُول کے ذریعہ آپ کو کُچھ ایسا کام کرنے کے لئے نہیں کہے گا جو آپ نہ کر سکیں۔ آپ کے اِسے کرنے کی وجہ یہ ہے کیونکہ ہر ایک اِیماندار کے پاس وہی اِختیار ہے جو مسیح میں پولُس رسُول کے پاس تھا۔ پطرس رسُول نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ صرف پولُس رسُول بدرُوحیں نکال سکتے ہیں یا پولُس رسُول ہمارے لیے اِبلیس کا مقابلہ کریں گے۔(یہ کرنے کے لِئے پولُس رسُول سے کیوں کہیں۔ جب ہم خود کام کر سکتے ہیں؟)

نوزائیدہ مسیحیوں کے لئے کھڑے ہونا

لوگ اکثر مُجھ سے پوچھتے ہیں وہ شفایاب کیوں نہیں ہوتے۔ کُچھ لوگ سوچتے ہیں اِس خادِم میں کوئی کمی ہے جِس نے اُن کے لئے دُعا کی!

میں اُنھیں سمجھاتا ہُوں کہ جب اُنہوں نے پہلی بار نجات حاصل کی، وہ نوزائیدہ مسیحی تھے، اَور خُدا نے دُوسرے اِیمانداروں کو اِجازت دی کہ وہ اُن کے لئے دُعا کریں اَور اُن کو اُنکے اِیمان میں قائم رکھیں۔ لیکن کُچھ عرصہ بعد خُدا اُس نوزائیدہ بچے سے توقع کرتا ہے کہ وہ بڑھے، چلے اَور اپنے لئے کام کرنا شروع کرے۔ خُدا بچے کو گود سے نیچے اُتارتا اَور اُسے اپنے پاؤں پر چلنے کے لئے کہتا ہے، لیکن بہت سے لوگ نہیں کرتے۔ بہت سے لوگ نوزائیدہ بچّے ہی رہنا چاہتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ دُوسرے ہر وقت اُن کے لئے دُعا کرتے رہیں۔

ہم اُن لوگوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں جو اپنی مدد نہیں کر سکتے، لیکن ہمیں لوگوں کو تعلیم دینے کی ضرُورت

ہے تاکہ وہ بڑھ سکیں اَور اپنے اِختیار کو اِستعمال کریں، کیونکہ ایک وقت آئے گا جب اُنھیں اپنے اِختیار کو اِستعمال کرنا ہوگا اگر وہ چاہتے ہیں کہ اُنکی دُعاؤں کا جواب مِلے۔

ایک بار مَیں اَور میری بیوی ایک کنونشن کے دَوران ایک جوڑے کے ساتھ اُن کے گھر میں ٹھہرے تھے۔شادی سے پہلے یہ عورت ہماری کلِیسیا کی رُکن رہ چُکی تھی۔اُنہوں نے اپنے بیٹے کے لئے دُعا کی درخواست کی جو چند ماہ کا تھا۔اَور اُسے ہرنیہ کا مرض لاحق تھا۔ڈاکٹر اُس کا آپریشن کرنا چاہتے تھے۔

ہم نے ہرنیہ پر لعنت بھیجی اَور اُنھیں حُکم دِیا کہ وہ خشک ہوکر بالکل ختم ہو جائیں۔چند دِنوں کے بعد وہ مُکمل طور پر غائب ہوگئیں اَور اُس بچّے کو کبھی آپریشن نہ کروانا پڑا۔بچّے کی ماں نے کہا ''بھائی ہیگن، میرا مطلب تنقیدی ہونا نہیں ہے،لیکن ہماری کلِیسیا میں ایسا لگتا ہے کہ ہم جوان لوگ ہی ایسے ہیں جِن کے میں شفا پانے کے لئے اِیمان ہے۔آپ کے آنے سے پہلے مَیں سمجھ نہیں پارہی تھی کہ مَیں اپنے بچّے کی شفا کے لئے کِس سے دُعا کی درخواست کروں۔اِس لئے کہ ہماری کلِیسیا میں اِس سے پہلے کبھی کوئی شفایاب نہیں ہُوا۔''

جِس قدر ہم عمر میں بڑھتے ہیں ہمیں اِیمان میں مضبُوط ہونے کی ضرورت ہے،لیکن عموماً ایسا نہیں ہوتا۔ بہت سی دُوسری کلِیسیاؤں کی طرح اِس بہن کی کلِیسیا میں بیشتر لوگوں نے اُس وقت نجات حاصل کی جب وہ جوان تھے اَور اُس وقت خُدا نے دُوسرے (اِیمانداروں) کو اُن کے لئے دُعا کرنے کی اِجازت دی تھی۔لیکن دُرست تعلیم کے فُقدان کے باعث، وہ مسیحی ترقی کے بچپن کے مرحلے میں ہی رہے۔وہ کہنے لگے ''جب ہم پہلے مسیحی تھے تو ہم شفا حاصل کیا کرتے تھے،مگر اب نہیں۔''

یہ آپ لئے اُتنا ہی معنی خیز ہوگا کہ جیسے آپ کے پاس اپنا کوئی لباس نہ ہو— پہننے کے لِئے ہمیشہ کِسی اَور کے کپڑوں پر اِنحصار کرنا— یہ آپ کے ایسے ہی ہوگا کہ آپ کبھی بھی اپنے اِیمان کو اِستعمال نہ کریں یا اپنی دُعا کریں، بلکہ ہمیشہ دُوسروں کی دُعاؤں پر اِنحصار کریں۔

ایسے لوگوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے جو کبھی بھی اپنے اِیمان کو اِستعمال کرنے کی کوشش نہیں کرتے بلکہ دُوسرے لوگوں کے اِیمان پر بھروسہ کرتے ہیں؟ جیسا کہ ابھی ہم نے پڑھا ہے ''تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈُھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔'' لیکن اِیماندار اُس کے متعلق کُچھ سکتا ہے۔

یِسُوع ، یعقوب اَور پطرس ہمیں اِبلیس بارے کُچھ کرنے کو کہتے ہیں۔ پَولُس رسُول افسیوں۴:۲۷ آیت میں فرماتے ہیں ''اِبلیس کو موقع نہ دو''۔ یہی چوتھا حوالہ ہے جو یِسُوع نے مجھے دیا۔ یِسُوع نے وضاحت کی ''اِس سے مُراد ہے کہ آپ اپنی زِندگی میں اِبلیس کو کوئی موقع نہ دیں۔ وہ کوئی موقع حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ آپ اُسے ایسا کرنے کی اِجازت نہیں دیتے۔ اَور آپ کو اُس پر اِختیار حاصل کرنا ہوگا یا یہ بات سچ ثابت نہیں ہوگی''۔

زمین پر اِختیار

یِسُوع نے مزید فرمایا ''یہ تُمہارے چار گواہ ہیں۔ پہلا مَیں ہوں۔ دُوسرا یعقوب، تیسرا پطرس رسُول اور چوتھا پَولُس رسُول ہے۔ یہ گواہ اِس حقیقت کو قائم کرتے ہیں کہ اِیماندار کو اِس زمین پر اِختیار حاصل ہے، اِس لئے کہ مَیں نے زمین پر اِبلیس کے خلاف تُمہیں اپنا اِختیار بخشا ہے۔ اگر تُم اِبلیس کے خلاف اپنا اِختیار استعمال نہیں کرو گے تو کُچھ نہیں ہو پائے گا۔ اَور یہ ہی وجہ ہے کئی بار کیوں کُچھ کِیا نہیں جاتا۔

اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ باتیں کیوں اِس طرح واقع ہوئیں جیسے وہ ہیں۔ ہم نے اُنھیں واقع ہونے کی اِجازت دی ہے! اپنے اِختیار کو نہ جانتے ہوئے — نہ جانتے ہوئے کہ ہم کیا کر سکتے تھے — ہم نے کُچھ نہیں کِیا ،اَور درحقیقت ہم نے اِبلیس کو اِجازت دی ہے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا رہے۔

ہمیں اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ آیئے بیدار ہوں۔ شاید ہمیں اپنے دُعا کرنے کے طریقہ کار کو تبدیل کرنا ہوگا۔ اَور اِبلیس کا تعاقُب کرنا ہوگا۔ مَیں نے یہ کِیا۔ اِسے تبدیل کرنے سے کوتکلیف نہیں ہوگی؛ یہ آپ کی بہتری کے لئے ہے۔ ہمارے پاس ایسا کرنے کا اِختیار ہے۔ ہم باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھے ہیں، حکومت والوں اَور اِختیار والوں سے بہت بُلند۔ اگر ہم اُن سے بہت بُلند ہیں تو پھر ہمیں اُن پر اِختیار حاصل ہے۔

اِفسیوں ۱:۲۲،۲۳ آیت میں مزید بیان کِیا گیا ہے ''اَور سب کُچھ اُس پاؤں تلے کر دِیا۔ اَور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا (پاؤں بدن کا حِصّہ ہیں۔ پاؤں سر کا حِصّہ نہیں ہیں۔)، یہ اُس کا بدن ہے اَور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔'' جیسا کہ جان اے۔ میک مِلن نے واضح کِیا، یہ جاننا کس قدر باعثِ مَسرّت ہے کہ مسیح کے بدن کا کمتر ارکان — جو بالکُل پاؤں کے تلوے ہیں، پاؤں کی

چھوٹی کی انگلیوں کے ناخن یا خود چھوٹی انگلی ہیں — جواُن طاقتور قُوتوں سے کہیں بالاتر ہیں جن کے بارے ہم سوچتے رہے ہیں۔

یادرکھیں، یِسُوع نے لُوقا ۱۰:۱۹ آیت میں ستر (۷۰) شاگردوں کو بھیجتے وقت یہ کہا، ''دیکھو مَیں نے تُم کو اختیار دِیا کہ سانپوں اَور بچھُّوؤں کو کُچلو اَور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اَور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔'' کلیسیا کو اِبلیس پر کِتنا اِختیار حاصل ہے؟ کیا اِس سے کُچھ کم ہے؟ نہیں، خُدا کا شکر ہے، نہیں۔ اِس کے باوجود اگر آپ ایک اوسط مسیحی کو بات کرتے ہُوئے سُنیں یا کُچھ مُنادوں کو مُنادی کرتے ہُوئے سُنیں تو آپ کو یہ تاثر ضرُور ملے گا کہ اِبلیس سب سے بڑا ہے اَور یہ کہ وہی سب کُچھ چلا رہا ہے۔ جی ہاں، وہ اِس جہان کا خُدا ہے۔ اِس لئے وہ اِس دُنیا کا نظام چلا رہا ہے۔ لیکن بائبل مُقدّس فرماتی ہے کہ ہم اِس دُنیا میں رہتے ہیں، لیکن ہم اِس دُنیا کے نہیں ہیں، اِس لئے وہ ہمیں نہیں چلا رہا ہے۔ اِبلیس بڑے عرصہ سے ہمیں لتاڑ تا رہا ہے۔

یہ باتیں مضحکہ خیز نہیں ہیں۔ اگر ہم اِن باتوں کو ہنسی مذاق میں لیتے ہیں تو یہ ہماری حماقت ہے۔ ایک بار ایک کنونشن کے دَوران ایک مُنادنے مجھ سے کہا، ''بھائی ہیگن مَیں نے اِبلیس کو بھاگنے پر مجبُور کیا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ مَیں اُس کے آگے آگے بھاگ رہا ہُوں اَور وہ میرا تعاقُب کررہا ہے!'' اِس طرح کے بیانات دینا محض بےعلمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اّول تو، آپ کا کوئی کام نہیں کہ آپ اِبلیس سے بھاگیں۔ بائبل مُقدّس فرماتی ہے وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔ آپ کو اُسے بھگانے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے، میرے خیال میں بڑے عرصے سے مُنادوں اَور کلیسیاؤں کی یہی صُورتِ حال ہے؛ دراصل، زیادہ تر ایسا ہی ہے۔ ہم ہرجگہ یہ دیکھتے ہیں۔

بادشاہوں کی طور پر حکومت کرنا

آیئے رومیوں ۵:۱۷ آیت پر دُوبارہ غور کریں، ''کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ کے سبب سے مَوت نے اُس ایک کے ذرِیعے سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اَور راستبازی کی بخشش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرُور ہی بادشاہی کریں گے''۔

ایمپلی فائیڈ بائبل بیان کرتی ہے ہم، ''اُس ایک ذریعہ زِندگی میں بادشاہوں کی طرح راج کریں گے، یعنی مسیح

یسُوع،مسِیحا،مَسح شُدہ۔''

ہمارے لئے خُدا کا منصوبہ ہے کہ ہم زِندگی میں بادشاہوں کی طرح بادشاہی اَور حکُومت کریں: ہر طرح کی صُورتِ حال،غُربت،بیماری اَور ہر اُس چیز پر بادشاہی اَور حکُمرانی کریں جو ہماری راہ میں حائل ہو۔ہم بادشاہیکرتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس اِختیار ہے۔ہم یِسُوع مسیح کے وسیلہ بادشاہی کرتے ہیں۔آئندہ زِندگی میں؟ جی نہیں،اِس زِندگی میں۔

اگر ہم کُچھ گانا یا کُچھ چاہتے ہیں تو آیئے یقین دہانی کرلیں کہ یہ خُدا کے کلام کے عین مطابق ہو۔کچھ لوگ یہ گاتے ہیں ''مَیں بھٹکتا پھرتا،بھکاری کی طرح،گرمی اَور سردی میں،'' یا ''پیارے یِسُوع مُجھے بھُول نہ جانا''—ہر قِسم کی بے یقینی۔

ہم بھکاریوں طرح بھٹک نہیں رہے،کیونکہ ہم بھکاری نہیں ہیں۔ہم خُدا کے فرزند ہیں،ہم خُدا کے وارث اَور یِسُوع مسیح کے ہم میراث (رومیوں ۸:۱۷آیت)۔ہم مسیح کا بدن ہیں۔ہم مسیح کے ساتھ کبریا کے دہنے ہاتھ آسمانی مَقاموں پر بیٹھے ہیں،ہر طرح کی حکُومت،اِختیار،قوت اَور ریاست سے بالاتر،خُدا کو جلال ہو!

یہ کِسی بھکاری کی طرح نہیں لگتا،''یا پیارے یِسُوع مُجھے بھُول نہ جانا،'' یا ''اگر میں صرف یہ کر سکتا،'' یا ''کہیں سائے میں کھڑے آپ یِسُوع کو پالیں گے،'' یا ''خُداوند،جلال کی سرزمین کے کِسی کونے میں مُجھے حُجرہ بنادے۔''

مَیں ایسے گِیتوں کو سُننے کی بجائے گدھے کی ڈھینچوں ڈھینچوں سُن لُوں گا،لیکن ہم اِس یقین کے ساتھ اِن گِیتوں کو عرصہ دراز سے گاتے چلے آرہے ہیں کہ یہ گِیت سچے ہیں۔''بھکاری کی طرح بھٹکتے'' جیسے گِیت گاتے ہوئے چند آنسُو بہا کر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ برکت پا رہے ہیں!

اکثر ہم مسیحی نومولُود پرندوں کی طرح حرکت کرتے ہیں اپنی آنکھیں بند کر کے اَور پُورا مُنہ کھول کر رکھتے ہیں۔کوئی بھی شخص آ کر ہمیں کُچھ بھی کھلا سکتا ہے اَور ہم اُسے قبُول کرنے کے لئے تیار ہیں۔بہرحال مَیں اپنا مُنہ کُھلا اَور اپنی آنکھیں بند نہیں رکھوں گا۔مَیں اپنی آنکھیں کُھلی اَور مُنہ بند رکھوں گا۔

حلیمی بمُقابلہ غُربت

مثال کے طور پر بہت سے مسیحی حلیمی کو غُربت کے مُترادف سمجھتے ہیں۔ایک مُنادنے ایک بار مُجھے بتایا کہ ایک دُوسرا مُناد اِس قدر حلیم تھا کہ وہ ایک پُرانی کار چلائے پھرتا تھا۔مَیں نے جواب دِیا۔ یہ ''حلیم ہونا نہیں ہے — یہ لاعلمی ہے! پُرانی کار چلانا اُس مُناد کا نظریہ حلیمی تھا!

ایک اَور شخص نے اپنا نظریہ پیشں کیا ''آپ جانتے ہے یسُوع اَور اُس کے شاگردوں نے کبھی کیڈلک کار نہیں چلائی تھی''۔اُس وقت کوئی کیڈلک کار نہیں تھی۔لیکن یسُوع نے گدھے پر سواری کی۔ یہ اُس کی کیڈلک کار تھی — یہ اُن کے پاس آمدورفت کا بہترین ذریعہ تھا۔

اِیمانداروں نے اِبلیس کو اِجازت دی ہے کہ وہ اُنھیں ہر اُس برکت کے باعث دھوکا دے جس سے وہ لُطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہ خُدا کا مقصد نہیں کہ ہم غُربت کا شِکار ہوں۔ اُس نے فرمایا ہمیں زِندگی میں بادشاہوں کی طرح حُکمرانی کرنی ہے۔کون تصوّر کر سکتا ہے کہ کبھی بادشاہ غُربت کا شِکار ہوا؟ غُربت کے خیال کو بادشاہوں کے ساتھ نہیں جوڑا جاسکتا۔

اپنے خاندان میں اِختیار کا اِستعمال کرنا

خُدا یہ نہیں چاہتا کہ اِبلیس ہمارے خاندانوں کو مغلُوب کرے۔ جب ہمارے بچّے چھوٹے تھے اَور اِبلیس اِن پر بیماری لانے کی کوشش کرتا تو مَیں اِبلیس پر بھڑک اُٹھتا اَور اُسے کہتا کہ وہ میرے بچوں پر سے اپنا ہاتھ ہٹالے۔مَیں اُسے بتاؤں گا'' مَیں اپنی سلطنت پر حُکمرانی کر رہا ہوں'' تُو میرے خاندان پر کوئی حُکمرانی نہیں کر سکتا۔مَیں یسُوع مسیح کے ذریعہ بادشاہی کر رہا ہوں۔مَیں اِبلیس کو بھگا دیتا ہُوں اَور وہ دُور بھاگ جاتا۔آپ بھی اُسے بھگا سکتے ہیں۔''

کئی سال ہُوئے ،مَیں شمال میں مُنادی کر رہا تھا،مَیں آدھی رات کو بیدار ہوگیا۔کِسی طرح مَیں نے اپنی رُوح میں جان لِیا کہ کوئی جِسمانی خطرے میں ہے،مَیں نے غیر زُبانوں میں دُعا کرنا شروع کر دیا۔

مَیں نے خُداوند سے پوچھا کیا مسئلہ تھا، اَور خُدا نے مُجھ پر ظاہر کیا اِس کا تعلق میرے بڑے بھائی کے ساتھ تھا۔مَیں جانتا تھا کہ اُس کی زِندگی خطرے میں تھی۔مَیں نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ خاموشی کے ساتھ بیگانہ

زُبانوں میں دُعا کرنا جاری رکھا۔ میرے دُعا کرنے سے میری بیوی پریشان نہ ہوئی، جو میرے ساتھ بستر پر سو رہی تھی۔ بالآخر مُجھے فتح کا اِشارہ مِل گیا، اَور مَیں نے بڑی خاموشی سے بیگانہ زُبانوں میں حمد وثناء کرنا شروع کر دی۔ پھر میں دُوبارہ سو گیا۔

دو روز بعد میری بہن نے ٹیکساس سے فون کِیا۔ وہ رو رہی تھی اَور تقریباً اِختناق (ہسٹیریا) کے دورہ میں تھی۔ ''ڈَب کو حادثہ پیش آیا ہے اَور اُس کی کمر ٹُوٹ گئی ہے۔'' وہ چِلائی۔ ''وہ خوفناک صورتِ حال میں ہے۔ وہ کینساس کی ریاست میں ہے۔ ڈاکٹر نہیں جانتے کہ وہ زِندہ رہے گا یا نہیں۔

مَیں نے کہا ''ایک منٹ ٹھہرو۔ خاموش ہو جاوٗ۔ وہ اِس قدر بُری حالت میں نہیں جِس قدر وہ سمجھتے ہیں۔ اگر وہ تھا، خُدا نے پہلے ہی اُسے چھو لیا ہے، کیونکہ مَیں نے دورات پہلے ہی اِس کے بارے دُعا کی تھی اَور مُجھے پہلے ہی جواب مِل چکا ہے۔''

''کیا آپ کو جواب مِلا''

''ہاں، مُجھے جواب مِلا ہے۔ اُس کے متعلق بالکل فکر مند نہ ہو۔ وہ ٹھیک ہے'' دو روز بعد میری بہن نے دُوبارہ فون کِیا۔ اُس نے ڈَب کی حالت کا جائزہ لِیا اَور پتہ چلا کہ ڈَب کمر کے گِرد پلاسٹر (کاسٹ) کیساتھ چل کر ہسپتال سے باہر آ گیا۔ وہ مرا نہیں، جیسے کہ ڈاکٹروں نے پیشینگوئی کی تھی، اَور نہ ہی وہ مفلُوج ہُوا تھا۔

وہ گارلینڈ ٹیکساس میں ہمارے گھر آیا اَور بہت اُداس اَور افسردہ تھا، کیونکہ اُس کی بیوی اِس حادثے کے بعد اُس کی غیر حاضری میں بچّوں سمیت گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی۔ اُس اِتوار کی صُبح مَیں اپنی مقامی کلِیسیا میں مُنادی کرنے والا تھا اَور مَیں نے اُسے ساتھ لے جانے کی کوشش کی مگر وہ نہ گیا۔ وہ نوزائیدہ مسیحی تھا جِس نے بمُشکل نجات پائی تھی۔

میرے پیغام کے عین درمیان میں، مَیں نے اچانک ایک رویا دیکھی۔ میری آنکھیں پوری کُھلی ہوئی تھیں۔ لیکن مَیں نے اپنے سامنے اپنے بھائی کو سِٹی پارک میں دیکھا۔ مَیں نے اُسے خُود سے یہ کہتے ہُوئے سُنا۔ ٹھیک ہے، مَیں جانتا ہُوں مَیں کیا کرنے جا رہا ہوں۔ مَیں اُسے (اپنی بیوی) قتل کر دُوں گا اَور پھر خُود کو مارلُوں گا۔

مَیں سا کن کھڑا ہو کھڑا ہو گیا اَور کہا، ''ایک منٹ ٹھہریں۔ مُجھے ایک چھوٹا سا مسئلہ درپیش ہے، جِسے ابھی حل کرنا ضروری ہے۔ اُس کے بعد مَیں اپنے پیغام کی طرف واپس آؤں گا۔''

مَیں نے اُس بدرُوح سے کلام کِیا جو ڈب کو تکلیف پہنچا رہی تھی: ''اے بدرُوح تُو اِسی وقت ایسا کرنا بند کر دے! مَیں یسُوع مسیح کے نام میں تُجھے حُکم دیتا ہُوں کہ اُس شخص کو چھوڑ دے'' (جماعت نہیں جانتی تھی کہ مَیں کس کے بارے بات کر رہا تھا، مگر بدرُوح جانتی تھی) مَیں نے صرف یہی کہا۔ پھر مَیں اپنے پیغام کی طرف واپس آیا۔

جب ہم گھر واپس پہنچے، میرا بھائی گھر پر تھا، اَور وہ خوش دکھائی دے رہا تھا۔ اُس نے بتایا کہ وہ پارک میں سیر کر رہا تھا اَور اُس نے مُعاملات کو اپنے ہاتھ میں لینے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ مَیں نے اُسے بتایا کہ ''مُجھے پتہ چل گیا تھا'' اَور جو کچھ پیغام کے دوران مَیں نے دیکھا تھا وہ مَیں نے اُسے بتایا۔

اُس نے کہا، ''اچانک کوئی چیز مُجھ پر آ گئی، ایسی تھی جیسے کوئی چیز مُجھ اُٹھالی گئی ہو۔ یہ گویا یوں تھا جیسے مُجھ پر سے بادِل اُٹھ گیا ہو، اَور مَیں سیٹھی بجاتے اَور گاتے ہُوا گھر واپس آ گیا۔

ڈب نہیں جانتا تھا کہ وہ اپنے لِئے خُداوند کو کیسے چُھوئے کیونکہ وہ نوزائیدہ مسیحی تھا۔ بعض اوقات ہم میں سے جو خُداوند میں بڑے ہیں ہمیں نوزائیدہ مسیحیوں کی مدد کرنی ہے، اَور خُدا کا شُکر ہو کہ ہم یہ کر سکتے ہیں۔ البتہ، اُن کی زندگیوں میں وقت آئے گا، جب اُنھیں جاننا ہو گا کہ اپنے لِئے کُچھ کیسے کرنا ہے۔ پھر ہم اُن کے لِئے کام کرنے کے قابل نہیں ہونگے۔

سربُلند ہونا سیکھیں

ہم مسیحیوں کو سیکھنا چاہیے کہ ہم مسیح کے ساتھ تخت پر بیٹھے ہیں۔ ہمیں اُس مقام تک سربُلند ہونا سیکھنا چاہیے جہاں خُدا ہمیں دیکھنا چاہتا ہے!

کلِیسیا اِس اِختیار کی خدمت میں اکثر ناکام ہو جاتی ہے۔ اِس کی بجائے، وہ شکست خُوردہ ہو کر خوف کا شکار ہو جاتی ہے۔

اِفسیوں ۱:۲۲ آیت بیان کرتی ہے، ''اَور سب کُچھ اُس کے (یِسُوع کے) پاؤں تلے کر دِیا اَور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا۔'' یِسُوع علالت، بیماری اَور ہر اُس چیز پر جو بُری ہے غالِب ہے، جیسا کہ اُس نے ثابت کِیا جب وہ اِس زمین پر تھا۔ الفاظ کو اُلٹ پلٹ کرنے سے، ہم مزید گہرے اَور واضح معنی اخذ کرتے ہیں: ''سب چیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا'' یِسُوع کلِیسیا کی خاطر تمام چیزوں کا سردار ہے۔

ہمیں اِن الٰہی سچائیوں کے متعلق گہرے طور پر غور و خُوض کی ضرُورت ہے تاکہ ہماری رُوحیں اُنھیں پُورے طور سے سمجھ سکیں۔ ایک بار جب ہم ایسا کریں گے تو ہم بہت بڑا اَجر حاصل کریں گے۔ جب ہمارا یہ احترام والا رویہ ہوگا، سچائی کا رُوح، رُوح اُلقدس، ہمیں اِس مقام تک سربُلند کرے گا جہاں ہم خُدا کے مُکاشفہ کے حقیقی مفہوم کو سمجھ پائینگے۔

اِفسیوں کے خط میں پولُس رسُول نے دُعا کی کہ اِفسس کی کلِیسیا کو حِکمت اَور مُکاشفہ کی رُوح مِلے۔

خُدا نے مسیح کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا۔ وہ ہماری خاطر سردار ہے تاکہ ہم اُس کے ذرِیعہ اُس اختیار کو تمام چیزوں پر اِستعمال کرسکیں۔

جب ہم یہ سمجھ لیں گے کہ ہمارے کیا ہے۔ ہم اُس فتح سے لُطف اندوز ہوسکیں گے جو ہمارے لِئے مسیح یِسُوع کے پاس ہے۔ ہمیں اُس مقام تک پہنچنے سے روکنے کے لئے اِبلیس جنگ کرے گا، لیکن مسیح پر غیر متزلزل اِیمان کے وسیلہ، فتح ہماری ہوسکتی ہے۔

مسیح کے ساتھ جلائے گئے

کُلسّیوں کی کِتاب میں، پولس رسول کُلسّے کی کلِیسیا کو لِکھ رہے ہیں۔ اگرچہ وہ کچھ مختلف الفاظ اِستعمال کرتے ہیں، وہ وہی باتیں کہہ رہے ہیں جو اُنہوں نے اِفسیوں کے خط میں خُدا کے نجات کے منصوبے کے متعلق بیان کیں۔ وہ کُلسّیوں کی کلِیسیا کو کوئی نیا یا مختلف پیغام نہیں دے رہے۔

کُلسّیوں ۱:۱۵۔۲۰ آیت

۱۵ آیت وہ (یسُوع) اَندیکھے خُدا کی صُورت اَور تمام مخلُوقات سے پہلے مَولُود ہے۔

۱۶ آیت کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اَندیکھی، تخت ہوں یا ریاستیں یا حکُومتیں یا اِختیارات۔ سب چیزیں اُسی کے وسِیلہ سے اَور اُسی کے واسطے پَیدا ہوئی ہیں۔

۱۷ آیت اَور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اَور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔

۱۸ آیت اَور وُہی بدن یعنی کلِیسیا کا سر ہے۔ وُہی اِبتدا ہے اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُس کا اَوّل درجہ ہو۔

۱۹ آیت کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سکُونت کرے۔

۲۰ آیت اَور اُس کے خُون کے سبب سے جو صلِیب پر بہا صُلح کرکے سب چیزوں کا اُسی کے وسِیلہ سے اپنے ساتھ میل کرلے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ آسمان کی۔

دُوسرے باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا باپ نے مسیح کو مُردوں میں سے جلایا۔

کُلسّیوں ۲:۱۲۔۱۵ آیت

۱۲ آیت اَور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہُوئے اَور اُس میں خُدا کی قُوت پر اِیمان لاکر جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔

۱۳ آیت اَور اُس نے تُمہیں بھی جو اپنے قصُوروں اَور جسم کی نامختُونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زِندہ کِیا اَور ہمارے سب قصُور مُعاف کِئے۔

۱۴آیت اَور حُکموں کی وہ دستاوِیز مِٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اَور ہمارے خِلاف تھی اَور اُس کو صلِیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا۔

۱۵آیت اُس نے حُکومتوں اَور اِختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اَور صلِیب کے سبب اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔

بارہویں آیت بیان کرتی ہے ہم ''خُدا کی قُوت پر اِیمان لا کر'' مسیح کے ساتھ زِندہ کِیئے گئے تھے۔'' غور کریں یہ باپ تھا جِس نیہ کام کِیا۔ تیرھویں آیت ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا نے نہ صرف ہمیں زِندہ کِیا اُس کے ساتھ اُس نے مسیح کو زِندہ کِیا، ہمارے گناہ بھی مُعاف کِیئے!

جب یِسُوع راستباز کو مَوت حوالہ کِیا گیا تو ہمارے خِلاف شریعت کا ہرجانہ ادا کِیا گیا۔ تب باپ نے حُکموں کی وہ ستاوِیز مٹا ڈالی جو ہمارے اَور باپ کے درمیان حائل تھی۔ خُدا نے اُس منسُوخ شُدہ دستاویز کو اپنے بیٹے کی صلِیب پر کیلوں سے جڑ دِیا۔

پولُس رسُول یہاں کُلسّیوں کے خط میں بیان کر رہے ہیں کہ یہ خُدا تھا جس نے نجات کا منصُوبہ تیار کِیا۔ یہ خُدا تھا جس نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جلایا۔ خُدا تھا جس نے اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ اَور یہ خُدا ہی تھا جس نے شیطانی ریاستوں اَور قُوتوں کو تباہ کر دِیا جو مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے خِلاف تھیں۔

مَوت گُناہ کی سزا ہے۔ لہذا، جب مسیح نے صلِیب پر دُنیا کے گُناہوں کو اُٹھایا، ہَوا کی علمداری کے حاکموں نے اپنے حقُوق کو اِستعمال کرنا چاہا اَور مسیح کو اپنی طاقت کے ماتحت رکھنے کی کوشش کی۔

اِختیار کی کُنجیاں

بائبل مُقدّس فرماتی ہے، شیطان کے پاس مَوت کی طاقت تھی —— لیکن یِسُوع نے اُس پر فتح حاصل کی۔ مکاشفہ ۱:۱۸ آیت میں یِسُوع نے فرمایا۔ ''اَور زِندہ ہُوں۔ مَیں مَر گیا تھا اَور دیکھ ابدُ الآباد زِندہ رہُوں گا اَور مَوت اَور عالمِ اَرواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔'' یِسُوع مسیح نے اِبلیس سے کُنجیاں لیں، خُدا کو جلال مِلے!

یہ کُنجیاں اُسکی ہیں جو اُن کا مجاز ہے۔ یہ اِختیار کی کُنجیاں ہیں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ جِسمانی مَوت خُدا کی طرف سے نہیں؛ یہ دُشمن کی طرف سے ہے۔ مَوت اب بھی ایک دُشمن ہے۔ بائبل مُقدّس فرماتی ہے کہ یہ آخری دُشمن ہے جو پاؤں تلے کِیا جائے گا۔ خُدا کا شکر ہو، وہ دِن آنے والا ہے، لیکن ابھی آپ پاس نیا بدن نہیں ہے۔ آپ ایسے لوگوں سے مِلیں گے جو یہ اِیمان رکھتے ہیں کہ وہ ابد تک اِسی رُویِ زمین پر زِندہ رہیں گے، لیکن غور کریں اُن میں سے کوئی کبھی ایسا نہیں ہوگا۔ ایک شخص نے میرے ساتھ اِس عقیدہ کے متعلق بحث کی، اَور مَیں نے جواب دیا، ''اگر پولُس رسُول یہ نہیں کر پایا، اِس کے ساتھ آپ بھی شاید اِسے بُھول جائیں۔'' میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ کوئی اِتنا احمق کیسے ہوسکتا ہے اَور یہ اِیمان رکھے کہ وہ ابد تک جِسم میں زِندہ رہے گا— اپنے موجُودہ بدن میں۔ نہیں، ایک روز اِس بدن کو تبدیل ہونا ہے۔

آپ اِس موجُودہ بدن میں اَبد تک زندہ نہیں رہ سکتے۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ یہ بدن کب تبدیل ہوگا: جب یسُوع آئے گا۔ اَور یہ ایک دَم میں۔ ایک پل میں۔ پچھلا نرسِنگا پُھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسِنگا پُھونکا جائے گا اَور مُردے غَیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اَور ہم بدل جائیں گے۔ (۱ کرنتھیوں ۱۵:۵۲ آیت)۔ اُس وقت تک ہمارے پاس مَوت پر صرف ایک محدُود اِختیار حاصل ہے۔

شیطانی قُوتوں سے اِختیار کو چِھین لینے کے بعد، مسیح نے ''اُن کا برملا تماشا بنایا، اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا۔'' (کلسیوں ۲:۱۵ آیت)۔ یہاں پولُس رسُول کا بیان اُس حقیقت کا حوالہ دیتا ہے کہ مسیح کو باپ کے دہنے ہاتھ اُس کے دُشمنوں پر سرفراز کِیا گیا تھا، ایک ایسا مضمُون جِس کے متعلق پولُس رسُول نے اِفسیوں کے خط میں لِکھا ہے، جیسے ہم نے پہلے دیکھا۔ ایک بار پھر پولُس رسُول باپ کے کام پر زور دیتا ہے کہ اُس نے شیطانی قوتوں کو گرایا اور اِبلیس کو شکست سے دوچار کِیا۔

اِفسیوں کے خط میں ہم نے یہ بھی دیکھا کہ بیٹا اِن قُوتوں پر بیٹھا ہے اَور خُدا کے تخت کا اِختیار رہے۔ لیکن یہ وہ مَقام ہے جہاں عالمی کلِیسیا مجموعی طور پر ناکام ہوگئی ہے۔ کلِیسیا یہ بات بخوبی سمجھ چُکی ہے کہ مسیح کلِیسیا کا سر اور حاکمِ اعلیٰ ہے، لیکن یہ سمجھنے میں ناکام رہی ہے کہ سر اپنے منصُوبوں کو سرانجام دینے کے لِئے مُکمل طور پر بدن پر اِنحصار کرتا ہے؛ یہ کہ ہم آسمانی مَقاموں پر مسیح کے ساتھ بیٹھے ہیں؛ اَور یہ کہ ہَوا کی علمداری کے حاکموں پر اُس

کے اِختیار کو بدن کے ذریعہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔

اَب ہم سمجھ سکتے ہیں جیسا پہلے کبھی نہیں تھا یسُوع کا کیا مطلب تھا جب اُس نے فرمایا، ''....کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اَور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلے گا'' (متی ۱۸:۱۸ آیت)۔ یہ ہے زمین پر اُس کے اِختیار کو اِستعمال کرنا۔

ہم میں سے کُچھ کو کبھی کبھار اختیار کی جَھلک نظر آ جاتی ہے؛ ہم میں سے کچھ لوگوں نے اِس سے ایک طرح سے ٹھوکر کھائی اِس کا اِستعمال کِیا یہ احساس کِئے بغیر کہ ہم کیا کر رہے تھے۔ جِس بات نے مُجھے اِس مضمُون کے مُطالعہ کا آغاز کرنے کی تحریک دی وہ یہ سوال تھا: جو مَیں نے خُود سے پوچھا ''کیا ہمارے پاس کوئی ایسا اِختیار ہے جِس کے ہونے سے متعلق ہم بےخبر ہیں؟''

جب مَیں نے اِس مضمُون کا مُطالعہ کرنے کا آغاز کِیا، تو میں نے یہ جانا کہ ہمارے پاس اِختیار موجُود ہے، خُدا کا شکر ہو۔ مَیں نے یہ بھی جانا کہ جِس بات کا ہم اِنکار کریں گے یا جِس بات کی ہم اِجازت دیں گے آسمان اُسی طرح ہماری پُشت پناہی کرے گا۔ ہم نے بہت سی باتوں کی اِجازت دی ہے، لیکن ہم نے اپنے اِختیار کو اِستعمال نہیں کِیا۔ یہی وجہ ہے کئی مرتبہ چیزیں جُوں کی توں ہوتی ہیں: ہم نے صورتِ حال سے متعلق کُچھ نہیں کِیا۔ ہم خُدا کے اِنتظار میں رہتے ہیں، اَور خُدا ہمارے اِنتظار میں ہوتا ہے، وہ ہمارے لئے کُچھ نہیں کریگا جب تک ہم عمل نہیں کرتے۔

ایسے وقت آئے، جب مَیں اپنے قربِ المرگ عزیز کے لئے دُعا کرتا رہا، اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا ''میں وہی کروں گا جو تو مُجھے کرنے کے لئے کہے گا۔'' ایک واقع مَیں نے خُداوند سے کہا کہ اِس شخص کو دو تین سال اَور بخش دیں۔ خُداوند نے جواب دیا کہ وہ ایسا ہی کرے گا، اِس لئے کہ مَیں نے اُسے ایسا کرنے کے لئے کہا ہے۔ خُداوند نے مجھے بتایا، ''کوئی بھی جسمانی باپ اپنے بچوں کے لئے اس قدر نہیں کرسکتا جس قدر میں اِن کے لئے کرنا کروں گا، اگر میرے بچے مُجھے کرنے دیں۔''

کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ خُدا بہت ظالم ہے اَور وہ اپنے تخت پر بڑا سا مکھی مار ہاتھ میں لئے بیٹھا ہے۔ جونہی آپ کوئی غلط کام کریں، وہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ آپ کو مِسمار کرنے کو ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ لیکن یہ باپ کی

اصل تصویر نہیں ہے۔

خُداوند اپنے منصوبوں میں رکاوٹ ہے کیونکہ اُس کا بدن مسیح کی سرفرازی کے مفہوم کو سراہانے میں ناکام ہوگیا ہے، اَور اُس حقیقت کو بھی کہ ہم مسیح کے ساتھ باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ ہمیں اِس میں اپنا حِصّہ ادا کرنا ہے: ہمیں اِیمان میں خُداوند کے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے۔

یسُوع نے فرمایا کہ جب تک ہم نئے سرے سے پَیدا ہوتے ہیں، تو رُوح اُلقدس جو ہم میں سکونت کرنے آتا ہے، وہی تمام سچائی میں ہماری رہنمائی کریگا۔ ایک بار ایک مُناد نے بائبل مُقدّس کو اُٹھا کر زمین پر پھینک دیا، یہ اِعلان کِیا کہ اُسے اِس کی ضرُورت نہیں، کیونکہ اُس کے پاس رُوح اُلقدس تھا۔ لیکن اُسے بائبل مُقدّس کی ضرُورت تھی، کیونکہ آپ بائبل مُقدّس سے الگ ہوکر سچائی میں رُوح اُلقدس کی پیروی نہیں کرسکتے۔

جب آپ خُدا کے تحریری کلام سے دُور ہٹ جاتے ہیں تو آپ بہت دُور چلے جاتے ہیں۔ کلامِ مُقدّس کے ساتھ رہیں۔

خُدا کا کلام خُدا کے رُوح سے ہے: پرانے دَور کے مُقدس لوگوں نے اِسے تحریر کِیا۔ خُدا کا کلام اِنتہائی اہمیت کا حامِل ہے۔ مگر آپ اِسے اپنی عقل سے کبھی نہیں سمجھیں گے؛ آپ کو اِسے اپنے دِل سے سمجھنا چاہیئے۔

رُوح اُلقدس کو کلام پر فوقیت نہ دیں۔ کلامِ مُقدّس کو پہلے اَور رُوح اُلقدس کو دُوسرے نمبر پر رکھیں، اَور آپ محفُوظ ہوں گے۔

ایک معرُوف پینتی کاسٹل ایڈیٹر اسٹینلے فروڈشم، سمِتھ ویگلز ورتھ کی سوانح عُمری کا مُصنّف، اِس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ ویگلز ورتھ سب سے پہلے مردِ کلامِ خُدا تھا اَور دُوسرے نمبر وہ خُدا کے رُوح سے معمُور اِنسان تھا۔ یہ ایک حسین اِمتزاج ہے۔ ہر ایک اِیماندار کی زِندگی میں پہلے کلامِ مُقدّس اَور رُوح اُلقدس کا ہونا ضرُوری ہے۔

خُدا کے سب ہتھیار

ایک ایماندار کو ہمیشہ رُوحانی ہتھیاروں سے لیس رہنا چاہیے۔ اِفسیوں ۶:۱۰-۱۱ آیت میں لِکھا ہے ''غرض خُداوند میں اَور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو''۔

جو مسیحی یہ ہتھیار پہنتے اَور رُوحانی جنگ میں مشغُول ہوجاتے ہیں وہ نُمایاں نظر آتے ہیں۔ رُوحانی جنگ سے میری مُراد صرف یہ ہے کہ ہمیں مسیح کے کام سرانجام دینے ہیں اَور اپنی روزمرہ زِندگیوں میں اِبلیس کے خلاف اپنے اِختیارات کو حاصل کرنا ہے۔ مَیں زَبردستی یا جان بُوجھ کر اِبلیس کے ساتھ آمنے سامنے کِسی قِسم کی دُعائیہ جنگ کرنے کی کوشِش کے بارے بات نہیں کر رہا۔ اِبلیس (شیطان) آپ کو اُس پر اِس اختیار کے عِلم میں آنے سے روکنے کے لِئے اپنی طاقت میں پُوری کوشِش کرے گا۔ وہ کِسی دُوسرے مضمُون کی بجائے اِس مضمُون پر (اِختیار) آپ سے زیادہ جنگ کریگا۔ پھر، آپ کے اِس اِختیار کو جاننے کے بعد، وہ اِس اِختیار کی مُخالفت اَور اِسے آپ سے چرانے کی کوشِش کرے گا۔ آزمائشیں ہونگی اَور بعض اوقات لوگ اِن آزمائشوں میں ناکام ہوجاتے ہیں۔ اِبلیس چاہتا ہے کہ آپ اپنے ہاتھ کھڑے کرلیں اَور کہیں کہ ایماندار کا اِختیار آپ کے لِئے بے کار ہے۔

ایک بار ایک شخص ایک عِبادت کے دَوران میرے پاس آیا جہاں مَیں اِس مضمُون کے متعلق مُنادی کر رہا تھا اَور کہنے لگا کہ ایماندار کا اِختیار اُس کے لِئے کام نہیں کرے گا۔ مَیں نے اُس شخص سے کہا اگر یہ اِختیار کام نہیں کرتا تو خُدا جھوٹا ہے۔ (یہ شخص خُدا کو جھوٹا ٹھہرانے کی رُوح میں تھا)۔

مَیں یہ کہنے کی بجائے مَرنا پسند کروں گا کہ خُدا کا کلام کام نہیں کرتا۔ اگر کلام کام نہیں کرتا۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ مَیں اِسے سمجھنے کی کوشِش نہیں کرتا۔ ہم ناکام ہوسکتے ہیں لیکن خُدا کا کلام ناکام نہیں ہوتا۔ مَیں اِس کے کلام کے سچے ہونے پر ایمان رکھتا ہوں۔

دُشمن اپنے حلقہ میں آپ کی مُداخلت کی مزحمت کرے گا، کیونکہ وہ (اِبلیس) ہَوا کی علمداری کے

حاکموں پر اِختیار کو اِستعمال کر رہا ہے، اَور وہ ایسا کرنا جاری رکھنا چاہتا ہے۔ جب آپ اپنے رُوحانی اِختیار کو اِستعمال کرنے کے ذریعہ اِبلیس کی بادشاہی میں مُداخلت کرتے ہیں تو وہ آپ پر حملہ آور ہونے کی کوشش کرتا ہے۔تاکہ آپ کو آپ کا اِختیار اِستعمال کرنے سے روک سکے۔

اگر آپ ایک حلقے میں کامیابی سے اِبلیس کے حملوں مُقابلہ کر لیتے ہیں، وہ دُوسرے حلقے میں آپ کے خِلاف اُٹھ کھڑا ہوگا۔آپ بھی اِن حملوں کے لئے خُوب تیاری کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ آرہے ہیں۔ باالفاظ دیگر،آپ کی مرعات یافتہ رُوحانی حیثیت آپ کو اِبلیس کا دُشمن بنا دیتی ہے۔

آپ غور کریں، اِبلیس سمجھتا ہے کہ وہ ایک اِیماندار کو جو مسیح یسوع میں اپنے اِختیار کو جانتا ہے اپنی غُلامی میں نہیں رکھ سکتا۔ایسا اِیماندار اِس بات سے آگاہ ہے کہ وہ آسمانی مقاموں پر مسیح کے ساتھ بیٹھا ہے اَور یہ بھی کہ اِبلیس ہارا ہُوا دُشمن ہے جو اُس کے پاؤں کے نیچے ہے (اِفسیوں ۱:۱۵۔۲:۶ آیت)۔مزید برآں، یہ اِیماندار اِس بات کا بھی قائل ہے کہ دُشمن کا کوئی کام زمین پر خُدا کی مرضی کو ہونے سے روکنے کے لئے اُس پر غالِب نہیں آسکتا۔

کیسے فاتح رہا جائے

اگر اِیماندار اُنھیں فراہم کردہ رُوحانی ہتھیاروں کو اِستعمال کریں تو دُشمن اُنھیں شکست نہیں دے سکتا۔ مَیں یقین نہیں رکھتا کہ دُشمن کی کوئی بھی چیز ہم کو جو مسیح کے بدن کے اِرکان ہیں شکست دینے کے قابل نہیں ہونا چاہیے۔

اِیماندار کو مسلسل اِن ہتھیاروں سے لیس رہنا چاہیے۔ رُوح اُلقدس پولُس رسُول کے وسیلہ دُعا کرتا ہے کہ لوگوں کی آنکھیں کھل جائیں تاکہ وہ اِس پُورے اِنتظام کو جان لیں جو اُن کی حفاظت کے لئے تیار کِیا گیا ہے۔ اِفسیوں ٦ باب میں رُوحانی ہتھیاروں کا خاکہ پیش کِیا گیا ہے۔

اِفسیوں ٦: ۱۰۔۱۷ آیت

۱۰ آیت غرض خُداوند میں اَور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو۔

۱۱ آیت خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔

۱۲ آیت کیونکہ ہمیں خُون اَور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکومت والوں اَور اِختیار والوں اَور اُس دُنیا کی تاریکی کے حاکِموں اَور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔

۱۳ آیت اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اَور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

۱۴ آیت پس سچّائی سے اپنی کمر کس کر اَور راستبازی کا بکتر لگا کر،

۱۵ آیت اَور پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کی تیاری کے جُوتے پہن کر۔

۱۶ آیت اَور اُن سب کے ساتھ اِیمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جِس سے تُم اُس شرِیر کے سب جلتے ہوئے تِیروں کو بُجھا سکو۔

۱۷ آیت اَور نجات کا خُود اَور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔ [اگر آپ خُدا کے سب ہتھیار لو گے تو قائم رہ سکو گے]

اِن ہتھیاروں کے مختلف حصّے اُن رُوحانی سچّائیوں کی عکاسی کرتے ہیں جو اِیماندار کی مِلکیت ہیں۔ یہ ہتھیار پہننے سے، اِیماندار محفُوظ ہو جاتا ہے اَور اُسے اپنے اِختیار کی خدمت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ اُسے صرف اِس بات پر دھیان دینے کی ضرُورت ہے کہ اپنے ہتھیار ٹھیک رکھے تا کہ اُس کا بہتر تحفظ ہو۔ اب آیئے اِن ہتھیاروں کا بغور جائزہ لیں۔

اوّل: جیسا کہ جان اے۔ میک ملن نے سِکھایا، ایک ہتھیار سچّائی کا کمر بند ہے جو خُدا کے کلام کی واضح سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک سپاہی کی بیلٹ کی طرح، جو باقی ہتھیاروں کو اُن کی جگہ پر قائم رکھتا ہے۔

دُوسرا ہتھیار راستبازی کا بکتر ہے۔ اس کا دوہرا اِطلاق کِیا جا سکتا ہے: یِسُوع ہماری راستبازی ہے اَور ہم پہلے مسیح کو پہنتے ہیں۔ یہ خُدا کے کلام کے ساتھ ہماری فرمانبرداری کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

تیسرا ہتھیار، ہمارے پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کی تیاری کے جُوتے پہنائے گئے ہیں۔ یہ دَیانتداری سے خُدا کے کلام کی مُنادی کی خدمت کو ظاہر کرتے ہیں۔

چوتھا ہتھیار اِیمان کی سپر ہے۔ سپر پُورے بدن کو ڈھانپنے کے لئے اِستعمال کی جاتی ہے۔ یہ مسیح کے

خُون کے تحت ہمارے مُکمل تحفُظ کو ظاہر کرتا ہے۔ جہاں دُشمن کی کوئی طاقت داخِل نہیں ہوسکتی۔ **پانچواں نجات کا** خَود ہے، جس کا اتھسّلنیکیوں ۵:۸ آیت میں نجات کی اُمید کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے۔ نجات کی اُمید وہ واحد خَود ہے جو سچّائی سے برگشتگی کے دَور میں ہمارے ذہن کو محفُوظ رکھنے کے قابل ہے۔

چھٹا ہتھیار رُوح کی تلوار ہے، جو **خُدا کا کلام** ہے۔ یہ ہتھیار ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کے کلام کو جارحانہ طور پر اِستعمال کِیا جانا چاہیے۔ باقی دُوسرے ہتھیار خاص طور پر دفاعی ہیں، لیکن تلوار — خُدا کا کلام — **ایک فعال** ہتھیار ہے۔ خُدا کے سب ہتھیار پہن کر، آپ دُشمن کے ہر حملے کا مُقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

آیئے ہم خُدا کے سب ہتھیار پہن کر خُداوند مسیح میں اپنے تمام اِختیارات کا اِستعمال کرتے ہوئے فتح مند زندگی بسر کریں۔

بدرُوحوں پر اِختیار،
اِنسانی مرضی پر نہیں

اگرچہ ہمیں بدرُوحوں پر اِختیار حاصل ہے، لیکن ہمیں اپنے ساتھی اِنسانوں اَور اُن کی مرضی پر اِختیار حاصل نہیں ہے۔ ہم متعدد بار اس بات کو سوچنے میں غلطی کر جاتے ہیں کہ ہمیں اختیار حاصل ہے۔

ہمیں بدرُوحوں پر اِختیار حاصل ہے، اَور جہاں تک ہماری اپنی زِندگیوں یا ہمارے خاندان کی زِندگیوں تعلق ہے، ہم اُنھیں کو قابُو کر سکتے ہیں، لیکن دُوسرے لوگوں کے مُعاملے میں ہم ہمیشہ بدرُوحوں قابُو نہیں کر سکتے، کیونکہ اُس شخص کی مرضی شامِل ہو جاتی ہے۔

کافی سال ہُوئے ہیں مَیں یہاں اوکلاہوما میں ایک عبادت منعقد کر رہا تھا، اَور جیسے ہی مَیں شفا پانے کے لئے قِطار میں کھڑے لوگوں کے لئے دُعا کر رہا تھا۔ مُجھے رُوح میں اِلہام ہُوا — اور اِلہام کی گواہی سے جان لیا — کہ قِطار میں کھڑے کِسی شخص میں بدرُوح تھی۔ اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ بدرُوح گِرفتہ تھا — یہ بالکل مختلف بات ہے۔ بدرُوح گِرفتہ ہونے کا مطلب ہے مُکمل طور پر قبضہ میں ہونا ہے — یعنی رُوح، بدن اور جان۔ آپ کے بدن میں بدرُوح ہو سکتی ہے لیکن بدرُوح گِرفتہ نہیں۔

مَیں اِردگرد دیکھتا رہا۔ جب ایک شخص میرے سامنے چار لوگوں کے پیچھے کھڑا تھا۔ بدرُوح گِرفتہ کو کھڑے دیکھ کر میں نے رُوح میں جان لیا کہ یہی وہ شخص ہے جس میں بدرُوح ہے۔ میں نے کبھی بھی بُلند آواز میں کچھ نہ کہا۔

آپ کو یہ سمجھنا ہوگا: اگرچہ ابلیس کُچھ باتیں نہیں جانتا، وہ چیز کا جاننے والا نہیں، وہ خُدا کی طرح ہر چیز کا عِلم رکھنے والا نہیں ہے۔ اُس کی نفسی قُوتوں کی وجہ سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ابلیس کُچھ باتیں جانتا ہے۔

کُچھ نجومی واقعات کی پیشینگوئی کرتے ہیں جو واقع ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ابلیس کُچھ باتیں جانتا ہے۔ یہاں تک کہ ابلیس آپ کے کُچھ خیالات کو جانتا ہے۔ ہم کیسے جانتے ہیں؟ اِس لئے کہ ذہن پڑھنے والے عموماً آپ کا ذہن پڑھ کر آپ کو بتا سکتے ہیں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں۔ اور وہ یہ خُدا کی قُوت کے ذریعہ نہیں

کرتے۔

اِس سے پیشتر کہ وہ شخص میرے سامنے آتا مَیں نے اپنے آپ سے سوچا،مَیں اِس چیز کو اِس شخص میں سے نِکالوں گا۔مَیں نے بُلند آواز میں کچھ نہیں کہا تھا؛مَیں نے صرف یہ سوچا تھا۔جب وہ میرے سامنے آیا، اِس سے پہلے مَیں کُچھ کہتا، وہ بُول پڑا۔بدرُوح اُس کے ذریعہ اِنتہائی بُلند اَور روتی ہوئی ناک کی آواز میں بُولی، ''تُو مُجھے نہیں نکال سکتا!'' ''تُو مُجھے نہیں نکال سکتا!''''تُو مُجھے نہیں نکال سکتا!''

مَیں نے کہا،''ہاں مَیں یِسُوع کے نام میں ایسا کرسکتا ہُوں۔'' اُس نے کہا،''نہیں تُو ایسا نہیں کرسکتا۔ یہ شخص نہیں چاہتا کہ مَیں اِس میں سے نکل جاؤں اَور اگر وہ چاہتا ہے کہ مَیں رہوں،مَیں رہ سکتی ہُوں۔'' مَیں نے کہا،''تُم ٹھیک کہہ رہی ہے،''اَور مَیں آگے بڑھ گیا۔

مذہبی بدرُوح

کافی دِنوں کے بعد مَیں نے اُس شخص کو گلی میں دیکھا،مَیں نے اُسے روکا اَور اُس سے بات کی۔وہ دیوانہ یا پاگل نہیں تھا۔اُس کے پاس تمام ذہنی صلاحیتیں موجُود تھیں۔جیسے ہی مَیں نے اُس سے گفتگو کی تو مَیں نے جانا کہ اُس میں کِس قِسم کی بدرُوح تھی۔یہ مذہبی بدرُوح تھی۔لوگوں کو جاننے کی ضرُورت ہے کہ بدرُوحوں کی بہت سی اِقسام ہیں۔وہ لوگوں کو بہت مذہبی بنا دیتی ہیں۔دراصل اِس شخص میں تین بُری رُوحیں تھیں۔دُوسری دھوکا دینے اَور جھوٹ بولنے والی بدرُوحیں تھیں۔

وہ شخص بائبل مُقدّس کے مُرکب اَور کئی مشرقی مذاہب پر یقین رکھتا تھا۔اُس کا جُھکاؤ مشرقی مذاہب کی طرف زیادہ تھا۔مَیں نے اِس کے متعلق اُس سے بات کی۔مَیں نے کہا''یہ عقائد کلام مُقدّس کے مطابق نہیں ہیں۔یہ عہدِ جدید کے مطابق نہیں ہیں''اُس نے جواب دیا''بائبل یا بائبل نہیں،مُجھے اِسی طرح پسند ہے،اَور مَیں اِنہی باتوں پر قائم رہوں گا۔''

مَیں نے کہا''جب بھی تُم اِن شیاطین سے چُھٹکارا حاصل کرنا چاہو،تو میرے پاس آجانا۔لیکن جب تک تُم اِسی طرح چاہو گے،اُس وقت تک اِسی طرح رہیگا۔''

آزادمرضی غالِب آتی ہے

جب لوگ اُسی طرح چاہتے ہوں تو آپ کواُن لوگوں کو چھوڑ دینا اور چل دینا چاہیے۔ اگر لوگ گناہ میں رہنا چاہتے ہیں، وہ رہ سکتے ہیں۔ اگر وہ آزاد ہونا چاہیں تو وہ آزاد ہو سکتے ہیں۔لیکن جب تک وہ آزاد نہ ہونا چاہیں، نہ ہی یسُوع نہ کوئی اَور شخص اُنھیں آزاد کر سکتا ہے۔

آپ ایسے ہی آزادانہ طور ہر ِکسی میں اِبلیس پر اپنا اِختیار استعمال نہیں کر سکتے۔ آپ کو اپنی زِندگی اَور اپنے خاندان پر اِختیار حاصل ہے۔لیکن آپ سڑک ہر ایک مِلنے والے ِکسی ایک شخص میں سے بھی بد رُوح کو نہیں نکال سکتے، گو کہ اُن میں بَدرُوح ہے، کیونکہ اُن کو اپنی زِندگیوں پر اِختیار حاصل ہے۔ جب لوگ مدد چاہیں، تو یہ الگ مُعاملہ ہے۔

یہ حیران کُن بات ہے کہ کئی مرتبہ رُوح سے معمُور لوگ مدد نہیں چاہتے۔ ۱۹۵۴ءمیں پہلی بارمَیں نے اوریگون کی ریاست میں مُنادی کی۔ اِتوار کی رات مَیں نے بَشارتی پیغام کی مُنادی سے آغاز ِکیا۔ سوموار کی رات مَیں نے اِیمان کے موضوع پر مُنادی کی۔ مَیں نے اِعلان ِکیا کہ منگل کی رات شفائیہ عِبادت ہوگی۔

اِن دِنوں مَیں لوگوں کو ایک ہی قِطار میں کھڑا کر دیا کرتا تھا، گو وہ نجات کے لئے، رُوح اُلقدس کے بپتسمہ یا شفا کے لیے آتے تھے۔ میں فرداً فرداً اُن کیلئے دُعا ِکیا کرتا تھا۔

مَیں ایک عورت کے پاس آیا۔ اُس کے ساتھ ایک آدمی تھا، اَور اُس نے ساری باتیں کیں۔ وہ عورت چُپ چاپ کھڑی تھی۔ مَیں نے اُس عورت کو دیکھ کر بتا سکتا تھا کہ وہ ذہنی طور پر ٹھیک نہیں تھی۔ اُس آدمی نے بتایا کہ اُس کی بیوی بہت پریشان تھی اَور اُس نے کچھ وقت پاگل خانے میں بھی گزارا تھا۔

یہاں مُجھے ایک خاص بات بتانے کی اِجازت دیں۔ آپ محض دُوسرے لوگوں کی جانب سے رُوحانی اِختیار کو اِستعمال میں نہ لائیں؛ آپ کے پاس خُدا کے رُوح کا ظہُور رہنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ ناکام ہو رہے ہیں۔ وہ عِلمیت کے کلام، رُوحوں کے اِمتیاز یا رُوح اُلقدس کے مَسح کے بغیر بدرُوحوں سے نمٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ یسُوع نے اِبلیس، بَدرُوحوں اَور بدرُوحوں کے قبضہ کے متعلق مُجھ سے بات کی*،

اُس نے لڑکی کو مثال کے طور پر اِستعمال کِیا۔جِس میں غَیب دان رُوح تھی ۔اعمال ۱۶: ۱۷۔۱۸ آیت کے مُطابق، وہ فِلپّی کے گِردونواح میں ''کئی دِنوں تک'' پُولُس اَور سیلاس کا یہ کہہ کر پیچھا کرتی رہی ''....یہ آدمی خُدا تعالیٰ کے بندے ہیں....'' (اعمال ۱۶: ۱۷ آیت)۔

یسُوع نے مُجھ سے یہ سوال کِیا: ''کِیا تُم جانتے ہو کہ پُولُس نے پہلے دِن اُس بَدرُوح کو اُس لڑکی میں سے کیوں نہیں نکالا؟'' مَیں نے کہا ''نہیں، مَیں واقعی نہیں جانتا۔مَیں خُود اِس بات سے حیران تھا، کہ پُولُس نے، مردِ خُدا، مردِ اِختیار نے پہلے روز ہی اِس بدرُوح پر اپنے اِختیار کا اِستعمال کیوں نہ کِیا؟''

یسُوع نے فرمایا ''اُسے اِس رُوح کے ظاہر ہونے کا اِنتظار تھا، اُسے اُس وقت تک اِنتظار کرنا تھا جب تک خُدا کا رُوح اُسے رُوحوں کا اِمتیاز نہ بخشتا۔''

غور کیجئے! آپ کِسی بھی وقت بدرُوحوں کو اپنے پاس سے یا اپنے گھر سے بھگا سکتے ہیں۔اگر ایک شخص آپ کے گھر کی حدُود میں ہے تو آپ اُس شخص پر اپنے اِختیار کا اِستعمال کر سکتے ہیں۔لیکن جب آپ اپنے دائرہ اِختیار سے باہر نکل جاتے ہیں تو بدرُوحوں کو وہاں رہنے کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔اِس لیے کہ اِبلیس اِس جہان کا خُدا ہے!

یہی وجہ ہے پُولُس رسُول کو اِس بَدرُوح گرِفتہ لڑکی کو آزاد کرنے کے لئے کئی دن تک اِنتظار کرنا پڑا۔ اُس نے پہلے دِن اُس رُوح کو اُس لڑکی میں سے نکل جانے کا حکم نہیں دیا،جِس نے اُس کا پیچھے شروع کِیا۔اُس نے اِنتظار کِیا، اَور جب صحیح وقت آیا، اُس نے رُوح سے کلام کِیا اَور وہ اُس میں نکل گئی۔

جب مَیں نے ایک شفائیہ عِبادت میں سامنے کھڑی ایک عورت پر اپنے ہاتھ رکھے، مَیں نے کوئی رُوحیں نہ دیکھیں، لیکن میرے پاس عِلمیّت کا کلام تھا۔لیکن اُس وقت رُوحوں کا اِمتیاز میری خدمت میں کام نہیں کر رہا تھا۔

---

*ریورنڈ کینتھ ای ہیگن نے یسُوع کی جو بڑی رویائیں دیکھیں اُن کے لئے اُن کی کتاب I Believe in Vision دیکھیں۔

جب مَیں نے اُس عورت پر اپنے ہاتھ رکھے تو اُس کی زندگی اِس طرح میرے سامنے آ گئی کہ جیسے مَیں ٹیلی ویژن کی سکرین پر دیکھ رہا تھا اور مَیں ساری کہانی جان گیا۔

مَیں نے اُس عورت کے خاوند سے کہا ''مَیں آپ کی بیوی کے لئے ابھی دُعا نہیں کروں گا۔ اُسے پاسبان کے دفتر میں لے جائیں۔ جب عِبادت ختم ہو گی تو مَیں پاسبان کو اپنے ساتھ لے کر آؤں گا اور مَیں تُم دونوں سے بات کروں گا۔'' لہٰذا، وہ اُس وہاں سے لے گیا۔''

عِبادت کے بعد مَیں پاسبان کے ساتھ اُس کے دفتر میں گیا۔ مُجھے پتہ چلا کہ اِس عورت کا خاوند اِس کلِیسیا میں ڈیکن تھا۔ مَیں نے اُسے بتایا۔ ''مَیں پاسبان کو یہاں گواہ کے طور پر چاہتا تھا۔ وہ آپ کو بتائیں گے کہ اُنہوں نے آپ کی بیوی کے متعلق مُجھے ایک لفظ بھی نہیں بتایا تھا۔ مَیں اِس ریاست میں اِس پاسبان کے سِوا کسی کو نہیں جانتا۔ مَیں نے آپ کو یا آپ کی بیوی کو پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

''میں آپ کو بتا دُوں کہ مَیں نے کیوں عوام کے بیچ میں آپ کی بیوی کے لئے دُعا نہیں کی تھی۔ جب مَیں نے آپ کی بیوی پر اپنے ہاتھ رکھے، مَیں اندرونی طور پر جان گیا تھا— میں نے ایک لمحہ میں یہ سب کچھ دیکھ لیا تھا— آپ کی بیوی نے ایک بار ایک مبشر کو یہ کہتے سنا تھا کہ خُداوند نے اُس کے ساتھ قابلِ سماعت آواز میں کلام کِیا۔ اِس نے کوشِش شروع کر دی، کہ خُدا اُس کے ساتھ بھی قابلِ سماعت آواز میں کلام کرے۔

''یہ عورت جِس بات کو سمجھنے میں ناکام رہی یہ تھی کہ مُبشر نے نہیں کہا تھا کہ وہ اس کوشِش میں تھا خُدا اِس طریقے سے اُس کلام کرے— اُس نے خُدا سے ایسے کرنے کی دُعا نہیں کی تھی— وہ صرف خُدا کا اِنتظار کرتا رہا تھا۔'' (جب آپ قابلِ سماعت آواز سُننے کی کوشِش شروع کرتے ہیں، اِبلیس آپ کے لِئے اِنتظام کریگا۔ ایسا کرنا غلط ہے۔)

'' بدرُوحوں نے اِس کے ساتھ بولنا شروع کر دیا۔'' مَیں نے بات جاری رکھی۔ ''اُس نے بدرُوحوں کی یہ آوازیں سُننا شروع کِیا اور اُن آوازوں نے اُسے پاگل بنا دیا۔ آپ نے مُجھے بتایا تھا کہ ایک بار یہ پاگل خانے میں زیرِ علاج رہ چکی ہے، درحقیقت یہ وہاں دوبارہ رہ چکی ہے، کیا وہ نہیں رہی؟''

خاوند نے جواب دیا: ''آپ کو کِس نے بتایا؟''

مَیں نے کہا، ''خُداوند نے مُجھے بتایا ہے، خُداوند نے مُجھ پر یہ بھی ظاہر کیا کہ آپ اپنی بیوی کو شفائیہ عبادت میں لے کر گئے تھے، مگر وہ مُبشر اُسے آزاد نہ کر سکا، اَور یوں آپ اُس پر غُصّہ ہوئے۔ پھر مَیں نے رُوح میں دیکھا کہ آپ اُسے ایک نبی کی عِبادت میں لے کر گئے، اَور وہ بھی اُسے آزانہ کرنے میں ناکام رہا، اَور اب آپ اُس پر بھی ناراض ہیں۔ مَیں بھی اُن دونوں خادمین کی طرح اُسے آزاد نہیں کر پاؤں گا، اَور آپ مُجھ پر بھی غُصّہ ہوں گے۔ اَور یہی وجہ ہے کہ مَیں اِس عَورت کے لئے دُعا نہیں نہیں کر پاؤنگا۔''

''اب مَیں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ دونوں خادِم آپ کی بیوی کو کیوں آزاد نہ کر پائے اَور میں اُسے کیوں آزاد نہیں کر سکتا: کیونکہ وہ آزاد ہونا ہی نہیں چاہتی۔ جب تک وہ اِن آوازوں کو سُننا چاہتی ہے، وہ اُنھیں سُنتی رہے گی۔ وہ پاگل نہیں ہے۔ وہ ہر اُس بات کو سُن اَور بخوبی سمجھ رہی ہے جو مَیں کہہ رہا ہوں۔''

مَیں نے اُس عَورت کی طرف پھر کر کہا، ''اب بہن، جب آپ اُس مَقام پر آ جائیں جہاں آپ اِن آوازوں کو مزید نہ سُننا چاہو تو پھر آپ میرے پاس آ جانا اَور مَیں آپ مدد کروں گا''۔

''ٹھیک ہے'' اُس عورت نے کہا، ''مَیں فی الحال اِن آوازوں کو سُننا چاہتی ہوں۔'' مَیں نے کہا، ''مَیں جانتا ہوُں، آپ ایسا چاہتی ہے۔''

کوئی کہہ سکتا ہے، ''اچھا، شاید وہ نہیں جانتی کہ وہ کیا بات کر رہی تھی۔'' اگر وہ نہیں جانتی تھی تو خُداوند نے مُجھے بتا دیا ہوتا۔ میرے لئے بھی جاننا ضروری تھا۔

بائبل مُقدّس خُداوند یسُوع کی خدمت کے متعلق بیان کرتی ہے، کہ وہ اپنے کلام کے ذریعے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔ بائبل مُقدّس یہ بھی بیان کرتی ہے کہ یسُوع نے اُنھیں خُدا کے رُوح کے ذریعہ نکالا۔ یہ صرف اُس کا کلام نہیں تھا جو خُدا کے رُوح سے الگ ہو کر بولتا تھا۔ متی کی اِنجیل کا بارہواں باب پڑھیں۔ فریسی یسُوع مسیح پر الزام لگا رہے تھے کہ وہ بعلزبول، بدرُوحوں کے سردار کے ذریعہ بدرُوحوں کو نکالتا ہے (متی ۱۲:۲۴ آیت)۔ یسُوع نے جواب دِیا، ''.....اگر مَیں خُدا کے رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہُنچی'' (متی ۱۲:۲۸ آیت)۔

ہم کلامِ مُقدس سے جانتے ہیں کہ ہمارے پاس رُوحانی اِختیار ہے، لیکن ہمیں اِختیار کو اِستعمال کرنے کے لئے

رُوح اُلقدس پر اِنحصار کرنا چاہیئے کہ اِسے اِستعمال کرنے میں ہماری مدد کرے۔ ہم اپنے طور پر یہ نہیں کر سکتے۔

جیسے کہ مَیں نے پہلے ذِکر کِیا، اگر اِبلیس مُجھ پر حملہ آور ہوتا ہے تو مُجھے اُس پر اختیار حاصل ہے کیونکہ مُجھے اپنی زِندگی پر اِختیار حاصل ہے۔ میں اُسے فوراً اپنے گھر سے نکل جانے کا حُکم دے سکتا ہُوں۔ جب تک لوگ میری موجُودگی میں ہیں مَیں حالات کو قابُو کر سکتا ہُوں۔

مثال کے طور پر، فورٹ ورتھ، ٹیکساس سے میرا ایک پاسبان دُوست کیلیفورنیا میں ہونے والی ایک کیمپ میٹنگ میں میرے ساتھ تھا، جہاں مُجھے مُنادی کرنا تھی۔ وہ کئی سال سے ذیابیطس کے مرض میں مُبتلا تھا اَور اُسے ہر روز پیشاب ٹیسٹ کرانا پڑتا تھا، یہ جاننے کے لئے کہ اُسے اِنسولین کی کتنی مِقدار لگانے کی ضرُورت تھی۔

اُسے اِیمان کا سبق سِکھانے کے لئے، جب ہم اُس کے گھر کی طرف سڑک پر جا رہے تھے، مَیں نے اُس کی طرف مُڑ کر اُس سے کہا، ”جب تک آپ میرے ساتھ ہیں آپ کو ذیابیطس کا ریکارڈ رکھنے کی ضرُورت نہیں ہوگی۔“

آپ غور کریں۔ جب تک وہ میرے ساتھ تھا، مَیں اُس کی بیماری کو قابُو کر سکتا تھا— جب تک وہ میرے دائرہِ اثر میں تھا— لیکن جب وہ مُجھ سے دُور ہُوا تو مَیں اُس بیماری کو قابُو نہیں کر سکتا تھا۔ مُجھے اُس کو سکھانے کی ضرُورت تھی کہ وہ کِس طرح اپنے لیے رُوحانی اِختیار کو اِستعمال کر سکتا ہے۔

اُس نے مُجھے یوُں دیکھا جیسے اُس نے میرا یقین نہیں کِیا، لیکن وہ دو ہفتے میرے ساتھ رہا، اُس نے کوئی شوگر ٹیسٹ نہیں کرائی۔ اگرچہ اُس نے کیک اَور میٹھائیاں کھائیں تھیں۔

اُس نے کہا، ”مجھے معلوم ہے، آج مَیں شوگر چیک کروں گا۔“ خُود کو چیک کرنے کے بعد وہ کہتا ہے، ”مَیں نے اپنی زِندگی میں آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ وہ کِسی بھی چیز کو مات کر دیتا ہے!“۔ بعدازاں اُس نے مُجھے بتایا کہ گھر واپس جانے کے تین روز بعد وہ پھر ذیابیطس کی تکلیف میں مبتلا ہو گیا۔

آپ غور کریں۔ مَیں نے بیماری پر اپنے اِختیار کا دعویٰ کِیا تھا۔ اگرچہ مُجھے اَندیکھی قُوت پر اِختیار حاصل تھا، مُجھے پاسبان کی مرضی پر اِختیار نہیں تھا۔ جب تک پاسبان میرے ساتھ تھا تب تک مَیں اَن اندیکھی قُوتوں پر قابُو پا سکتا تھا اَور مَیں نے اُسے قائل کرنے کی کوشش کی کہ وہ بھی اُسی اِختیار کو اِستعمال کر سکتا ہے۔

لیکن وہ اِس بات کو نہ سمجھا۔ اُس نے ذیابیطس کے دُور بارہ واپس آنے کی توقع رکھی تھی اَور وہ واپس آ گئی۔ اُسے رُوحانی اِختیار کے متعلق سمجھنے میں پانچ سال لگ گئے۔

(ہم میں سے کُچھ مُبلغین سُست ہیں! اگر مَیں دُوسرے لوگوں کے ساتھ طویل عرصہ تک قیام کر پاتا تو مَیں اُن لوگوں کی بھی مدد کر سکتا تھا، لیکن مَیں لوگوں کے ساتھ رہ نہیں سکتا، میرے پاس وقت نہیں ہے۔

اِبلیس کی قُوت کو توڑنا

کئی سال پہلے میرا بڑا بھائی ڈب ہیگن اِبلیس کی جکڑ میں تھا۔ مَیں نے کہا،'' شیطان، مَیں یسُوع مسیح کے نام میں اپنے بھائی کی زِندگی سے تیری قُوت کو توڑتا ہُوں، اَور مَیں اُس کی رہائی اَور نجات کا دعویٰ کرتا ہُوں۔ تقریباً دو ہفتوں کے اندر وہ نجات پا گیا۔ مَیں ۱۵ سال سے اِس کوشش میں تھا کہ وہ نجات پائے، لیکن میری کوشش ناکام رہی۔ جب مَیں اِس بات پر ڈِٹ گیا اَور ایک اِیماندار کے طور پر اپنے رُوحانی اِختیار کا اِستعمال کِیا تو یہ کارگر ثابت ہُوا۔

کِسی نے مُجھے یہ کہتے سُن کر فیصلہ کِیا وہ بھی ایسی کوشش کر کے دیکھیں گے، اگر یہ کام کرے۔ مَیں جانتا تھا کہ یہ اِن کے لئے کارگر نہیں ہوگا، کیونکہ مَیں نے اِسے آزمایا نہیں تھا— مَیں نے یہ کِیا تھا۔ بعض اوقات اِیماندار لوگ کہتے ہیں وہ کُچھ کوشش کریں گے کیونکہ اِس نے کِسی اَور کے لِئے کام کِیا ہے۔ اگر وہ خُدا کے کلام کا مُطالعہ کرتے ہیں اَور اِختیار کے متعلق اُس کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں تو یہ اُن کے لئے کارگر ہوگا۔ لیکن اگر یہ کلام اُن کی روح میں مضبوطی سے قائم نہ ہو اَور وہ اِسکے بغیر خُدا کے کلام پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اِبلیس اُنھیں بُری طرح شکست دے گا۔

آپ صرف اُسی وقت اِبلیس کو شکست دیں گے جب آپ کے پاس خُدا کے کلام کی بُنیاد موجُود ہوگی اَور آپ اُس (کلامِ مُقدّس) پر عمل کریں گے۔ بائبل مُقدّس (اِبلیس کے متعلق فرماتی ہے) ''تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اُس کا مُقابلہ کرو۔۔۔۔'' (۱پطرس ۵:۹ آیت)۔ آپ کے اِیمان کے معیار کا براہِ راست تعلُق اِس سے ہے کہ خُدا کا کلام کس حد تک آپ کے دِل میں بسا ہُوا ہے، یہ ہے کہ یہ کلام جو آپ کے لئے ایک حقیقت ہے

اَور اِس میں آپ ہر روز زِندگی بسر کرتے ہیں۔

کیوں لوگ اپنی شفا کھو دیتے ہیں

جب لوگ ایسی جگہ پر ہوتے ہیں جہاں اِیمان کا معیار بہت بُلند ہوتا ہے— جہاں مجُموعی اِیمان پایا جاتا ہے— یا جہاں رُوح کی نعمتیں کام کرتی ہیں۔ اُن کے لئے شفا حاصل کرنا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔

یہ ہی ہے جو بڑے اِجتماعات ہوتا ہے— مَیں نے ۱۹۴۷ء۔۱۹۵۸ء کے دَوران ہونے والی شفائیہ بیداری کے دِنوں میں معروف مُبشرین کی عِبادتوں میں ایسا ہوتے دیکھا تھا۔

البتہ، جب یہ لوگ خُود سے اپنے بل بُوتے پر گھروں کو لوٹتے ہیں، تب اِبلیس اُس بیماری کے جھوٹی عِلامات کے ساتھ آجاتا ہے۔ لوگوں میں اِیمان کی بُنیاد مضبُوط نہیں ہوتی، اِبلیس اُنہی بیماریوں کے ساتھ اُن پر حملہ آور ہوتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ آپ لوگوں کو بُری رُوحوں، بیماریوں— بہت سی چیزوں سے— آزاد ہوتا ہُوا دیکھتے ہیں۔ اور اگلی بار آپ اُنھیں دیکھتے ہیں تو اُن کی زِندگیوں میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی (وہ جُوں کے تُوں ہیں)۔ کوئی کہے گا ''اُنھیں شفا ملی ہی نہیں تھی۔''

ایک اپاہج شخص کیسے چل سکتا ہے جو پہلے کبھی نہیں چلا تھا اگر اُسے شفا نہیں ملی تھی؟ اگر وہ شفا نہیں تھی تو پھر وہ کیا تھا؟ ایک اندھا شخص کِس طرح دیکھ سکتا تھا— مَیں نے اُنھیں ایسا کرتے دیکھا— حالانکہ اُنہوں نے زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا؟ ایک بہرا شخص شفا حاصل کئے بغیر کِس طرح سُن سکتا تھا جِس نے پہلے کبھی نہیں سُنا تھا؟

وہ گھر پہنچنے تک بالکل ٹھیک تھے، اَور دو تین ہفتوں کے بعد اُن کی شفا جاتی رہی۔ اُنہوں نے اپنی شفا کو کیوں کھو دیا؟ اِسلئے کہ وہ اپنے اِختیار سے ناواقف ہیں۔ وہ جانتے نہیں تھے کہ جو کُچھ اُن کے پاس تھا اُسے کیسے قائم رکھیں۔ لہٰذا، اُنہوں نے خُود سے اِختیار کو اِستعمال کرنے کی کوشش نہیں کی تھی؛ یا اگر اُنہوں کُچھ کہا، اُنہوں نے غلط بات کہی۔

مَیں نے پولیو کے شکار لوگوں کو مکمل طور پر صحت یاب ہوتے دیکھا ہے— اُن کی ٹانگیں اَور پاؤں

سیدھے ہو گئے — اَور دِس دِنوں میں اُنہوں نے اپنی شفا کو کھو دیا۔

مَیں ایک عورت کے متعلق جانتا ہُوں جو جوڑوں کے درد کے باعث تین برس سے بستر پر تھی۔ وہ اپنے بستر پر سیدھی بے حرکت پڑی تھی۔ اُسے فوراً شفایاب ہوگئی، اُٹھ کھڑی ہُوئی اَور چلنے لگی۔ اُس کے ڈاکٹر کو اُس کے جوڑوں میں درد کے کوئی آثار نہ مِلے۔ لیکن چھ ہفتوں بعد وہ پہلے کی طرح بستر پر پڑ گئی۔ اُس نے کیوں شفا کو کھو دیا؟

کُچھ لوگوں کا کہنا ہے،'' وہ اُنھیں ہپناٹائز کرتے ہیں۔ کیا یہ ایسا ہی ہے؟ ہرگز نہیں۔ لوگ خُدا کے حضور آتے ہیں جہاں رُوح اُلقدس کی نعمتیں کام کر رہی ہوتی ہیں اَور وہاں اُنھیں آسانی سے شفا مل جاتی ہے۔ پھر جب وہ اپنے آپ واپس جاتے ہیں، تو وہ واقعی اپنے آپ پر ہی ہوتے ہیں۔

اس لئے لوگوں کو خُدا کا کلام اَور اِیماندار ہونے کی حیثیت سے اُن کے حقُوق اَور اِستحقاق کے بارے سِکھانے کی ضرُورت ہے۔ پھر وہ اِبلیس، بیماریوں اَور حالات کے خلاف اپنے لِئے اِختیار کو اِستعمال کر سکتے ہیں۔

بدرُوحیں نِکالنا

بائبل مُقدّس بدرُوحوں کو نِکالنے اَور بیماروں کو شفا دینے کے درمیان فرق کو واضح کرتی ہے۔ اکثر لوگوں کے جِسمانی حالات دُعا کرنے اَور ہاتھ رکھنے سے بھی بہتر نہیں ہوتے۔ کیونکہ بُری روح ملّوث ہوتی ہے۔

یہ نیواورلینز شہر میں ایک بپٹِسٹ عورت کے مُعاملے میں ایسا ہُوا۔ وہ اپنا ذہنی توازن کھو چکی تھی۔ اَور اِس وجہ سے اُسے پاگل خانے میں داخل کرا دیا گیا تھا۔ ایک روز میرا ایک دوست جو بپٹِسٹ کلیسیا کا پاسبان تھا، اُسے رُوح اُلقدس کا بپتسمہ مِلا تھا، اُس عورت کے لئے دُعا کرنے گیا۔ اَور اُس نے عورت میں سے سات بدرُوحیں نِکالیں۔ وہ عورت فوراً شفایاب ہوگئی۔

یونیورسٹی کا ایک پروفیسر جو اُس کے کیس واقف تھا اپنے لیکچروں میں مثال کے طور پر اِستعمال کِیا کرتا تھا۔ اُس پر اِس واقعہ نے ایسا اثر کِیا کہ اُس نے اُس بپٹِسٹ پاسبان سے گفتگو کرنے کے لئے اُسے مدعُو کِیا۔ نتیجہ کے طور پر پروفیسر کی بیوی کو رُوح اُلقدس کا بپتسمہ مِل گیا۔ پروفیسر نہ صرف رُوح سے معمُور ہونے کی خواہش کی بلکہ اُس نے اپنی تعلیم میں اِس حقیقت کو بھی شامل کر لیا کہ شیاطین کا لوگوں پر سوچ سے زیادہ اثر تھا۔

ظُلم بمُقابلہ قبضہ

۱۹۵۰ کی دہائی میں کلِیسیا کا ایک رُکن میری شفائیہ قِطار میں آیا اَور مَیں نے محسُوس کِیا کہ اُس میں بدرُوح تھی۔ یہ شخص قریباً ہر ایک مشہور مُبشر کی شفائیہ قِطار میں نظر آتا تھا مگر وہ شفایاب نہیں ہُوا تھا۔ اِس لئے کہ جو بدرُوح اُسے اپنے ظُلم کا نشانہ بنا رہی تھی اُس کا مُقابلہ کرنے کی ضرورت تھی۔ اِس مُعاملے کا تعلق صرف شفا سے نہیں بلکہ بدرُوح نکالنے سے تھا۔

اُس کے لئے دُعا کرنے میں مَیں نے لوگوں کو واضح کِیا ''اِس شخص کے بدن کو بدرُوح اپنے ظُلم کا نشانہ بناتی ہے۔ لیکن وہ بدرُوح گرفتہ نہیں ہے۔ مَیں یہ مثال پیش کروں گا: فرض کریں آپ ایک ایسے گھر میں رہتے ہیں جو سو سال پہلے تعمیر کِیا گیا تھا، اَور کوئی شخص آپ کو بتاتا ہے کہ ''اُس گھر میں دیمک ہے'' اُس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کے اندر دیمک ہے!''

آپ کا بدن گھر ہے جِس میں آپ رہتے ہیں۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ اپنے فطرتی گھر سے دیمک کو کِس طرح نکالنا ہے— اَور بدرُوحوں (شیاطین) کو اپنے جِسمانی بدن سے کس طرح باہر نِکالنا ہے۔ اگر آپ درست احتیاطی تدابیر اِستعمال کریں تو وہ وہاں نہیں رہ سکیں گے۔''

ایک دفعہ مَیں نے رُوح سے معمُور ایک ماہر نفسیات کے متعلق سنا جو اپنے علاقہ میں موجود خیراتی اسپتالوں میں اپنا وقت عطیہ کِیا کرتا تھا۔ ذہنی امراض کے ایک ادارے میں اُس نے ایک شخص پر ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کِیا جو تین سال سے بول نہیں سکتا تھا۔ وہ شخص کچھ بولے بغیر بُت کی طرح سامنے دیکھتا جا رہا تھا۔

ڈاکٹر نے کہا، ''مَیں ہر روز اپنا اِختیار اِستعمال کرتے ہوئے اُس شخص پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا کرتا کہ اگر اُس میں بدرُوحیں ہیں تو مَیں اُنھیں جھڑکتا اَور ہر ایک بدرُوح کو خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے نکل جانے کا حکم دیتا ہوں۔''

اگر دُوسرے ڈاکٹر اُس کے اِرد گِرد نہ ہوتے تھے، تو وہ ڈاکٹر اپنے مریض پر ہاتھ رکھ کر دِن میں پانچ منٹ بیگانہ زُبانوں میں باآوازِ بُلند دُعا کِیا کرتا تھا۔ اگر دُوسرے ڈاکٹر آس پاس ہوتے تو وہ حِکمت کا اِستعمال کرتے ہوئے خاموشی سے مریض کے لئے دُعا کرتا کیونکہ دُوسرے ڈاکٹر اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔

دس دِنوں میں مریض بات کر رہا تھا، اَور ۳۰ دِنوں میں اُسے تندرست قرار دے کر گھر واپس بھیج دیا گیا۔

ڈاکٹر نے دُوسرے مریضوں کی بھی مدد کی۔ خُدا اِیمان کی قدر کرتا ہے اَور خُدا کا رُوح جانتا ہے کہ کِس طرح دُعا کرنی ہے۔ وہ دُعا کا بانی ہے۔

شیاطین کا کِس طرح مُقابلہ کِیا جائے

یہ جاننے کے لئے کہ شیاطین کب موجُود ہیں اَور اُن کیسے مُقابلہ کرنا ہے ہمیں خُدا کے رُوح پر اِنحصار کرنا ہوگا۔۔ ہم کلامِ مُقدّس اَور رُوح اُلقدس کے بغیر بالکل بے یارو مددگار ہیں۔ رُوح کے بغیر صرف مردِ کلام نہ ہوں، اور نہ کلام کے بغیر رُوح کے شخص ہوں۔ بہت سے لوگ خُدا کے رُوح کے بغیر خُدا کے کلام پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ کے پاس دُونوں ہونا ضرُوری ہے۔ رُوح اَور کلام آپس میں متفق ہیں۔

ہر بار شفا کے لئے دُعا کرتے ہوئے بدرُوح کا مُقابلہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ایسا کرنے کی ضرورت پڑے تو خُداوند آپ پر یہ ظاہر کر دے گا۔ جہاں تک مَیں سمجھتا ہوں، خُدا کمال حکمت رکھنے والی ہستی ہے، اَور مَیں بھی ذہین ہستی ہُوں، اَور وہ مُجھے بُری رُوح کی موجُودگی کے متعلق آگاہ کر سکتا ہے۔ مَیں اُس سے زیادہ نہیں چاہتا جو وہ نہیں چاہتا، مَیں اُتنا ہی کرتا ہُوں جو وہ چاہتا ہے۔ اگر خُداوند کُچھ نہیں کہتا، مَیں کِسی بدرُوح کا مُقابلہ کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ مَیں آگے بڑھ جاتا ہُوں اَور اُس مریض کی شفا کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

عجیب بات یہ ہے کہ ایک موقع پر میری شفائیہ خدمت کے رہنمائی کی جائے گا اَور پھر اسی طرح کے مِلتے جُلتے معاملے میں مُجھے بُری روح سے مقابلہ کرنے ہوگا۔ یہ بات میری سمجھ سے باہر ہے، مگر مَیں تجربہ سے جانتا ہُوں کہ یہ اِسی طرح کام کرتا ہے۔ آپ ایک کیس کی بُنیاد پر دُوسرے کے متعلق فیصلہ نہیں کر سکتے۔

بے یارو مددگار لوگوں کی مدد کرنے کی ضرُورت ہے۔ بعض اوقات آپ اُنھیں اپنے ایمان میں آگے لے جا سکتے ہیں۔ لیکن جو لوگ جانتے ہیں — جِن کی آنکھیں روشن ہیں— جو وہ جانتے ہیں اُنھیں اُس کی روشنی میں چلنا ہوگا۔ کچھ لوگ دُوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ بصیرت رکھتے ہیں۔ جس قدر آپ کے پاس معرفت ہوگی اُسی قدر آپ سے زیادہ توقع کی جائے گی۔

آپ اپنے بدن اَور ذہن کو ظُلم سے آزاد کر سکتے ہیں۔ جب تک دُوسرے لوگ آپ کی موجُودگی میں

ہیں آپ رُوحانی اِختیارکو اِستعمال کر سکتے ہیں۔آپ تمام اَندیکھی قُوتوں پر اِختیار حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ اِس طرح اپنے رُوحانی اِختیارکو اِستعمال کرنا سیکھ جاتے ہیں،تو یہ آپ کے گھر میں بھی موثر ثابت ہوگا۔مَیں نے ایسی خواتین کے متعلق سُنا ہے جنہوں نے اپنے رُوحانی اِختیارکو اِستعمال کِیا جب اُن کے غیر نجات یافتہ خاوند گھر آ کر اُن کے ساتھ بحث کرتے اَور جھگڑتے تھے۔اِن خواتین نے یہ سیکھا کہ ایسی صورتِ حال کے پیچھے جو بُری رُوحیں کام کرتی ہیں اِن کو خاموشی اَور سکُون سے جھڑکا جائے اَور اُن پر اِختیار کا دعویٰ کِیا جائے—اَور صورتحال تبدیل ہوگئی۔

مَیں نے بہت سال پہلے اُس وقت ایسا کرنا سیکھا جب میرے رِشتے دار شدید غُصّے میں آ جاتے تھے۔مَیں نے صرف اِس صورت حال کے خلاف اپنے اِختیار کو اِستعمال کِیا۔جب میں یہ کِیا تو جانتے تھے،اَور وہ مُجھے حیران نظروں سے دیکھتے—اَور وہ فوراً جھگڑا کرنا بند کر دیتے۔مَیں اُن کی مرضی پر اپنے اِختیار کا اِستعمال نہیں کرتا تھا۔بلکہ اُس بدرُوح پر جِس نے اُنھیں جھگڑا کرنے پر اُکسایا تھا۔

ایک بار خُداوند یِسُوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ یروشلیم کو جا رہا ہے جہاں اُسے بہت سی مُصیبتیں برداشت کرنا پڑیں گی۔اَور وہ اپنی جان قربان کرے گا۔

پطرس نے کی اِس بات کی مخالفت کی۔اَور یسوع نے اُسے فوراً جھڑکا اَور کہا،''اے شیطان مُجھ سے دُور ہو۔۔۔۔(متی ۱۶:۲۳ آیت)۔

یِسُوع یہ نہیں کہہ رہا تھا کہ پطرس شیطان ہے۔وہ یہ واضح کر رہے تھا کہ پطرس شک،بے اعتقادی اَور اِبلیس کے زیرِ اثر تھا۔بعض اوقات مسیحی لوگ لاشعوری طور پر دُشمن کی مکّاری کا شِکار ہو جاتے ہیں،لیکن ہم اُس بدرُوح پر اِختیار حاصل کر سکتے ہیں۔

بائبل مُقدّس فرماتی ہے کہ ہم خوف پر بھی اِختیار حاصل کر سکتے ہیں—یہاں تک کہ اپنی زِندگیوں میں پائے جانے والے خوف پر بھی۔ہمیں یہ بات کو جاننے کی ضرُورت ہے۔تاہم،ہم کِسی دُوسرے شخص کی زِندگی میں پائے جانے والے خوف پر ہمیشہ اِختیار حاصل نہیں کر سکتے۔مَیں خُوف کو قابُو کرنے میں کامیاب رہاہُوں جب تک وہ شخص میری موجودگی میں تھا اَور نہیں جانتا تھا کیسے خُوف کا مُقابلہ کِیا جائے۔

۲ تیمتھیس ۱:۷ میں لکھا ہے ''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اَور محبت اَور تربیت کی رُوح دی ہے۔'' غور کریں۔کہ بائبل مُقدّس خوف کو رُوح کہتی ہے۔خُدا نے ہمیں قُدرت، محبت ورتربیت کی رُوح دی ہے۔

یہاں تک کہ جب مَیں نوجوان بپٹسٹ پاسبان تھا۔تب بھی مَیں خوف اَور شک کے خلاف اپنا اِختیار اِستعمال کِیا کرتا تھا۔اگر مُجھے شک کرنے کی آزمائش آتی تھی مَیں کہتا ''اے شک مَیں یسُوع کے نام میں تُمہارا مُقابلہ کرتا ہوں۔'' اگر مُجھے خوف کی آزمائش آتی تھی، مَیں کہتا، ''اے شک مَیں یسُوع کے نام میں تُمہارا مُقابلہ کرتا ہوں۔'' شک اَور خوف آپ سے دُور ہوجائیں گے جب آپ یہ کریں گے۔

یہاں تک کہ ہمیں اُن لوگوں پر بھی اِختیار حاصل ہے جو سچائی کی مُخالفت کرتے ہیں۔

ٹیکساس میں فل گاسپل کلِیسیا کا ایک خادِم تھا جو ایک پولیس والے کا پڑوسی تھا۔پولیس والے کا تعلق ایک ایسی کلِیسیا سے تھا جو غیر زُبانیں بولنے والوں کے سخت خلاف تھی۔

وہ خادم اِس پولیس والے کو اپنی کلِیسیا میں لے کر گیا۔اُس کے بعد پولیس والے نے اُسکی طرح مذاق کے انداز میں اِس خادم سے اپنی کلِیسیا میں جانے کے لئے کہا۔اِس خادم نے جانے کا فیصلہ کِیا، کیونکہ پولیس والے نے اُسے بتایا تھا کہ اُس کی کلِیسیا کا پاسبان اَگلے اتوار غیر زُبانیں بولنے کے عنوان پر منادی کرنے والا تھا۔

اپنے پیغام کے دَوران پولیس والے کے پاسبان (خادِم) نے بائبل کو اپنے کِسی بھی بیان کی بُنیاد نہ بنایا، بلکہ اُس نے مختلف باتیں بتائیں جو اُس نے سُنی تھیں جو ''غیر زُبانیں'' بولنے والوں کے درمیان واقع ہُوئی تھیں۔پھر اُس نے غیر زُبان بولنے کی نقل کرنا شروع کی۔یہ سُن کر، فُل گاسپل کے خادِم نے حالات کو اپنے اِختیار میں لیا۔واعظ اچانک رُک گیا، رنگ زرد پڑ گیا، اپنا وعظ ختم کِئے بغیر ہی بیٹھ گیا۔

پُولیس والا سمجھ گیا کہ کیا ہُوا تھا۔بعد میں وہ فُل گاسپل پاسٹر کے پاس گیا، اُس سے ہاتھ مِلایا اَور اُسے گلے لگایا۔اُس نے کہا، ''خُدا کا شُکر ہے، مَیں خُوش ہوں، خُدا نے اُسے پکڑ لیا۔اُسے اِس زیادہ عقل ہونی چاہیئے تھی۔''

اگلی رات مُنادی نے جِس بات کے بارے وہ زیادہ نہیں جانتا تھا، اُس کے مُتعلق بات کرنے کے لِئے

معافی مانگی۔ اُس نے کہا، اُس نے محسُوس کِیا کہ جیسے خُدا نے اُسے جکڑ لیا تھا، اُس نے مزید کہا کہ یہ ہی بہتر ہے کہ اُن چیزوں کو تنہا چھوڑ دیا جائے، جِن کے بارے آپ زیادہ کُچھ نہیں جانتے۔

اِبلِیس کا مُقابلہ کرنا

اکثر ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری زِندگیوں میں کُچھ آزمائشیں دُشمن (اِبلِیس) کے کام ہیں، ہم خُدا کے سامنے گِڑگڑاتے ہیں اُسے ملامت کرے اَور ہمارے لِئے حالات کو تبدیل کرے۔ البتہ، خُدا کا کلام ہمیں بتایا ہے کہ ہم خُود دُشمن کو جھڑکیں۔ یعقوب ۴:۷ آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے، ''اِبلِیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا،'' اِبلِیس پر اِختیار ہمارا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔

اگر ہم اِبلِیس کا مُقابلہ کریں گے تو وہ ہم سے بھاگ جائے گا۔ بائبل مُقدس یہ نہیں فرماتی ''کِسی اَور شخص کو بُلاؤ کہ وہ آپ کے لئے اِبلِیس کا مُقابلہ کرے'' بلکہ یہ فرماتی ہے کہ ہمیں اِبلِیس کا مُقابلہ کرنا ہے۔ ہم میں سے بہت سے لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے یِسُوع کے اِنتظار میں بیٹھے رہتے ہیں کہ وہ کُچھ کرے جب کہ ہم وہ لوگ ہیں جنہیں اِبلِیس کا مُقابلہ کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ یہ کرنے کا ہمارے پاس اِختیار ہے۔ (ہم ہمیشہ یہ چاہتے ہیں جِس کو کام ہمیں انجام دینا ہے وہ کوئی اَور کردے۔)

بے شک ہمارے ساتھ ہمیشہ نوزائیدہ رُوحانی بچے ہونگے، اَور ہمیں اُنھیں اپنے ایمان میں ساتھ لے کر چلنا ہے، لیکن ہم میں کُچھ کو کافی بڑے ہونا ہے کہ ہم اُن نوزائیدہ بچّوں کی دیکھ بھال کرسکیں اَور اِس سارے کام کو کرنے کے لئے پاسبان پر نہ چھوڑ دیں۔

حالات برقرار رہتے ہیں کیونکہ ہم اِنھیں اِجازت دیتے ہیں۔ متی ۱۸:۱۸ آیت میں لکھا ہے ''مَیں تُم سے سچ کہتاہُوں کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اَور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلے گا۔'' ایک اَور ترجمہ کُچھ اِس طرح بیان کرتا ہے ''جِن باتوں کی اِجازت کا تُم زمین پر اِنکار کروگے، اُنھیں آسمان پر بھی اِجازت سے اِنکار کر دِیا جائیگا۔''

اپنے اِختیار کا اِستعمال کریں!

ریورنڈ کینتھ ای۔ ہیگن کی سوانحِ عمری

مُکاشفہ ۱۴:۱۳آیت ''پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لِکھ !مُبارک ہیں وہ مُردے جواَب سے خُداوند میں مَرتے ہیں۔رُوح فرماتا ہے بے شک ! کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اَور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں''۔

خُدا کے عظیم خادِم ڈاکٹر کینتھ ای۔ ہیگن جنہیں خُدا نے بڑی قُدرت کے ساتھ اِستعمال کِیا، ۲۰ اگست ۱۹۱۷ء کو میکینی شہر میں پَیدا ہوئے جو ٹیکساس کی ریاست میں پایا جاتا ہے۔جب وہ ابھی ماں کے بطن ہی میں تھے تو کچھ پیچیدگیوں کی وجہ سے اُن کی پیدائش وقتِ مُقررہ سے پہلے ہوگئی اَور یہ بھی معلوم ہُوا کہ اُن کا دِل ابھی پُوری طرح نہیں بنا تھا۔اَور وہ خُون کی لاعِلاج بیماری میں مُبتلا تھے۔ پیدائش کے وقت اُن کا وزن صرف ایک کلوگرام تھا۔اُن کی نانی،اُن کے چھوٹے سے بدن کو مُردہ سمجھ کر گھر کے پچھواڑے میں دفن کرنے کی بجائے بڑی خوشی سے گھر کے اَندر لے آئیں اور فوراً! اُسے دُودھ کی چند بُوندیں پلائیں۔

جُوں جُوں وہ بڑے ہونے لگے دِل کی کمزوری کے باعث اُن کو اکثر چکرآنے لگتے اَور وہ بے ہوش ہو کر گر جایا کرتے تھے۔ڈاکٹروں کا ماننا تھا کہ وہ ۱۷برس سے زیادہ زِندہ نہیں رہ سکیں گے۔جب وہ سولہ برس کے ہوئے تو بیماری کے باعث بستر پر سے اُٹھنے کے قابل نہ رہے۔ایک روز بستر پر پڑے ہوئے نانی کی بائبل کا مُطالعہ کرتے ہوئے اُنہوں نے مرقس ۱۱:۲۲۔۲۴ آیت میں مسیح کے اُن وعدوں کے متعلق جانا''خُدا پر اِیمان رکھو مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہےتُو اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا پڑ اَور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔اِس لئےمَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا''۔

رُوح اُلقدس نے ریورنڈ ہیگن کو اِن الفاظ کا مُکاشفہ بخشا جو یِسُوع مسیح نے کہے تھے''اِسی وقت اُٹھ کھڑا ہو! شفایافتہ شخص کو بستر پر پڑے نہیں رہنا چاہیے''۔

۱۸۳۴ء میں مسیح کے کلام کو قبول کرتے ہوئے وہ یہ اِیمان لے آئے کہ وہ شفا پا چکے ہیں اَور اچانک خُدا کی شفا بخش قُدرت اُن کے جِسم میں بہنے لگی اَور اُن کے جِسم سے کمزوری اَور تمام بیماریوں کو دُور کر دیا۔خُدا کے

کلام پر اِیمان لانے کے باعث اُنہوں نے مکمل شفا حاصل کی۔

۱۹۳۶ء میں جب پہلی بار اُنہوں نے امریکہ کے شہر اورلینڈ میں ایک چھوٹی سی کلیسیا میں مُنادی کی تب اُن کی عمر ۱۹ برس تھی۔ ۱۹۳۷ء میں اُنھیں رُوح اُلقدس کا بپتسمہ مِلا اَور اُنہوں نے بیگانہ زُبانیں بولنے کا تجربہ حاصل کرنے کے بعد پینتی کاسٹل کلیسیاؤں میں رُوح القدس میں رُوح القدس کی قُوت کے ساتھ مُنادی کرنا شروع کی۔ اگلے ۱۲ برسوں کے دوران اُنہوں نے ۵ مختلف جگھوں پر پاسبانی کی خدمت انجام دی۔ ۱۹۴۹ء میں پاسبانی خدمت سے علیحدگی اِختیار کرنے کے بعد وہ بائبل کے اُستاد اَور مُبشر کے طور پر دُور و نزدیک ہر جگہ خُدا کے کلام کی خدمت کرنے لگے۔ ۱۹۶۷ء میں (فیتھ سیمینار آف دی ائیر کے نام سے ریڈیو پر خدمت کا آغاز کِیا جو آج بھی امریکہ کے علاوہ پوری دُنیا میں انٹرنیٹ پر نشر کِیا جاتا ہے)۔

۱۹۶۸ء میں اُنہوں نے ''ورڈ آف فیتھ'' میگزین کا پہلا شمارہ شائع کِیا اَور ''فیتھ لائبریری پبلی کیشنز'' کا بھی آغاز کِیا جس کے ذریعہ انگریزی زُبان میں اِیمان کو مضبُوط کرنے والی مختلف موضوعات پر لکھی جانے والی ساڑھے چھ کروڑ جلدیں شائع کیں اَور تقریباً بائبل کی تعلیمات کی ایک کروڑ کیسٹس اَور سی ڈیز بھی تیار کی گئیں۔

۱۹۷۴ء میں آپ نے ریما بائبل ٹریننگ سینٹر کا آغاز (امریکہ میں) کِیا۔ اب ریما بائبل ٹریننگ سینٹر کے ۲۵۲ (کالج) سکول ۵۰ ملکوں میں قائم ہیں اَور ریما بائبل ٹریننگ سنٹر سے ۶۰ ہزار سے زیادہ طالب علم فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔

بیماروں کے لئے ترس رکھنے اَور اُنھیں شفایاب ہوتا ہوا دیکھنے کی خواہش کے بعد ریورنڈ ہیگن نے ۱۹۷۹ء میں امریکہ میں دُعائیہ اَور شفائیہ سینٹر کا آغاز کِیا۔ جہاں بیمار لوگ آکر اِیمان کی مضبُوطی حاصل کریں تاکہ اُنھیں مافوق الفطرت شفا حاصل ہو۔

اُن کی ایک اَور خدمت ریما پریز ٹیلی ویژن پروگرام ہے جو پُوری دُنیا میں بہت مقبول ہے اَور جِسے www.rhema.org پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اُن کی کُچھ اَور خدمات جن کے ذریعے خُدا کے نام کو جلال مِل رہا ہے یہ ہیں۔

کروسیڈز، ریما کارسپانس بائبل سکول، ریما ٹریننگ سینٹر سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کا ایسوسی

ایشن ، ریما منسٹریل ایسوسی ایشن انٹرنیشنل ، امداد فراہم کرنے والی منسٹری اور جیل خانہ جات میں خدمات شامل ہیں۔

کینتھ ہیگن ایسے اُستاد اَور مُبشر تھے جنہوں نے لوگوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ وہ خُدا کے کلام سے اِیمان کے پیغام اَور اِلٰہی شفا کی تعلیم دینے کے حوالے سے اِنتہائی مقبول تھے۔ اُنھیں اِس دَور میں اِیمان کی تحریک کا آغاز کرنے والے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اُنہوں نے اپنی خالی بائبل مُقدّس پر یہ تحریر کر رکھا تھا ''بائبل مُقدّس جو کچھ فرماتی ہے مَیں اُس پر اِیمان رکھتا ہُوں اَور میرے لئے یہی حرفِ آخر ہے''۔

ریورنڈ ہیگن جن باتوں کی مُنادی کرتے تھے اُن ہی کے مطابق زِندگی بسر کرتے تھے۔ اگرچہ وہ ایک عظیم مُبشر تھے تاہم اُن کی خاصیت ایک یہ تھی کہ وہ کِسی کے بارے میں بُری خبر پھیلانے کی حمایت نہیں کرتے تھے۔ وہ ہمیشہ اُن کے لئے دُعا کرتے تھے جو اُنھیں تنقید کا نشانہ بناتے تھے، اَور جو اُنھیں بُرا بھلا کہتے تھے اُن کے لئے برکت چاہتے تھے۔ ۲۰ اگست ۲۰۰۳ء کو اپنے ۸۷ ویں جنم دِن سے پہلے جا کر خُدا کے کلام کی مُنادی کرتے رہے۔

آپ ۱۹ ستمبر ۲۰۰۳ء میں ۸۷ برس کی عمر پانے کے بعد مسیح میں سو گئے۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی بیوی اوریتھا، بیٹا کینتھ ڈبلیو ہیگن ، بہو لینٹ ، بیٹی ریورنڈ پیٹ پیٹ ہیرسن ، پانچ پوتے ، پوتیاں اور آٹھ پڑپوتے چھوڑے ہیں۔

قابلِ احترام قارئینِ مُقدّس

ہم یقین کرتے ہیں کہ اِس کتاب کو پڑھ کر آپ کو برکت ملی ہوگی۔ براہِ کرم اِن برکات کو اپنے تک ہی محدود نہ رکھیں۔ آپ نے جو برکات حاصل کی ہیں براہِ کرم اُن کے متعلق گواہی دیں اَور جو کوئی بھی اِس کتاب کو پڑھنے کا خواہشمند ہے اُسے یہ کتاب دے دیجئے۔

اِس کتاب کو پڑھنے کے باعث خُدا نے آپ کی زِندگی میں جو کام کِیا ہے ہم اُسے جاننا چاہیں گے۔ اگر آپ یِسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا چاہتے ہیں، آپ کے پاس کوئی گواہی ہے یا آپ کوئی دُعائیہ درخواست پیش کرنا چاہتے ہیں تو براہِ کرم ہم سے رابطہ کریں۔

urdu.m.centre@gmail.com